بسم اللہ الرحمن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

میاں شہاب الدین

عرف بگا

گلشن عارفین

فرحۃ الصادقین

بمقام بہادر والا تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

Marfat.com

Marfat.com

اللہ اللہ

فاذکرونی اذکرکم واشکرولی ولا

اللہ اللہ

گلشن عارفین

ہجری ۱۴۱۱ بروز ہفتہ

خمر واصلین

۲۷ رمضان پہلی وساکھ

فرحۃ الصادقین

اللہ اللہ

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب

اللہ اللہ

قیمت: ۱۵۰ روپے

ذخیرہ
صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی
لاہور پاکستان

Marfat.com

وَمَا تُقَدِّمُوا لِاَنْفُسِكُمْ

لا صلوٰة الا بحضور القلب

وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ

اَلَيْسَ اللّٰهُ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ

81513

١٢١٣٢

محمد رسول اللہ

دیباچہ
دلچسپ علم
روحانی

لا الہ

وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِيْنَ

Marfat.com

۲۰

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر ——— میاں شہاب الدین عرف بگا

بار اوّل ——— دسمبر ۱۹۹۶ء

تعداد ——— ۱۰۰۰

سرورق ——— منظور انور لاہور

قیمت ——— ۱۰۰ روپے

مطبع ——— چوہدری پریس لاہور

صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی [illegible] لاہور پاکستان
ذخیرہ

Marfat.com

نام، شہاب الدین المعروف میاں بگا

عمر، ۱۰۰ سال موضع بہادر والہ نزد ننکا صاحب ضلع شیخورہ

پہلا قرآن شریف سنہ ۱۳۰۵ ہجری

دوسرا قرآن شریف سنہ ۱۳۸۹ ہجری

پیشہ مزدوری

مشاغل

اپنے علاقے کے ہزاروں طلباء و طالبات کو قرآن پاک کی تعلیم بے لوث دینا بلکہ قاعدہ اپنے ہاتھ سے خود لکھ کر بچوں کو پڑھنے کیلئے دیتے ہیں۔ جس کی کوئی قیمت وصول نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ابھی تک

اور اب بھی اپنے گاؤں بہادر والہ جو کہ ننکانہ صاحب سے تقریباً ۱۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اب بھی وہاں سے پیدل آتے رہتے ہیں۔

ذخیرہ

Marfat.com

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ط
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ. اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ
وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ فَاَمَّا بَعۡدُہٗ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ
مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۝ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی فِی الۡقُرۡاٰنِ
الۡعَظِیۡمِ ۝ اَلَا بِذِکۡرِ اللّٰہِ تَطۡمَئِنُّ الۡقُلُوۡبُ ۝

ہر قسم کی حمد ہر قسم کی خوبی بڑائی عظمت جاہ جلالت ہیبت رعب، دبدبہ اور ہر قسم کی قدرت، طاقت، سلطنت، بادشاہت، واحدہٗ قادر مطلق کے لائق اور فائق ہے۔ بعدہٗ ہر قسم کی نعت ہر قسم کا درود ہر قسم کا صلوٰۃ وسلام اور قسم کے فیوض وبرکات حضور نبی کریم نور مجسم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لائق اور آلِ اطہار اکرام علیہ السلام کے لائق اور فائق ہے

ہر قسم کے انعام واکرام اور رحمت کی بارشیں اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم ؐ کے اصحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر ہوں۔ جن کے طفیل اور جن کی مالی اور جانی قربانیوں کا صدقہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو اپنے نبی کریم ؐ کے عاشق اور فدائی بنا کر فتح ونصرت عطا کی بعدہٗ، آیات کریمہ جوکہ اوپر لکھی گئی ہے جوکہ قلب کے ذکر کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مقدس سے ظاہر فرما کر اپنے بندوں کو پیغام دے دیا کہ "خبردار دل کو تسلی اور سکون کی دولت ذکر اسم ذات اور کلمہ پاک کے بغیر نصیب نہیں ہو سکتی"، زیر عنوان کتاب ذکر کلمہ طیبہ پاک اور اس کے مشاہدہ سے تعلق رکھنے والے محترم المقام حضرت میاں شہاب الدین قادری عرف میاں بگا جوکہ حال سکونت بہادر والا تحصیل ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ نے اپنے سفر باطن

Marfat.com

کو طے کرنے کے بعد اپنے اندر کا نقشہ جو کہ ہر آدمی کے اندر موجود ہے کی نشاندہی فرما کر اور کتاب کا نام گلشن عارفین یعنی عارفوں کے باغات سے تشبیہ دے کر انسان کے اللہ تعالیٰ سے رابطہ کو اجاگر کیا ہے۔ اور ذکر کی تشریح اور مقامات کی تشریح فرما کر ان پر تجلیاں اور جلوہ ذاتی کے نور کو آیات قرآنی سے ثابت فرما کر آدم علیہ السلام کی تخلیق کے راز کو اللہ تعالیٰ کا راز جو کہ حدیث شریف سے ظاہر ہے اور فضیلت آدم علیہ السلام فرشتوں پر ظاہر فرما کر روح کو پھونکنے اور علم اسمار کلیا آدم علیہ السلام کے سینہ میں رکھ یعنی القار فرما کر اور یہ فرما کر کہ اے آدم علیہ السلام ان کو ان اشیاء کے نام بتا دے تو فرشتوں نے اپنے بے علم ہونے کا اقرار کر کے فضیلت آدم علیہ السلام کو تسلیم کیا اور سجدہ تعظیم کر کے امرِ ربی کو بجا لائے۔ مگر فضیلت آدم علیہ السلام کا ابلیس نے انکار کر کے قیامت تک کیلئے لعنت کا طوق گلے میں ڈال لیا اور اللہ تعالیٰ کے حضور میں اولادِ آدم علیہ السلام کو گمراہ کرنے کا اعلان فرما دیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابلیس جو میرے بندے ہونگے ان پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے وہی ہیں جنہوں نے اپنے اندر مشاہدہ کر کے ذکر اسم ذات کو وال وال میں رچا لیا۔ اس کتاب میں مختلف طریقہ سے ذکر کے طریقے بیان فرما کر مرد قلندر نے عارفین کو صراط مستقیم کی راہ کی نشاندہی کی ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے مراتب اپنے قرب خاص میں بلند فرمائے اور اس کتاب کو عارفین راہ طریقت کیلئے مشعل راہ بنائے۔ آمین ثم آمین

دعا گو ۔ خادم الفقراء

Marfat.com

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
سورۃ فاتحہ	۱۱	وسیلہ راہنما مرشد	۳۸
لودلونام باری تعالیٰ	۲۱	مرد کامل کی نشانیاں	۳۹
اسمآر حسنہ ذاتی	۲۲	امانت کا ذمہ دار	۴۰
″ ″ ″		امانت کا اٹھانا	۴۱
″ ″ ″		شرافت کائنات پر	۴۲
″ ″ ″		آدم جان مشقت جہاد میں	″
″ ″ ″		مرد مجاہد نے نفس کو دہی کا لارا	″
اسمآر محمد مصطفیٰؐ	۱۹	اس مرد دہی والے کا مرد کامل کے پاس جانا	″
درود شریف ہے	۱۶	مرد کامل کا حال اور دہی والے کو جواب	″
″ ″ ″		پہلا نقشہ ابن الکتب	۴۴
لودنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	۲۹	قلبی مرض نفس امارہ پر اسوار	۴۵
اسمآر حسنہ مصطفیٰؐ	۳۰	حضرت آدم کی اولاد کو شرافت	۴۶
اسمآر حسنہ احمد مجتبیٰؐ	۳۱	انسان عارف ہے ورنہ جاہل حیوان ہے	۴۷
حضورؐ کے نام ہیں	۳۲	نسخہ علم عرش کرسی انسان کامل ہے	۴۸
درود شریف ہے	۳۳	کتاب جمیلہ شرح صدر	۴۹
آدم کی تیاری ہے	۳۴	فرمان ہدایت پر نور	۵۰
آدم کو جملہ علم کائنات	۳۵	مقام قلبی وروحی	۵۱
آدم کو امر سجود ہے	″	مقام روحی وسری	۵۲
خلیفہ اعظم بنادیا	۳۶	سری اور خفی	۵۳
حضرت کو جملہ علم دیئے	۳۷	مقام خفی واخفے	۵۴
آدم زاد کو ابن الکتاب کا حکم	″	مقام قاب قوسین	″

Marfat.com

۶ مقام دوار ہے۔	۵۶	باطل کا خاتمہ حق کا ظاہر ہونا	۸۰
ام الکتب نفس کے نیچ ہے	۵۷	یہ غیر کا رب جس کو مخلوق بنائے	//
شرح فاتحہ و تقسیم	۵۸	بنی اسمٰعیل کا امتحان	//
ذکر فاتحہ شریف	۵۹	حضرت ابراہیم کا پاس ہونا	//
		قوم نمرود کا فنا ہونا	//
نقشہ فاتحہ شریف	۶۰	دعوت القبور کی فضیلت بیان حال پر	۸۱
۸ مقام دوار سے بہار ہے	۶۱	طریقت دعوۃ میں	۸۲
ذکر بسم اللہ	۶۲	دعوت شروع کرنے کی طریقت	۸۳
نقشہ بسم اللہ	۶۳	نقشہ دعوۃ القبور	۸۴
شرح علم فاعلہ	۶۴	آدم کی خطا پر عطا ہونا	۸۵
دائرہ ربوبیت	۶۵	مشاہدہ مقام دوار	۸۶
سکا مراتبہ کلیت	۶۶	کنت کنزاً مخفی	۸۷
سر و رحمت رحمانیت	۶۷	معراج کا ذکر ہے۔	۸۸
فی القوس ایمن والیسر	۶۸	یہ دوار ۲۲ مقام ہے۔	۸۹
دائرہ رحمانیہ قوس ایمن	//	فی نفسک صالحین	//
اسم رحیمیۃ	۷۰	سجدہ واجب حقیقت میں	//
حروف بسم اللہ والفاتحہ	۷۱	آدم مقصود دوار ۲۴	۹۰
کان البحر مداد کلمات ربی	۷۲	طالب صادق مشاہدہ نمبر ۱	۹۱
محمد اول کل شئی و آخر کل تے	۷۳	حضرت زکریا کو بشارت	۹۲
تمام نبیوں کے راہنمائے	۷۴	یحییٰ کو مشرف دیا	//
میرے قلب میں میرا مقام ہے	۷۵	مشاہدہ دوار اربع مقام	۹۳
میراں مقام دوار ہے	۷۶	صلوٰۃ دائموں	۹۴
صلوٰۃ حافظون	۷۸	ابراہیم ادھم کا ذکر	۹۷
اسے محبوب کا دین ملت ابراہیم	۷۹	ذکر ابراہیم ادھم	//

Marfat.com

ذکر ابراہیم اور ابن الکتب	//	دو لڑے ہوئے بھائیوں کی صلح	//
اربع مقام دوار ہے	//	فقیر صاحب اور مولوی کی بات	//
کعبہ عشق قوسین	۹۸	فقیر روز بھان کی کرامت	//
دوسرا کعبہ قوسین	۹۹	فقیر روز بھان کا طالب پر امر	//
صدر و دوار کا رابطہ	۱۰۰	عاشقوں و عارفوں کی نصیحت	۱۲۰
شراب عشق علین کے پیمانہ میں	۱۰۱	نقطہ نصیحت عارفین	۱۲۱
جو خضرؑ کا علم موسےٰ نے پایا	۱۰۲	علم مسخرات	//
ثابت ہے کہ نفی میں تین جز	۱۰۳	اسم ذات کا طریقہ	//
یہ ذاتی برق ہے	۱۰۴	مجاہدہ نفس کی تاکید	۱۲۹
علیحدہ حال وارد ہے	۱۰۵	عہد توڑنے کی مذمت	//
واحد کا ذاتی لباس ہے	۱۰۶	جھوٹ کی مذمت	//
پنجے کا ذاتی نقشہ	۱۱۱	عہد کا ثابت رہنا صادق ہے	//
ذاتی برقی نقشہ	۱۰۷	ہر شخص کو عہد کی بازپرس	//
باللباس انسانی نقشہ	۱۰۸	عہد اور وعدہ کی تاکید	//
خاص اپنی کتاب جسمانی	۱۰۹	لعنت کی مناہی	//
خاص ذاتی صورۃ صبغۃ اللہ	۱۱۰	بدعا کی مناہی	//
خاص بات عارفین	۱۱۲	کسی شخص کو کافر یا مشرک نہ کہے	//
ذاتی برق ہے جس کا ثبوت	۱۱۳	اللہ تعالیٰ کی حرام چیزوں کو اپنے اعضا پر	//
نفی کا تیسرا مقام ہے	۱۱۵	کسی شخص پر اپنا بوجھ نہ ڈال	//
تیرا قدی ہی جبہ جو تیرے ساتھ	۱۱۴	اپنی ہر خواہش اللہ سے مانگے	//
خالق الاکبر آدم کو شرف	۱۱۷	مخلوق کی خدمت کرنا	//
یہ تیرے جبہ کی بغل ہے	۱۱۶	اس فعل میں تمام خوبیاں جمع	//
فرمان مصطفےٰ علی کو پانچ کام	۱۱۸	مخلوق خدا سے خود برا بنے	//
سورۃ اخلاص پڑھ کے سویا کرو	۱۱۹	جملہ کائنات میں شفقت و محبت کرے	//

Marfat.com

لوامع عبادت کا مغز ہے۔	״	شجرہ جاری ہے	״
جہاد اکبر کرنیوالے اللہ کی راہ میں	״	ش ج رہ	״
یاراں سلام ہیں مستفیض	״	نقشبندی سلسلہ جاری	״
نفس امارہ کا الٹ جہاد اکبر ہے۔	״	نقشبند کو قادری غلام	״
مسجد بیت العتیق ہے	۱۳۲	شجرہ قادریہ کا امر رسیدہ	״
عورت کی بیت کا مسئلہ	۱۳۴	ولایت کبرای اور صغرای	״
شرائط عورت کی بیت کی	۱۳۵	درود شریف ہے	۱۵۳
حضور کا ذاتی امر کا اطمینان	۱۳۶	جملہ فوقیت آدمؑ کو	۱۵۴
مرشد و ہادی کو مولا سمجھیں	״	باراں مقام قلب ہے	۱۵۵
شجرہ اہل قادری شریف	۱۳۷	ام الکتب فرقان حمید	۱۵۶
شجرہ شریف ہے	۱۳۸	آیات شفاء للہ	۱۵۷
شجرہ مبارک ہے	۱۳۹	شفاء جملہ امراض	۱۵۸
شجرہ مبارک ہے	۱۴۰	فتح نامہ	۱۵۹
شجرہ اہل قادر ہے	۱۴۱	فتح نامہ	۱۶۰
شجرہ شریف ہے۔	۱۴۲	فتح نامہ	״
شجرہ مبارک ہے	۱۴۳	دعا مغفرت	۱۶۵
شجرہ قادری ہے	۱۴۴	اشرف ذکر عارفین	۱۶۹
شجرہ نقشبندی	۱۴۵	جملہ صالحین کا ایک مقام	۱۷۰
ہجرت مکہ سے غار ثور میں	۱۴۶	خلق عظیم عاشق صادق	۱۷۱
صدیق اکبر کا غار کی صفائی کرنا	۱۴۷	سید ذوالقرنین دی شان	۱۷۲
اس سانپ کا نکلنا جو پہلے تھا	״	دعائے مغفرت والدین	۱۷۳
حضرت صدیق اکبر کی ایڑی پر ڈنگ مارنا	״	دعائے جملہ کے واسطے	۱۷۵
سانپ کا باہر آنا	״	خاتمہ خیر کتاب	۱۷۴
شجرہ نقشبندی شروع	۱۴۸		

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحم والا ہے

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝۱ الرَّحۡمٰنِ

سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا مالک، بہت مہربان

الرَّحِيۡمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝۳

رحمت والا ہے۔ مالک ہے روز جزا کا

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝۴

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝۵

ہمیں سیدھی راہ پر چلا

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۝۶

راستہ ان لوگوں کا جن پر تونے احسان کیا

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝۷ ع

نہ کہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

Marfat.com

قول پیر وارث شاہ رحمتہ اللہ علیہ

عشق عشق کو کیندڑا جگ سارا ایہہ عشق دی سار کوئی جاندا نا
مُونہوں عشق کہنا دلوں رشک رہنا ایہہ قاعدہ عشق کمان دا نا
عین شین تے کاف دا سبق اوکھا کسے سکھیا دل پکان دا نا
ایہدا درس دورا ڈڑا دُور دسّے لدّھا کھوج کسے طالبان دا نا
کُل مِل اس کمدے ہنک بُدھو بھیت بھیونے یار پان دا نا
جنہاں یار پایا دین دُنیا پایا تنہاں خیال مڑ حال سنان دا نا
یار والڑے خلق دے وچ چھپے باجھ نظر دے کوئی پچھان دا نا
پھر دے بند باندے وچہ پئے وانگ ملکاں پورے جھاولا نام نشان دا نا
دوجا کوڑ دا کوڑ کرڑل ٹھوکن کوئی جھوٹ ہتھیں پنج نوں چھان دا نا
بھیدڑ چال جہاندی عشق بازی کوئی یار دی رمز نوں جان دا نا
سودے سود مجاز دے گاہک سارے طلبگار کوئی حق حقاندا نا
دنیا والڑی راس تے ٹرے ہنڈی بوہا کھولدے ایس دکان دا نا
مہندی عشق دی گھول کے لان ہتھیں دل کسے نوں رنگ لگان دا نا
سُرمہ اکھیاں دے وچہ پان سارے دل سکھیونے مٹکان دا نا
سارے لوک حسین دا کرن ماتم پیار کسے نوں سیس کٹان دا نا
مونہوں بن فقیر حقیر خاکی راہ ماریا نفس شیطان دا نا

Marfat.com

سارے کرن منصور دا لوک دعویٰ سولی سارا تے چڑھ جان دا نا
شاہ شمس تبریز دا دم مارن کسے حوصلہ چم لہان دا نا
نعرہ حق دا دانگ بلال مارن ایہپر حق پچھے مار کھان دا نا
ساڈا صبر ایوبؑ دے وانگ کہندے پر تقدیر تائیں جھل جاندا نا
ہیرے نال زبان دے بنن عاشق مزہ نال تصدیق ایمان دا نا
جدوں ماپیاں جوڑ کے مار کرنی کیسی نام وارث رانجھے خان دا نا

سبق دادن مُلّاں مرزا خان را

ملاں عربی دا کڈھ قاعدہ رسم رسوم مچا
مرزا اعظم اسم پچھان کے صمٌ ہور رسیا
مرزے نوں قد الف دا جاپدا عرش معلّےٰ تا
اس نوروں احمد سرجیا بجد حمد ثنا
میاں وت ب ت آکھدا یار وانگل رکھ حرف
جنہاں اک کر الف بجھا نسا اونہاں کی مڑ دوم طرف

مرزا دے سر اُتے ہتھ پھیر کے صورت الف دکھا
میاں ب ت پیا سُنا وندا جیہوں دستور سدا
چوہدیں طبقیں الف نہ میوندا جد ہویا نور جدا
پھر اوس نود دے نور تھیں چودا طبق بنا
مرزیدے دل تے جمیاں الف سی جیہوں غار یوچہ بر
اونہاں قاعدے وچہ کی فائدہ جن پڑھیا عشق حرف

جواب مرزا خان	با مُلّاں
سن میاں مرزا آکھدا ایہنوں اکو الف درکار	گر ثابت الف یقین کئی ہو گئے الف ہزار

Marfat.com

ب بات حرص تے طمع دی تے تیئوں بیزار
ث ثابت ہویا الف تھیں جیموں جمع انبار

ح وچہ حرص پچھان توں خیئوں خرابی خوب
دال دل تھیں ڈھونا ذالوں ذکر محبوب

ریئو راضی رب اپنا زے زوروں مغلوب
سینوں سب عقیدڑا شینوں شوق قلوب

صادو صبر نہ لکھیا ضادوں ضرب ودھیک
طوئیوں طرفوں سمجھ کے نہ جانی ہور شریک

ظ ظاہر وچہ ساریاں ویکھ نظر باریک
تیرا اصل عین سی عین ہو کاہنوں لائیو لیک

غینوں نقطہ پونجھدوں تاں ہوندو نتوں عین
فیئوں فرق نہ جمیاں قافوں قربان چین

گافوں گیا گواتڑا لاموں لالچ لین
میموں موتوا ہو ونازرہ نہ پلٹے نین

واؤں وطن پچھان کی ہو بے وطن ہمیش
لاموں لیل نہ سو ونا شکل ھادی دی پیش

ذاتی الف پچھانکے اللہ ہو خود خویش
ی یرانے پالدے جو دوست درویش

Marfat.com

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ذَاتِ وَحْدَہٗ

نے اپنی عزیز حکمت اور عشق سے راز بستہ اور کنزن پوشیدہ کو ظاہر کرنا ہی منظور مقدم بات ہے دوم سب سے پہلے نورِ محمد مصطفیٰ ہیڈ سے رحمتُ العالمین سے یہ کھیل بنائی اور ہزاروں اور کروڑں میں قلیل افراد جو نسل آدم میں ہیں جن کے مقدر میں قلم قدرت نے لکھا ہے وہ دُنیا بے وفا سے درکنار ہو کر رہے ہیں۔ جیسے عرب شریف میں تمام نبی راہنمائی کرنے کے واسطے آئے ہیں اور حق اور باطل کا جھادچلتا آیا تو آخری فتح صداقت کی ہوئی۔ اب بھی حق کی شمع بجھانے والے بہت ہیں اور جلانے والے بہت قلیل ہیں۔ وارد حال کلمہ یہ ہے۔ سورۃ واقع میں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ٥

تو صاف معلوم ہوا کہ یہ تیرے میرے کہنے سے بھی اس کو اثر نہ ہو گا۔

Marfat.com

فرمانِ ذات کبریاء الصابرین و الصادقین !

کہ جو حضور کے ساتھ ساری عمر آپ کے ساتھ اور اپنا مال جان آپ کی نظرِ رحمت کے سامنے کر دیا تو یاری کا حق ادا کر دیا۔

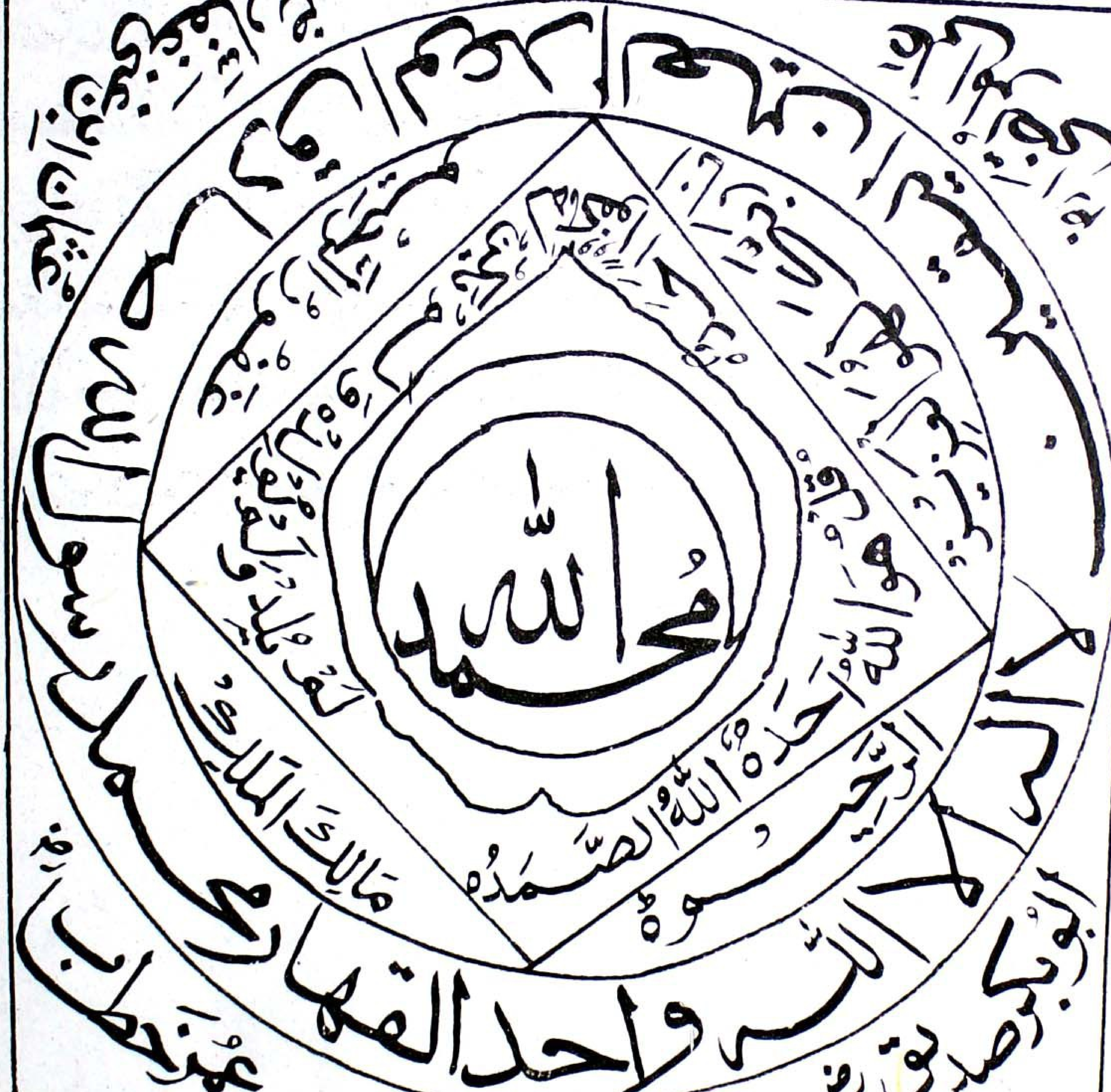

تو وفاداری غلام کی قربانی ہے۔ بے وفائی کفر ہے اور مسکین بننے اور غلامی کرنے کی اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین !

Marfat.com

باحکم اُمّ الکتب شریعت مِّنَ الامرفاتبعہا با اجازت کتب المستبین کو نقشہ
کعبہ جلیل میں مشاہدہ طالب صادقین کو مشرف باد اور دائمی رحمت آثار ہیں

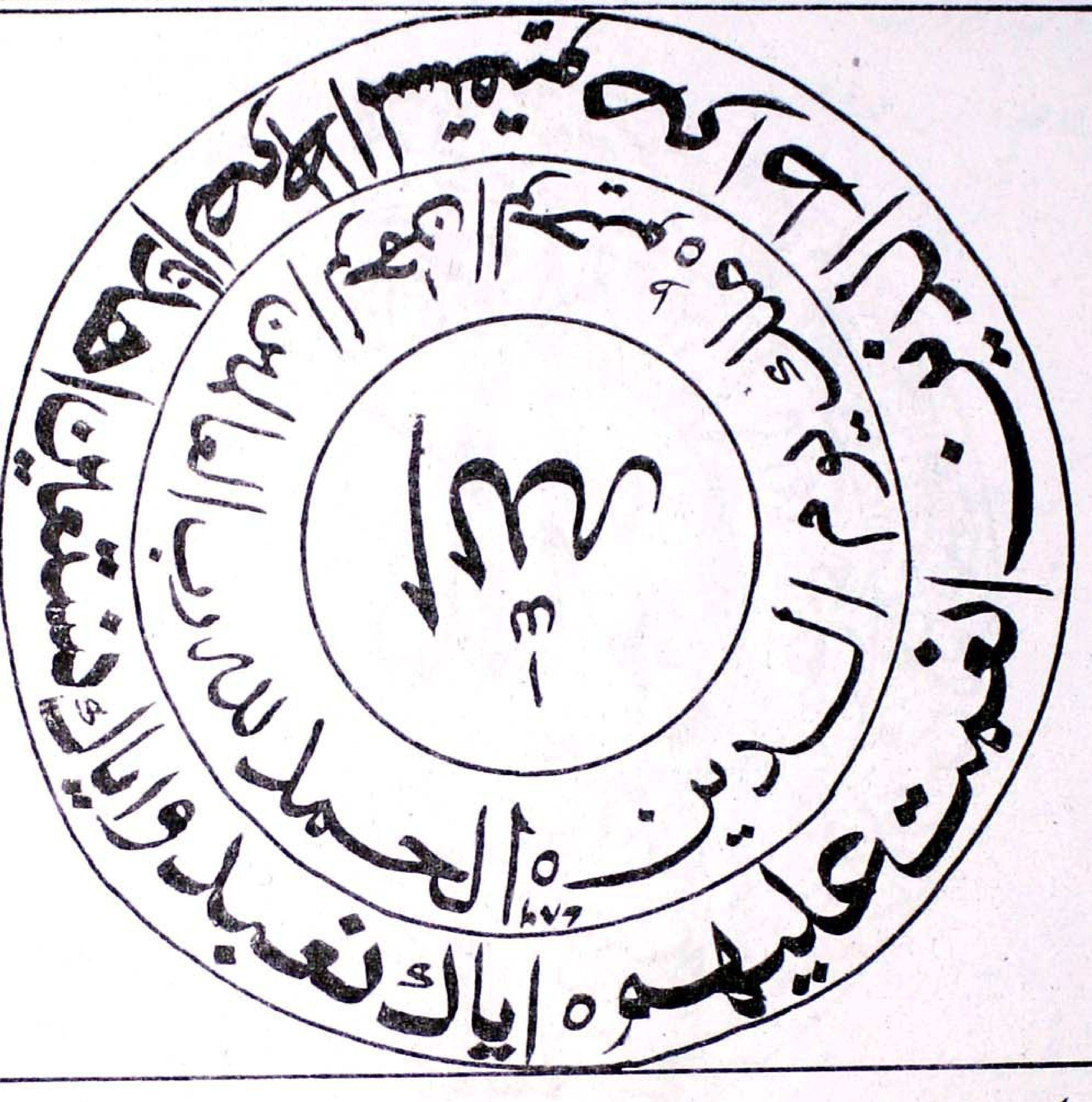

واحد کو واحد کے مقام ضروری تیرا آنا واحد اور جانا بھی واحد تو یہ خاصیت
خلوت حقیقت ہے۔ با برکت ہادی کامل کی شفقت میں ہے۔

Marfat.com

سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی معبود نہیں مگر وہ زندہ ہے۔ ہمیشہ رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند واسطے اسی کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے۔ کون ہے وہ جو سفارش کرے نزدیک اللہ کے

جملہ کائنات میں جس کی منظوری ہو گی۔ وہی اُس کے امر کے ساتھ ساتھ کرے گا اور ذات وحدہٗ کو یہ جملہ شرف جس کو صدر کا تاج عطا ہو گا۔ وہی اُس میدان میں کامیاب ہو گا۔ محبوب محمد صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

Marfat.com

درد دل و محبّت	ق	ش	ع

یہ جملہ کائنات کا مقطعہ ہے۔ زمین آسمان پہاڑوں میں جو ہر بن کر سما گیا۔
وقت ضرورت۔

واحد ذات قدیم سلطان اکبر اعظم اکرم دی دائمی شان اللہ
لوح قلم چوداں طبق عرش کرسی لفظ کن تھیں آپ بنان اللہ
سوہنے خاص محبوب دے نور وچوں ذرہ ذرہ دیوچہ سمان اللہ
نوری ناری تے خاکیاں بادیاں نوں ہر جگہ تے آپ وسان اللہ
اک لکھ تے چوّن ہزار اوتے صدر خاص محبوب بنا دتا
شافی عاصیاں دا حامی مجرماں دا نال محرماں یار رفیق دتا

نفس امارہ دے نال گل

رکھ یاد جے انت فناہ ہونا
غیر وہڑیوں کڈھ کے وکھ ہوجا
یار لکھاندی گلی دے وچہ وسدا
سودا نقد تے پل اودھار ناہیں
ھادی ذوالقرنین دے قدم چم لے
ساقی بھر کے جام پلا دیوے

مر یار دے آمد اشارے تے
بہہ جا یار دے خاص دوارے تے
نہ ریجھیا محل چبارے تے
رہندا ہر دم مال خسارے تے
نہ جا توں غیر دوارے تے
سخی کدی نئیں رکھدے لارے تے

Marfat.com

پیر نیڑیوں سفر مکا دیندا — نہ کر دوڑ توں حال گوا ریتے
سید غلام علی شاہ دی بن کنجری — مجرا کرلے سخی دوارے تے
بُلّھے شاہ وانگوں کوئی ہج سکھ لے — نہ پھر توں حال اوارے تے
بھیس بدلیاں عزت گھٹ دی نئیں — پتھر گلدا نہیں بوند فوارے تے
شہاب الدین مسکین گدا بن جا — تقیا رکھ تو احمدؐ پیارے تے

۷۸۶

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

تحقیق آیا ہے۔ اوپر آدمی کے ایک وقت زمانے میں سے کہ نہ تھا

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

کچھ چیز ذکر کیا گیا۔ تحقیق پیدا کیا ہے ہم نے آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝

ایک بوند سے یعنی نطفہ ملے ہوئے سے کہ آزمایش کیا چاہتے ہو۔ ہم اس کو پس کیا اسکو سننے اور دیکھنے والا

بکری دے گل من منی نہ دہ دودھ نہ موت۔ نام چین کی کنیاں بھلی بن نام بھلا پوت نام جپے تے پوت ہے۔ نہیں تو انت موت کا موت۔

رن گیا نن بھیڈ اشنانن — لوئی کھنب نہ ہوئی رے
کہے کبیر سنوں بھائی سادو — ہندو جرم نہ کوئی رے

Marfat.com

نوّدنہ نام باری تعالیٰ

حدیث شریف میں آیا ہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
نے فرمایا ہے کہ وظیفہ یومیہ کہنا
اُن اسمائے معظم ومتبرک کا باعثِ
حفظ جان وایمان ہے۔

اَسْمَآءُ لِلّٰہِ تَعَالَی الْحُسْنَی الَّتِیْ اَمَرَنَا
بِالدُّعَاءِ تِسْعَۃٌ وَّتِسْعُوْنَ اِسْمًا مَنْ
اَحْصٰھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ الْبُخَارِیْ
اَللّٰہُ رَاوَہُ الْبُخَارِیْ وَمُسْلِمٌ ھُوَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ ھُوَ الرَّحْمٰنُ

Marfat.com

الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ	الرَّزَّاقُ
الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ	الْعَدْلُ

81513

Marfat.com

اَللَّطِيفُ	اَلْخَبِيرُ	اَلْحَلِيمُ	اَلْعَظِيمُ
اَلْغَفُورُ	اَلشَّكُورُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيرُ
اَلْحَفِيظُ	اَلْمُقِيتُ	اَلْحَسِيبُ	اَلْجَلِيلُ
اَلْكَرِيمُ	اَلرَّقِيبُ	اَلْمُجِيبُ	اَلْوَاسِعُ
اَلْحَكِيمُ	اَلْوَدُودُ	اَلْمَجِيدُ	اَلْبَاعِثُ
اَلشَّهِيدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيلُ	اَلْقَوِيُّ
اَلْمَتِينُ	اَلْوَلِيُّ	اَلْحَمِيدُ	اَلْمُحْصِي

Marfat.com

اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ	اَلْمُمِيْتُ
اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ
اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ
اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ
اَلْاٰخِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْوَالِيُّ
اَلْمُتَعَالِيُ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ
اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ	اَلْمُلْكِ

ذُو الْجَلَالِ	وَالْاِکْرَامِ	الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ
الْغَنِیُّ	الْمُغْنِیُّ	الْمُعْطِیُ	الْمَانِعُ
الضَّآرُ	النَّافِعُ	النُّوْرُ	الْهَادِیُ
الْبَدِیْعُ	الْبَاقِیُ	الْوَارِثُ	الرَّشِیْدُ
الشَّکُوْرُ	الصَّبُوْرُ	یَا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ صلی اللّٰه علیه وسلم
عَلِیٌّ رضؓ	فَاطِمَةُ رضؓ الزہرا	حَسَنٌ رضؓ مجتبیٰ	حُسَیْنٌ رضؓ شہید کربلا

قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُکَذِّبِیْنَ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اسناد درود شریف فرمان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس درود شریف کو جمعۃ المبارک کے دن قبرستان میں ایک دفعہ پڑھے گا، تو اس قبرستان سے ۷۰ سال کا عذاب خدا تعالیٰ اس درود شریف کی برکت سے اٹھائے گا۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

اے اللہ درود بھیج محمدؐ صاحب پر جب تک رہے

الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ

نماز اور درود بھیج محمدؐ صاحب پر

الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جب تک ہو رحمت اور درود بھیج محمدؐ صاحب پر

Marfat.com

مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰی

جب تک ہوں برکتیں اور درود

رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ

اوپر رُوح محمّد صاحب کے روحوں میں

عَلٰی صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ

اور درُود بھیج صُورت محمّد صاحب پر

وَصَلِّ اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَاءِ

صورتوں میں اور درُود بھیج اسم محمّد صاحب

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی

کے تمام اسموں میں اور درُود اور نفس

النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ

محمد صاحب پر نفسوں میں اور درُود بھیج اُوپر

فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ

قلب محمد صاحب پر قلبوں میں اور درُود

Marfat.com

مُحَمَّدٍ فِی الرِّیَاضِ وَصَلِّ عَلٰی

اُوپر روضہ محمد صاحب پر روضوں میں

جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاُجْسَادِ وَصَلِّ

اور درود بھیج اوپر جسد محمد صاحب پر جسدوں میں

عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ

اور درود بھیج اوپر تربت محمد صاحب کے تربتوں میں

وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور درود بھیج اُوپر بہتر مخلوق اپنی کے سردار ہمارے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

محمد صاحب کے اور اُوپر آل اُن کی اور گھر والوں کے

وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَحِبَّا بِهٖ

اور اُن کے اور گھر والوں کے اور

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

دوستوں کے سب کے ساتھ رحمت اپنی کے

Marfat.com

الرَّاحِمِينَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ

صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

مُحَمَّدٌ	نو دنه آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اَحْمَدُ

حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ	عَاقِبٌ
فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحِ

Marfat.com

دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ
بَشِيْرٌ	نَّذِيْرٌ	هَادٍ	مُّهْدٍ
رَّسُوْلٌ	نَّبِيٌّ	طٰهٰ	يٰسٓ
مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيْعٌ	خَلِيْلٌ
كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ	مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى
مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ
قَآئِمٌ	حَافِظٌ	شَهِيْدٌ	عَادِلٌ

Marfat.com

حَكِيمٌ	نُوْرٌ	حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ
اَبْطَحِيٌّ	مُؤْمِنٌ	مُطِيعٌ	مُذَكِّرٌ
وَاعِظٌ	اٰمِيْنٌ	صَادِقٌ	مُصَدِّقٌ
نٰطِقٌ	صَاحِبٌ	مَكِّيٌّ	مَدَنِيٌّ
عَرَبِيٌّ	هَاشِمِيٌّ	تِهَامِيٌّ	حِجَازِيٌّ
نِزَارِيٌّ	قُرَيْشِيٌّ	مُضَرِيٌّ	اُمِّيٌّ
عَزِيْزٌ	حَرِيْصٌ	رَءُوْفٌ	رَحِيْمٌ

Marfat.com

يَتِيمٌ	غَنِيٌّ	جَوَّادٌ	فَتَّاحٌ
عَالِمٌ	طَيِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ
خَطِيبٌ	فَصِيحٌ	سَيِّدٌ	مُتَّقِيٌ
اِمَامٌ	بَآرٌّ	شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ
سَابِقٌ	مُقْتَصِدٌ	مَهْدِيٌّ	حَقٌّ
مُبِيْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ	ظَاهِرٌ
بَاطِنٌ	رَحْمَةٌ	مُحَلِّلٌ	مُحَرَّمٌ

Marfat.com

اُمِرْ	نَّاہِ	شَكُوْرْ	قَرِيْبْ
مُّنِيْبْ	مُبَلِّغْ	طٰسٓ	حٰمٓ
حَسِيْبْ	اَوُلٰى	وَصَلَّى اللّٰهُ	تَعَالٰى
عَلٰى رَسُوْلِ	خَيْرِ	خَلْقِہٖ	مُحَمَّدٍ

وَعَلٰى اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَذُرِّيَّتِہٖ

وَاَهْلِ بَيْتِہٖ وَاَحْبَابِہٖ

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

Marfat.com

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ

اور جب کہا پروردگار تیرے واسطے فرشتوں کے تحقیق میں بنانے والا

فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ

ہوں بیچ زمین کے نائب کیا انہوں نے کیا بناتا ہے

فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ

بیچ اس کے اس شخص کو کہ فساد کرے بیچ اس کے اور ڈالے گا لہو

وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ

اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں ف۱ ساتھ تعریف تیری کے

قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

اور پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے

ابن عباسؓ نے کہا پہلے اس زمین میں جن بستے تھے جب انہوں نے فساد کیا خونریزی کی بعض کو مارا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو قتل کرنے کو ابلیس کو بھیجا اس نے اُن کو مار دھاڑ کر کے دریاؤں کے بندوں کی طرف نکال دیا۔ پہاڑوں کی طرف بھگا دیا پھر اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو بنا کر اس جگہ بسایا اس لیے ان کو خلیفہ فرمایا۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا

اور سکھائے آدم کو نام سارے ف ۳

ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ

پھر سامنے کیا ان کو اوپر فرشتوں کے

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ

پس کہا بتاؤ مجھ کو نام ان کے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا

اگر ہو تم سچے کہا انہوں نے

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ

پاک ہے تو نہیں علم ہم کو مگر سکھایا تو نے ہم کو

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

تحقیق تو ہے جاننے والا حکمت والا

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ

کہا اے آدم بتاوے ان کو نام ان کے

Marfat.com

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

پس جب بتاوے ان کو

لَّكُمْ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ

تم کو تحقیق میں جانتا ہوں چھپی چیزیں آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ

اور زمین کی اور جانتا ہوں جو ظاہر کرتے ہو

مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِذْ قُلْنَا

جو تھے تم چھپاتے اور جب کہا

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا

کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ وَ

پس سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ مانا

كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝

اور تکبر کیا اور تھا کافروں سے

Marfat.com

اور ذات کبریا کے آگے کسی ہستی کو مجال اور سوال و جواب کی کوئی گنجائش ہی نہ رہی کیوں کہ کام وہ ہوتا ہے جو احکم الحاکمین کو منظور ہو وہی ضرور ہوتا ہے جو امر کے آگے حجت یا جواب کرے وہ برباد ہے۔

قولہٗ :- هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

وحدہٗ لاشریک نے اپنی زمین میں خلیفہ مقرر فرمایا اور اپنی مخلوق پر شرف اشرف المخلوقات عطا فرمایا اور مسجود ملائکہ فرمایا اور جملہ علم ظاہری اور باطنی دیگر کسی چیز کا محتاج نہ کیا اور جملہ کائنات کو اس کے زیرِ سایہ اور محتاج کر دیا اور جو اس کا بے فرمان ہے وہ برباد ہے۔ نقطہ ماں باپ کی اولاد منکر برباد ہے۔ استاذ کا منکر طالب علم برباد ہے۔ پیر کا نافرمان مرید ابلیس ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے محبوبؐ کو تاکید فرمائی۔

Marfat.com

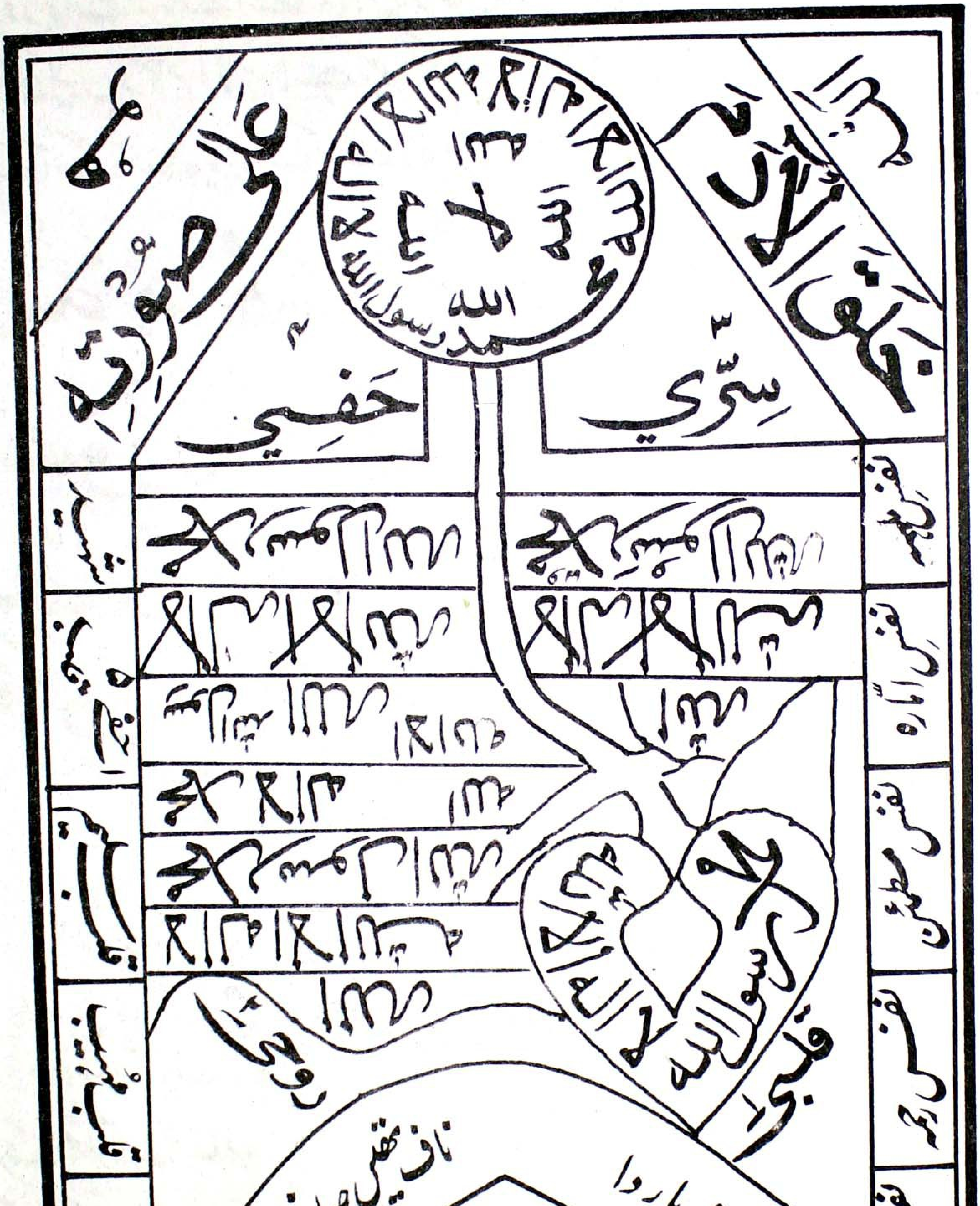
خلق الآدم
علیٰ صورته
سرّی
خفی
محمد رسول الله
لا اله الا الله
قلبی
روحی
ناف بھیں صاف نکلے
نام یار دا
بن مرشدوں راہ نہ ہتھ آوے
دودھاں باجھ نہ رجھدی کھیر سائیں

Marfat.com

ذات کبریائی نے اپنی مقدس اُمّ الکتب میں فرمادیا ہے۔ ابنُ الکتب سے مراد انسان کا دل ہے جس کو کتب المستبین فرمایا ہے جس پر عزیز الحکیم نے ارشاد فرمایا ہے

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ط

پڑھ کتاب اپنی کفایت ہے۔ جان تیری آج اُوپر تیرے حساب لینے والی

جب تک انسان بالغ ہو کر راہنما نہ پکڑے اس کا کھانا حرام اور اولاد حرام اور سانس حرام ہے تو صاف معلوم ہوا کہ زندگی حیوانی ہے۔ اس ام الکتاب کی نصیحت کو صادق الیقین سے ایمان لائے۔ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (ترجمہ آیات) مُبارکہ ف۱ اے لوگو! ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ڈھونڈو طرف اس کی وسیلہ ف۲ اور محنت کرو بیچ راہ اُس کے تاکہ تم فلاح پاؤ ف۳

سورہ بنی اسرائیل پ ۱۵

مقصود آیات یہ ہے کہ انسان دنیا میں آیا ہے تو اشرف و اعلیٰ بن کر آیا۔ عام بات ہے کہ انسان دنیا کی کوئی تجارت کرتا ہے تو بہت عقل فکر سے کرتا ہے کہ مجھے منافع بھی بہت ہو اور کم خرچ ہو لیکن کام وہی ہوتا ہے جو ذات کبریا کو منظور و مقبول ہو اور یہ ایسی تجارت ہی نہیں جس میں گھاٹا آئے۔

اس میں تو یہ قانون ہے جو اللہ کے نام میں ایک پیسہ دیتا ہے اُس کو ۸۰ گنا اُس کا منافع ہوگا۔ یعنی ۱۰ حصہ اس دنیا میں اور ۷۰ آخرت میں اور وہی مال اس کا ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کیا باقی اس کا مال نہیں ہے۔ حتّٰی کہ اس راہ میں شناس عقل فکر بغیر صحبت مرد کامل کی کوئی عقل فکر کام نہیں کرتا۔ اس میں پہچان مرد کامل کی یہ ہے

Marfat.com

عاشقاں را دہ بود[۹] نشانی اے پسر
رنگ زرد[۱] آہ سرد[۲] دو چشم تر[۳]
انتظاری[۴] بے قراری[۵] بے آرام[۶] کم خوردنی[۷] کم گفتنی[۸] بے سیر و سرام[۹]

اور یہ واضح رہے ورد محفل کرنے سے اطمینان قلب کرے کہ واقعی یہ مرد کامل اور عاشق ہے اور طلب مولیٰ میں جب بجا پھرنے میں جہاں اس کے مقدر کا خیر ہے۔ وہاں ہی ملے گا اور یہ چھوٹی سی تجارت اور سودا نہیں کہ ہر شخص اس کا خریدار ہو اور یہ بہت بھاری امانت ہے جس کی بابت ذاتِ وحدہٗ لاشریک نے سب سے پہلے ان تین ہستیوں کو دعوت دی تھی۔

زمین[۱] و آسمان[۲] اور پہاڑوں[۳] کو فرمایا کہ یہ امانت ہے اس کو اُٹھالو تو اُن تینوں ہستیوں نے انکار کر دیا اور قبول نہ کیا۔

سورۃ احزاب

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

تحقیق رُو برو کیا تھا۔ ہم نے امانت کو اوپر آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا

اور زمین کے اور پہاڑوں کے پس انکار کیا سب نے یہ کہ اُٹھائیں اس کو

Marfat.com

وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ
اور ڈر گئے اس سے اور اُٹھا لیا اُس کو انسان نے
اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ۙ لِّيُعَذِّبَ
تحقیق وہ تھا بیباک نادان تو کہ عذاب کرے
اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور شرک کرنیوالوں کو
وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
اور شرک کرنیوالیوں کو اور پھر آوے اللہ ساتھ رحمت کے اوپر ایمان والوں کے
وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۟
اور ایمان والیوں کے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان

قولہٗ تعالیٰ تو اس آیات کریمہ سے صاف معلوم ہوا کہ جب زمین، آسمانوں اور پہاڑوں کی اس امانت کو پیش کیا تو وہ ڈر گئی اور کہا ہم اس کو اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتے اور یہ انکار ان کا از روئے نافرمانی کے نہیں تھا بلکہ اللہ کے دین کی تعظیم کے سبب کہ شاید اُن سے پورا حق ادا نہ ہو سکے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اِس امانت کو آدم علیہ السلام کو پیش کیا اور کہا میں نے اس

Marfat.com

کو آسمانوں زمینوں پہاڑوں کے سامنے کیا تھا۔ وہ نہیں اُٹھا سکے کیا تو اِس امانت کو اُٹھاتا ہے تو آدم علیہ السّلام نے عرض کیا کہ یا اللہ! اس میں کیا نفع نقصان؟ ذاتِ مقدس نے فرمایا! اگر تو نیکی اور فرمانبرداری کرے گا تو ثواب پائے گا اور اگر برائی اور نافرمانی کرے گا تو عذاب ہوگا۔ تب آدم علیہ السّلام نے اس کو قبول کرلیا اور یہ بوجھ اُٹھا لیا۔ کیسی جلدی کرکے بغیر سوچے سمجھے اپنی جان کو مشقت میں ڈال دیا۔

۱۲- موضع ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ یعنی اپنی جان پر ترس نہ کھایا اور یہ جہاد اکبر قتل ہے جس پر حکم ہے۔ فَلَمَّا جَاهَدُوا بَامَوَالِهِم اَنفُسِهِمْ

نتیجہ یہ کہ نفس جس فانی چیز کی طلب کرے وہ چیز اس کو نہ دی جائے اور یہ نفس کا اُلٹ کرنا ہی جہاد النفس ہے جیسا کہ ایک مردِ کامل کا نفس دہی اور چاول مانگتا رہا اس مردِ کامل نے یہی جواب رکھا کہ ہم شہر میں جا کر مزدوری کریں گے اور تجھے دہی چاول کھلائیں گے۔ حتیٰ کہ اس جواب میں ہی چالیس برس گزر گئے اور ایک دن کہنے لگے کہ آج تم کو دہی اور چاول کھلا دیں گے اور وہ شہر میں گئے اور شہر کے دروازہ میں ایک مردِ مقیم تعینات بیٹھا تھا۔ اُس کے دماغ پر شہد کی مکھیاں اور ڈیموں اس طرح آتے جاتے جیسا کہ شہد پر آتے ہیں اور اس مرد کو دہی والے مرد نے کہا دیوانے یہ کیا تو اس مرد نے جواب دیا کہ میں دیوانہ ہوں یا تم دیوانے ہو۔ اس نے کہا کیسے میں دیوانہ ہوں۔ مجھے سمجھاؤ تو اس مرد نے کہا کہ آج چالیس برس کے بعد نفس کو دہی چاول کا لارا دیکر شہر میں تشریف لائے ہو تو اس مرد نے واپس جانے سے پہلے یہ پُوچھا کہ آپ کے دماغ پر کیا وجہ ہے کہ ڈیموں اور مکھیاں آتے جاتے ہیں تو اس مرد نے جواب دیا کہ تم نہیں جانتے کہ یہ کیا چیزیں ہیں تو اس مرد نے جواب دیا کہ یہ حوراں

Marfat.com

ملک ہیں جو آتے جاتے ہیں کہ میرا دماغ نورِ عرفان سے پُر ہے اس کو چُوستے اور چومتے اور اس فانی دنیا کی سب چیز فانی ہے اور واحد ذات اکبر ہی رہے گی اور فرمان ذات کبریائے بحکم فرقان حمید میں ارشاد فرمایا :

اِقْرَأْ كِتَابَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا

اس آیات مبارک و مکرمہ سے یہ مطلب ہے کہ انسان کے دل کو کتاب المستبین فرمایا ہے اور جب مسلمان عاقل اور بالغ ہو جائے تو اس پر مرشد و راھنما پکڑنا عین فرض ہے ورنہ تین چیزیں حرام ہیں۔ اولاد حرام کمائی حرام سانس حرام تو انسان کو غیرت ہونی ضروری ہے کہ غیرت ہی اسلام ہے ورنہ کفر ہے اور یہ کتاب جمیع اور جمع نسخوں کی کتاب ہے

Marfat.com

اور نقش ابن المکتب مقام صدر میں موجود ہے

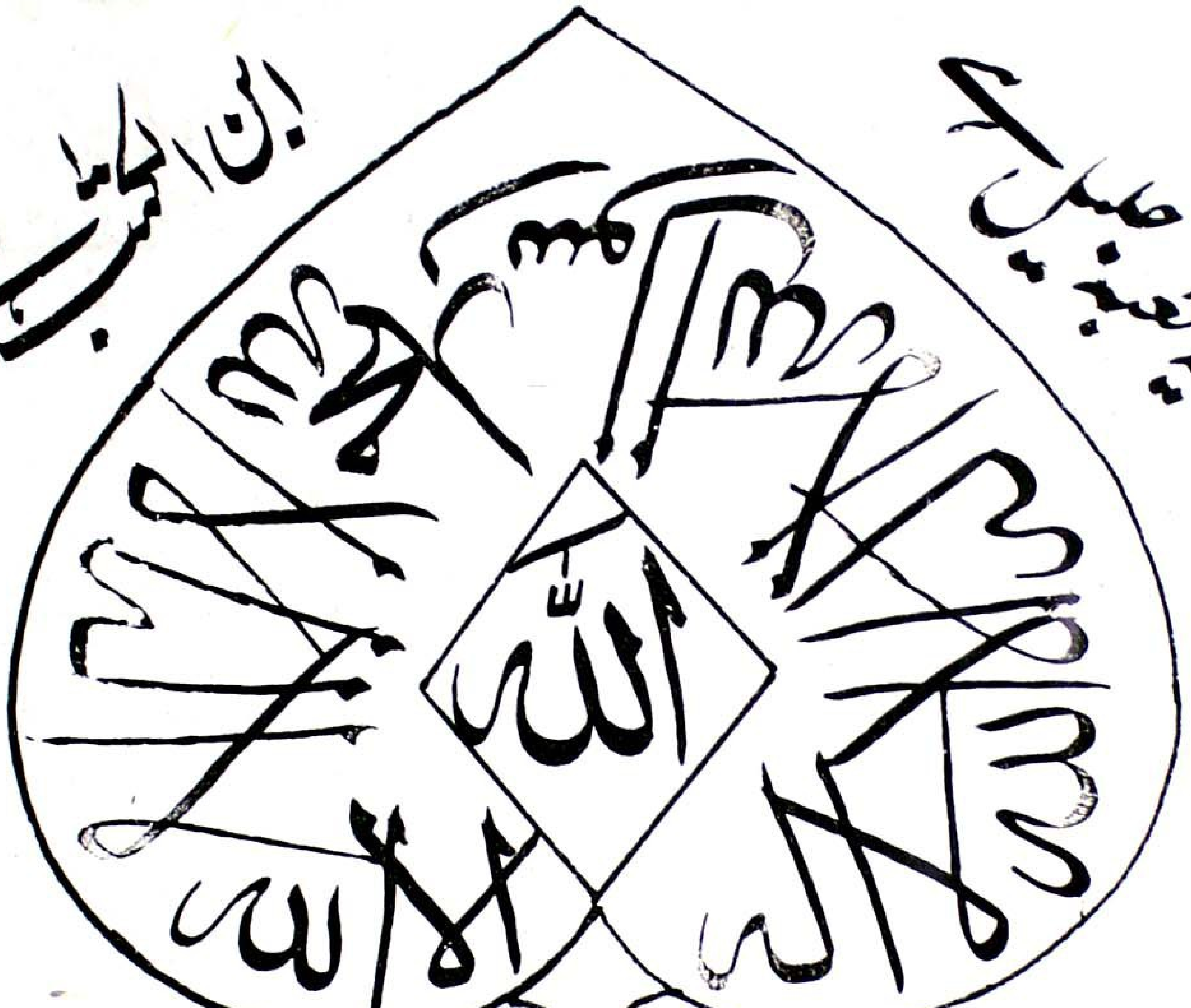

نحن اقرب آپے وسدا اے — تیرے دِل وچہ دلبر وسدا اے

رب نیڑے آپ گوار ہویوں — دو جگ وچہ خوار ہویوں

انسان کامل ہے جے شناس — ہووے اور وہ

دل ہے جس میں دلبر — وسدا ہے ورنہ گل ہے

ہادی اپنے سے اس کتاب پڑھنے کا طریقہ سیکھو

Marfat.com

اور اس راستہ پر جانے والوں کے حق میں ارشاد باری تعالےٰ ہے۔

اَلصَّابِرِیْنَ وَالصَّادِقِیْنَ وَالْقَانِتِیْنَ وَالْمُتَّقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ

اور اس نسخہ کی یہ دوائیاں ضروری ہوں تو انشاء اللہ العزیز اس قلبی مرض سے نجات پا دیگا حسد کفر و شرک کی جڑ ہے۔ بغض فخر کی جڑ ہے۔ ذاتی ذکر و فکر سے ان مرضوں کا صفایا ہو جائے گا تو انشاء اللہ العزیز تیرے قلب میں نئی بہار آئے گی تو خالق کی مخلوق میں مثل پروانوں کے تیرے اردگرد رہیں گے اور با فرمان ہادی پر اس طرح ناچے جیسے بندر قلندر کے اشارہ پر ناچتا ہے تو اس بندر کے نیچے سے قلندر بھی سیر ہو گیا اور مخلوق بھی خوش ہوئی اور مخلوق خدا کے راضی کرنے سے کتنا نفع حاصل ہوا اور اس کا نام اشرف اور کام اشرف۔ بولنا اشرف، اس کی شان اشرف۔ یاد رکھیں کہ ہم حضرت آدم علیہ السّلام کی اولاد ہیں جس کو نوریوں ملائکوں نے سجدہ کیا۔ اور جس نے انکار کیا اس کو کفر کا فتویٰ لگا کر گلے میں لعنت کا طوق ڈال کر اس دربار عالیہ سے نکال دیا۔ نعوذ باللہ من ذالک اللہ کی ذات بابرکات اپنے محبوب محمد مصطفٰے کی طفیل ہم جملہ کو اپنی رحمت سے بچائے تو انسان کھانے پینے کے واسطے ہی نہیں آیا بلکہ دردِ دل کے واسطے آیا ہے اور شناس کے واسطے آیا ہے کہ بحکم ام الکتٰب!

مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ

جس نے اپنے آپ کو پہچان لیا اس نے اپنے رب کو پہچان لیا

اے انسان اگر میری طلب میں تم قدم صداقت سے شوق اُٹھاتے ہو تو مقدم کام یہ ہے کہ سانس کے آنے جانے کی شناس اور باخبر ہونا پہلا فرض ہے جب اندر جاتا ہے تو کس کلمے کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

اللہؔ کے ساتھ جاتا اور پاس نام رکھتا ہے اور جب باہر آتا ہے تو ھُوْ کے ساتھ آتا ہے تو نفاس کہلاتا ہے اور جب اُس کا آنا جانا ختم ہے تو مُردہ ہے تو صاف معلوم ہُوا کہ انسانی زندگی اِسی کے ساتھ ہے ورنہ حیوان ہے اور یاد رہے جب تک کسی چیز کو قید اور بندش میں نہ آئے تو وہ اپنا جوہر ہرگز نہیں دیتی یہ خاص طریقت ہے کہ بغیر راہنما ہادی کامل کے نہیں حاصل ہوتی

وَ مِرْاٰتُهٗ وَمُطَهَّرَةٌ وَمَنَصَّتُهٗ وَ

آئینہ اس کا اور جائے ظہور اس کا اور جائے وضاحت

مُجَلَّاهُ فَالْعَقْلُ نُسْخَةُ الذَّاتِ

اور جائے جلوہ اس کے پس عقل نسخہ ذات کا ہے

وَاللَّوْحُ نُسْخَةُ الْعِلْمِ وَالْعَرْشُ

اور لوح نسخہ علم کا ہے اور عرش

نُسْخَةُ الْقَلَمِ وَالْكُرْسِيُّ نُسْخَةُ

نسخہ قلم کا ہے اور کرسی نسخہ

اللَّوْحِ وَاَمَّا الْاِنْسَانُ الْكَامِلُ

لوح کا ہے اور لیکن انسان کامل

یہ قول حضرت امام حسینؑ کا ہے، جو شہداء عاشقان عارفان فقر کے جو دین کا راہ بنا گئے ہیں

Marfat.com

فَهُوَ نُسْخَةٌ جَامِعَةٌ لِّجَمِيعِ

پس وہ کتاب جامع ہے تمام نسخوں کو

النُّسَخِ وَهُوَ الْمُسْتَخْرَجُ وَ

اور وہ نکالا گیا

الْمُسْتَنْبَطُ مِنَ الْكُلِّ وَهُوَ

اور استنباط کیا گیا ہے کل سے اور وہ

الْجَامِعُ بَيْنَ الْحَقَائِقِ الْإِلٰهِيَّةِ

جامع ہے درمیان حقائق الٰہیہ

وَالْكَوْنِيَّةِ فَكَمَا أَنَّ ذَاتَ

اور کونیہ کے پس جیسا کہ ذات

الْحَقِّ كِتَابٌ جُمْلِيٌّ وَأُمٌّ جَامِعٌ

اللہ کی کتاب مجمل ہے اور کتاب جامع

لِّجَمِيعِ الْكُتُبِ قَبْلَ تَفْصِيلِهَا

واسطے تمام کتابوں کے قبل تفصیل ان کی

Marfat.com

عِلْمُهٗ تَعَالٰى بِنَفْسِهٖ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ

اور علم اللہ تعالیٰ کا بنفسہٖ کتاب مبین ہے

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ

پس جس کو ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہدایت کرے اسکو کھولدیتا ہے

صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ

سینہ اُس کا واسطے مسلمانی کے اور جس کو ارادہ کرتا ہے

اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا

یہ کہ گمراہ کرے اس کو کرتا ہے سینہ اس کے کو تنگ

حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ

بند گویا کہ زور سے چڑھتا ہے بیچ آسمان کے

كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

اسی طرح کرتا ہے اللہ ناپاکی

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○

اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لائے۔ (پ ۲)

Marfat.com

یہ فرمان ذات وحدہٗ مقام صدر سینہ کو فرمایا ہے جن لوگوں نے اپنے ہادی راہنما کی ہدایت پر عمل درآمد کیا ہے ان کا سینہ نورِ ہدایت سے پُر کر دیا ہے اور ان کی زبان بھی کُن کر دی اور اُن کا سینہ نور ہدایت سے پُر کر دیا اور قلب کے آگے مقام روحی کا رابطہ قلب سے ہے۔

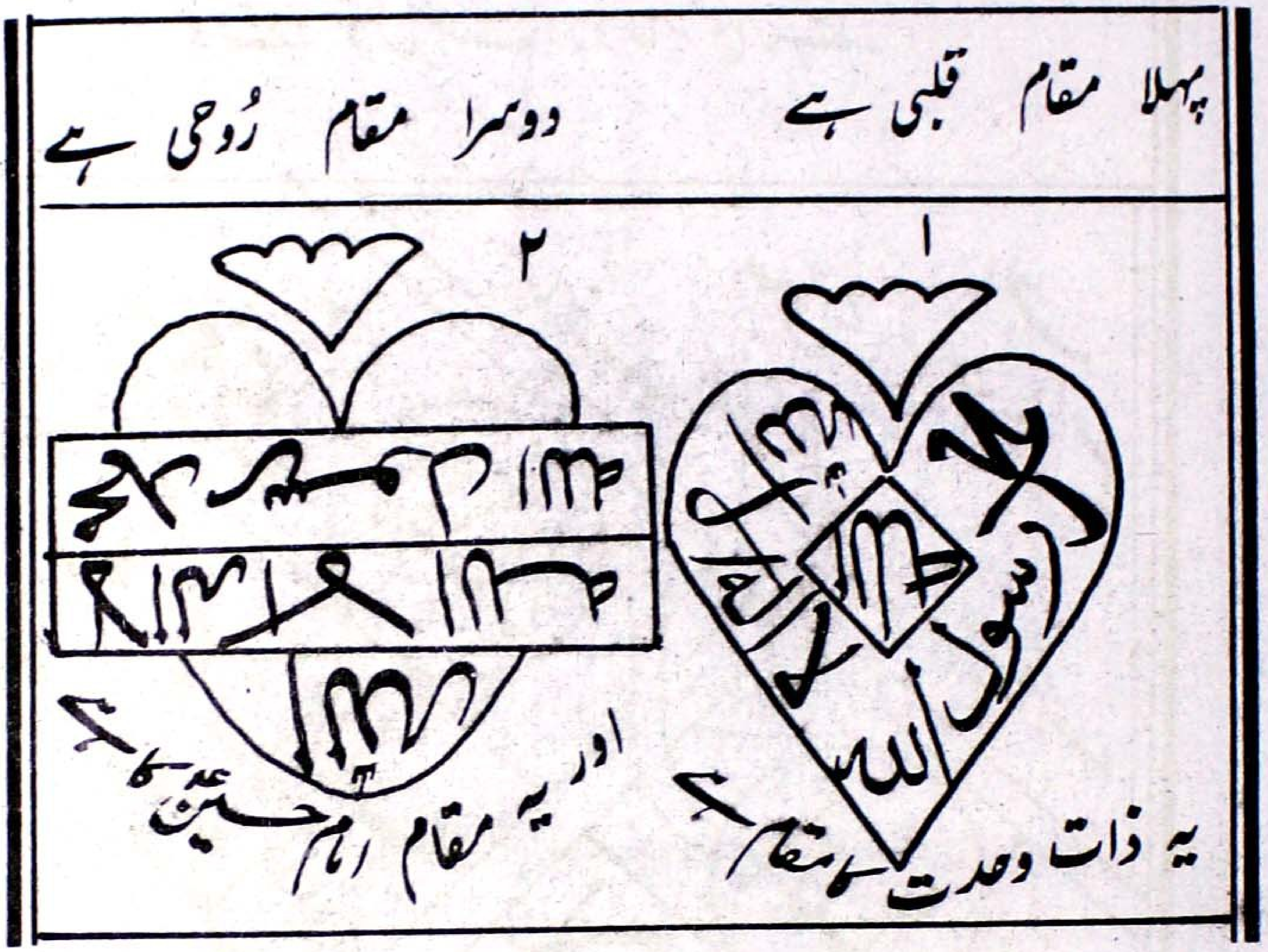

خاص طریقہ یاد رکھیں۔ سب سے پہلے رزقِ حلال جو کہ اپنے خون پسینہ کی کمائی سے ہو اور خاص جَو کا آٹا نہ چھانا ہوا ہو اور مرد کے ہاتھ سے غذا پکی ہو اور مرد ہی آنے جانے کا مختار ہو سوائے ایک آدمی ماہر ہمدرد کے تو جلد ان مقاموں

Marfat.com

اور طالب صادق الیقین قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّہِمْ ذاتِ کبریا، ہادی کامل کی دُعا، برکت سے یہ منزل آسان ہو گی اور دائمی خوف و شوق محبت درد عاجزی رہے۔

Marfat.com

کی کامیابی حاصل ہوگی اور سورۃ فاتحہ ۴۱ مرتبہ اور استغفار ۱۰۰ مرتبہ

اور کلمہ طیبّ سو ۱۰۰ ہر ایک رات عشائ پڑھ کر ان دونوں مقاموں کی

۲۰ مرتبہ دم بند کر کے کہے ! ہادی کامل کا تصوّر حال واد مثل برقہ کی ہو۔

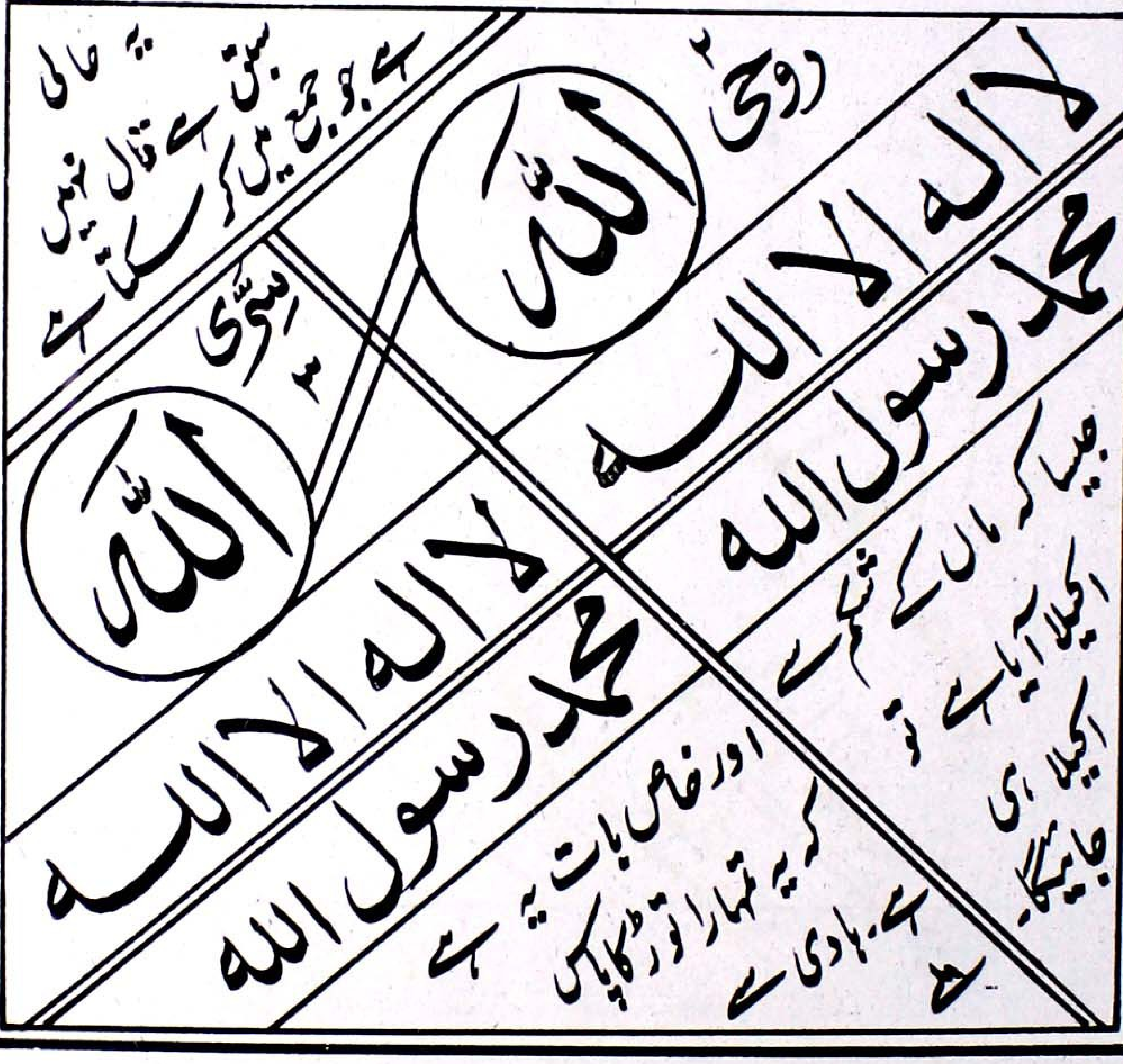

Marfat.com

فرمان ذات وحدہٗ لاشریک یہ ہے :

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

اے انسان تو میرا بھید ہے اور میں تیرا بھید ہوں

اور یہ خاصوں کا اشارہ ہے اور بات پوشیدہ فرمائی ہے

عربی لغت سے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰی ؕ اِذْ یَغْشَی السِّدْرَةَ

نزدیک اس کے ہے جنۃ الماوی جس وقت کہ ڈھانک رہا تھا۔ بیری کو

مَا یَغْشٰی ۙ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ○

جو کچھ ڈھانک رہا تھا۔ نہیں کجی کی نظر نے اور نہ زیادہ بڑھ گئی

واضح رہے کہ جو ذات وحدۂ عزیزؔ حکیم نے یہ آنکھ کا موتی بنایا ہے۔ یہ ماں کے شکم سے لے کر قبر تک نہیں بڑھتا اور بے مثال ہے، لازوال ہے اور اس کی قیمت ہی نہیں ادا ہوتی۔

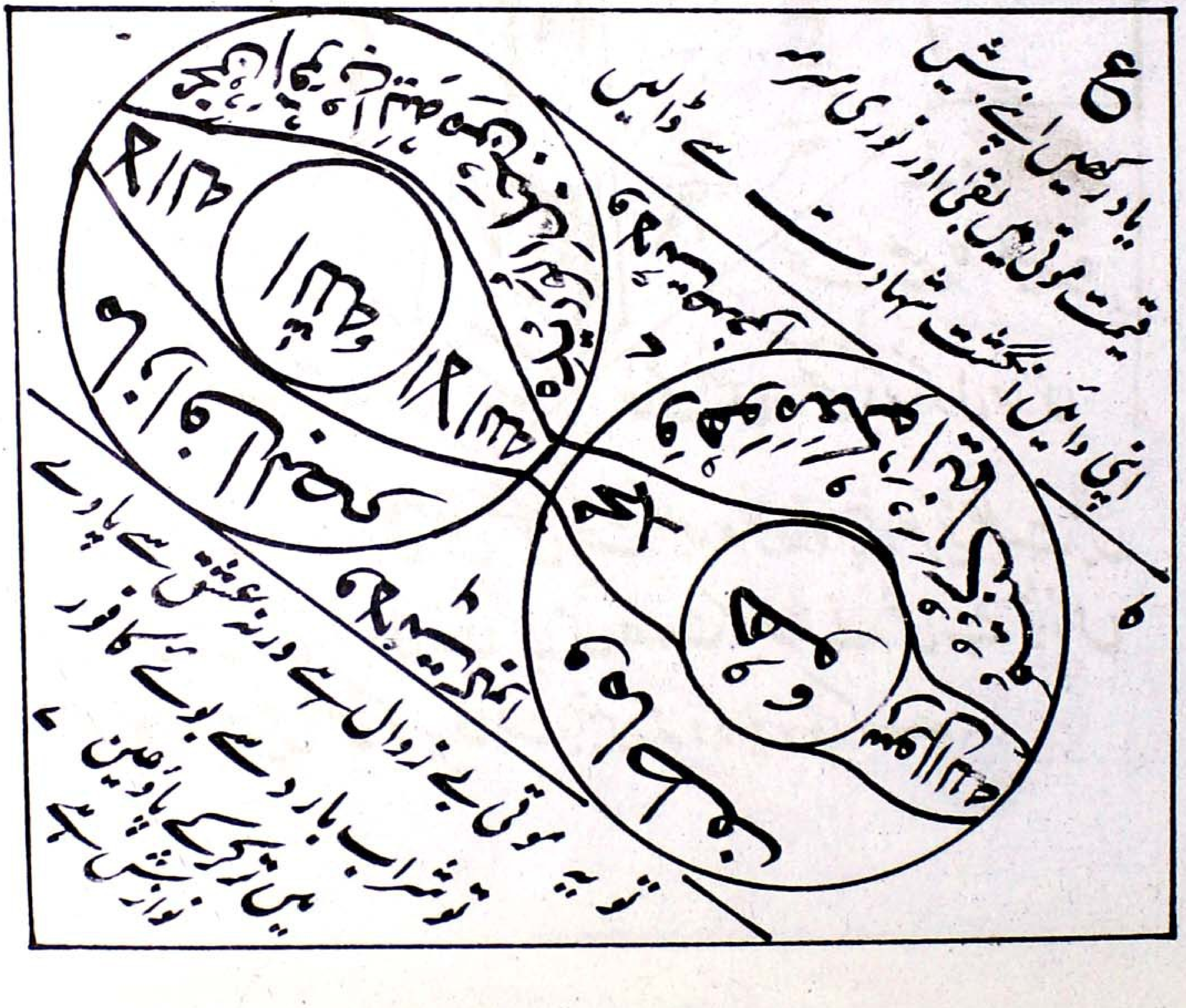

جو دلبر دا عشق کماون دُنیاں وچوں وکھ ہو جاون
دائمی یار دے واصل ہوندے کدی نہ اوہ غم کھاون

ذات کبریا نے ہر افراد کی عقل شکل بخت علیحدہ علیحدہ اپنی عزیز حکمت میں کوئی خامی نہیں رکھی اگر کوئی خامی کسی میں قدرت کاملہ نے رکھی ہے تو اُس کو جملہ کائنات میں کسی کو یہ طاقت نہیں کہ وہ پوری کرے ۔

Marfat.com

جیسا کہ قول پیر وارث شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں ۔ ؎

جتھے قلم تقدیر دی وگ چکی کسے ویدگی نال نہ موڑنی وے
رکھ ویدگی وید لگا تھکے ٹٹی اُوسدی کسنے جوڑنی وے

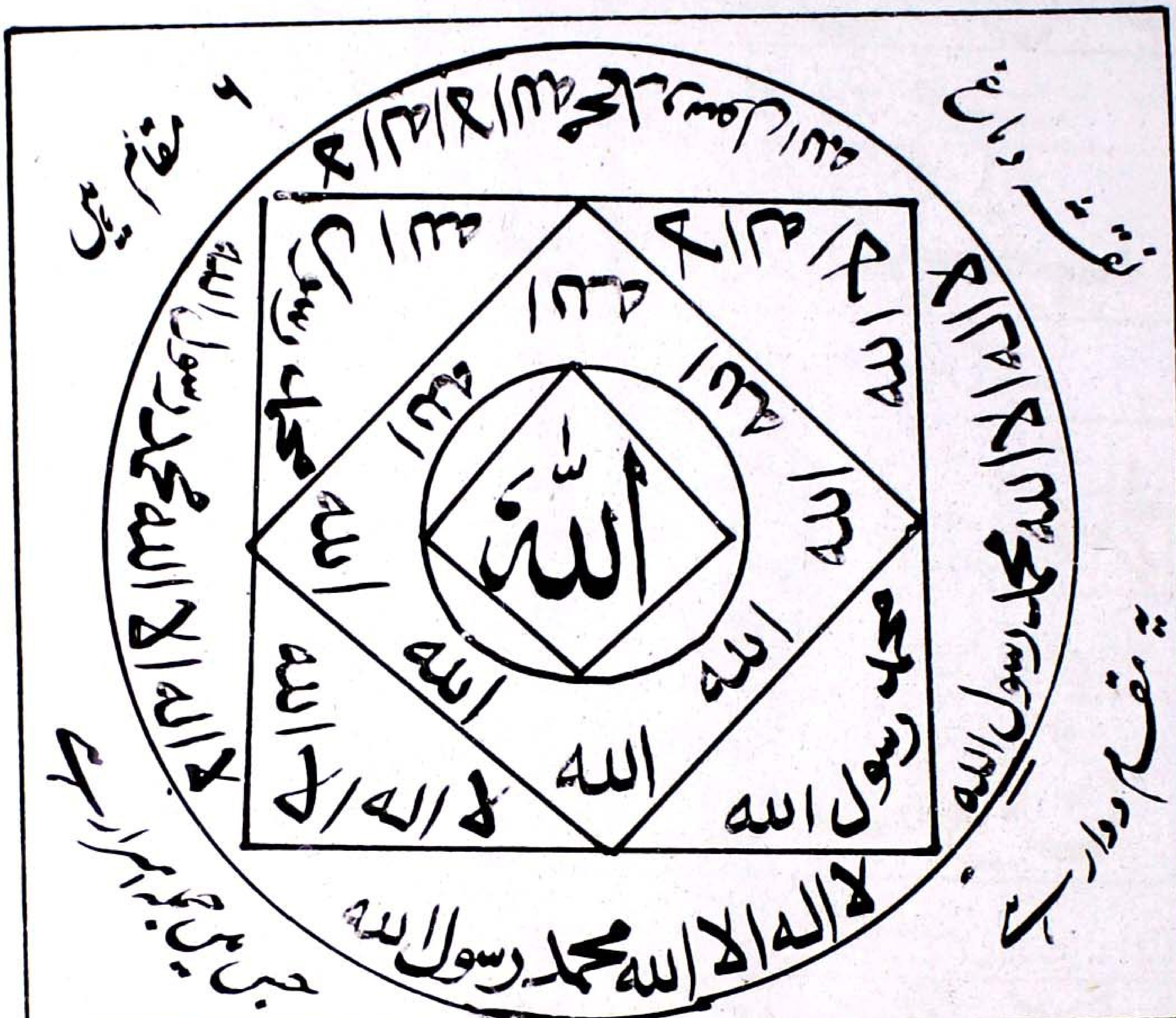

ہادی کامل کی نظر شفقت ایسی چھائی رہے تو دم دم میں ذات رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم کی رحمت دائم ڈیرا بسیرا رکھے تو یہ منزل آسان ہوگی ۔

Marfat.com

رَوَاى اَبُوْهُرَيْرَةَ رضؔ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

روایت ہے ابوہریرہ نے نبی صلے اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ مَنْ صَلّٰی

علیہ وسلم سے یہ کہ فرمایا جس نے

صَلٰوۃً لَّمْ یَقْرَأْ فِیْھَا اُمَّ الْکِتٰبِ

وسلم نے جس شخص نے پڑھی نماز نہیں پڑھی اس میں ام الکتاب

فَھِیَ خِدَاجٌ ثَلٰثًا اَیْ غَیْرُ تَمَامٍ

سو وہ ناقص ہے یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا ۔ یعنی نہیں کامل

فَقِیْلَ لِاَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اِنَّا نَکُوْنُ

ہوتی ۔ نہیں کہا گیا ۔ واسطے ابی ہریرہ رضؔ کے تحقیق ہم

وَرَآءَ الْاِمَامِ قَالَ اقْرَأْ ھَا

ہوتے ہیں ۔ پیچھے امام کے کہا پڑھ اس کو

فِیْ نَفْسِکَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

بیچ دل اپنے کے اس لئے کہ میں نے سنا ہے رسول اللہ

Marfat.com

یہ فرمان ذات وحدہٗ مقام صدر سینہ کو فرمایا ہے جن لوگوں نے اپنے ہادی راہنما کی ہدایت پر عمل درآمد کیا ہے ان کا سینہ نورِ ہدائیت سے پُر کر دیا ہے اور ان کی زبان بھی کُن کر دی اور اُن کا سینہ نور ہدایت سے پُر کر دیا اور قلب کے آگے مقام روحی کا رابطہ قلب سے ہے۔

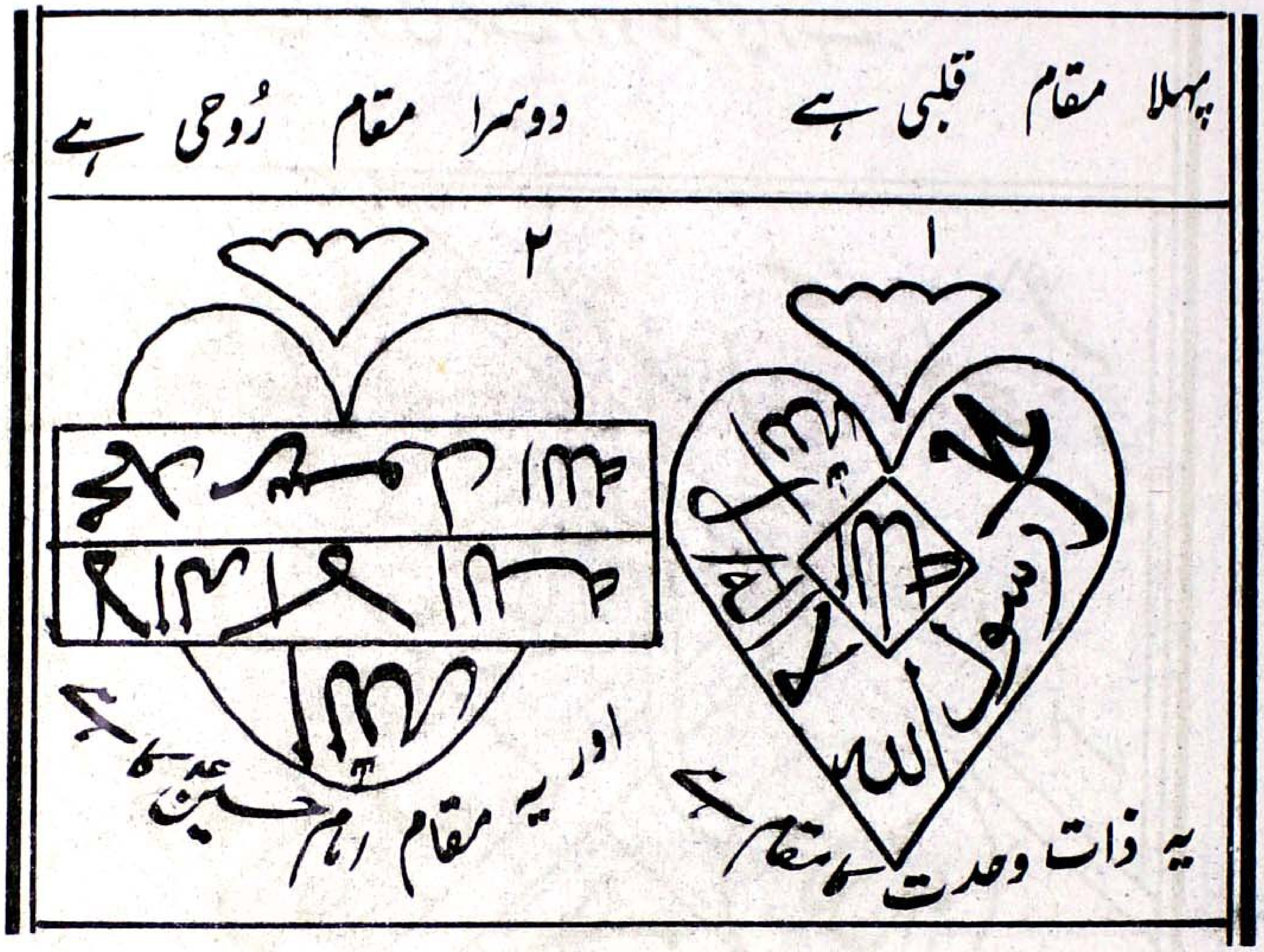

خاص طریقہ یاد رکھیں۔ سب سے پہلے رزق حلال جو کہ اپنے خون پسینہ کی کمائی سے ہو اور خاص جَو کا آٹا نہ چھانا ہوا ہو اور مرد کے ہاتھ سے غذا پکی ہو اور مرد ہی آنے جانے کا مختار ہو سوائے ایک آدمی ماہر ہمدرد کے تو جلد ان مقاموں

Marfat.com

اور طالب صادق الیقین قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذاتِ کبریاء ہادی

کامل کی دُعاء برکت سے یہ منزل آسان ہوگی اور دائمی

خوف و شوق محبت درد عاجزی رہے۔

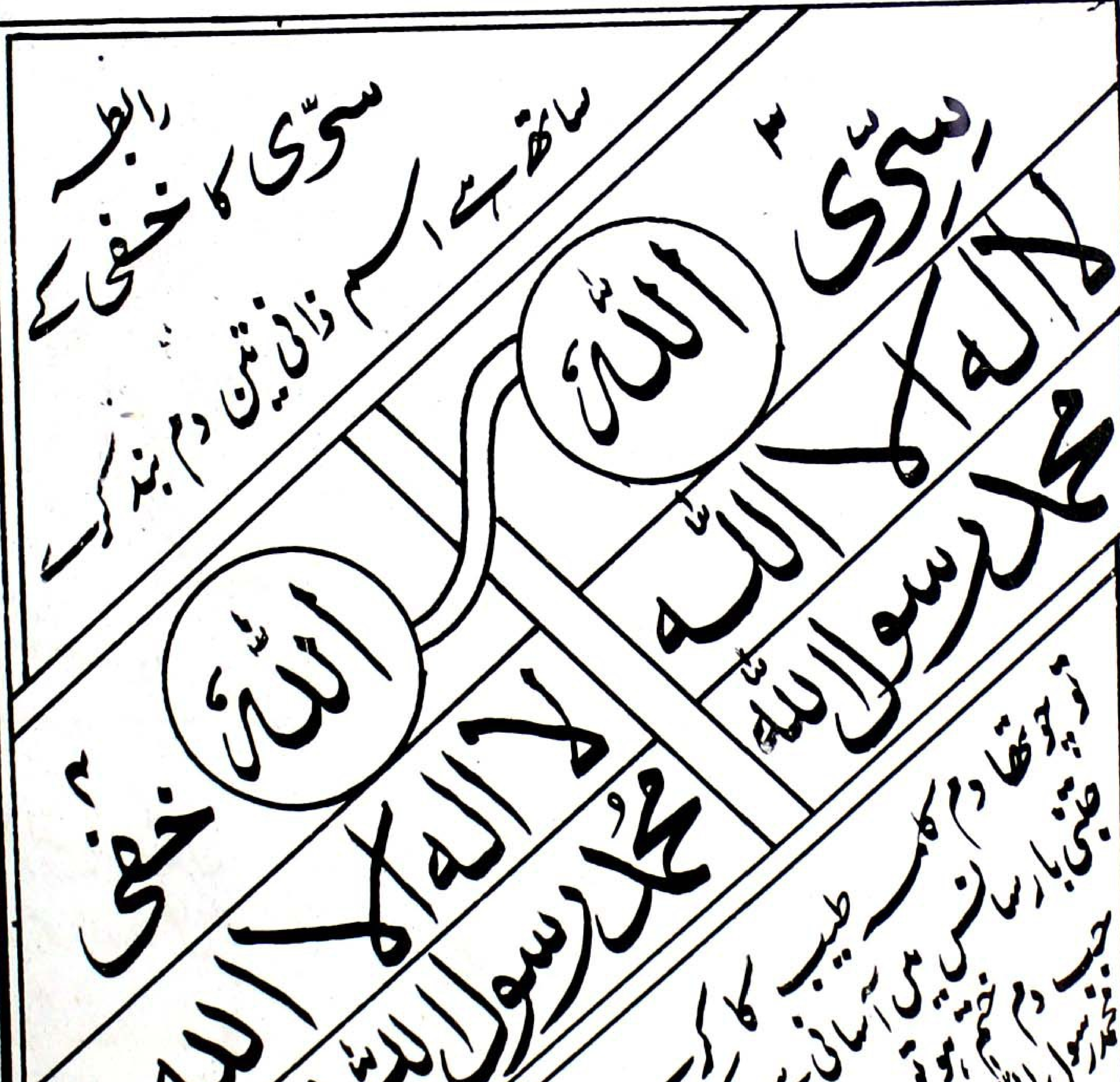

Marfat.com

کی کامیابی حاصل ہوگی اور سورۃ فاتحہ ۴۱ مرتبہ اور استغفار ۱۰۰ مرتبہ

اور کلمہ طیّب سو ۱۰۰ ہر ایک رات عشائ پڑھ کر ان دونوں مقاموں کی

۲۰ مرتبہ دم بند کر کے کہے ہادی کامل کا تصوّر حال وا دمثل برقہ کی ہو۔

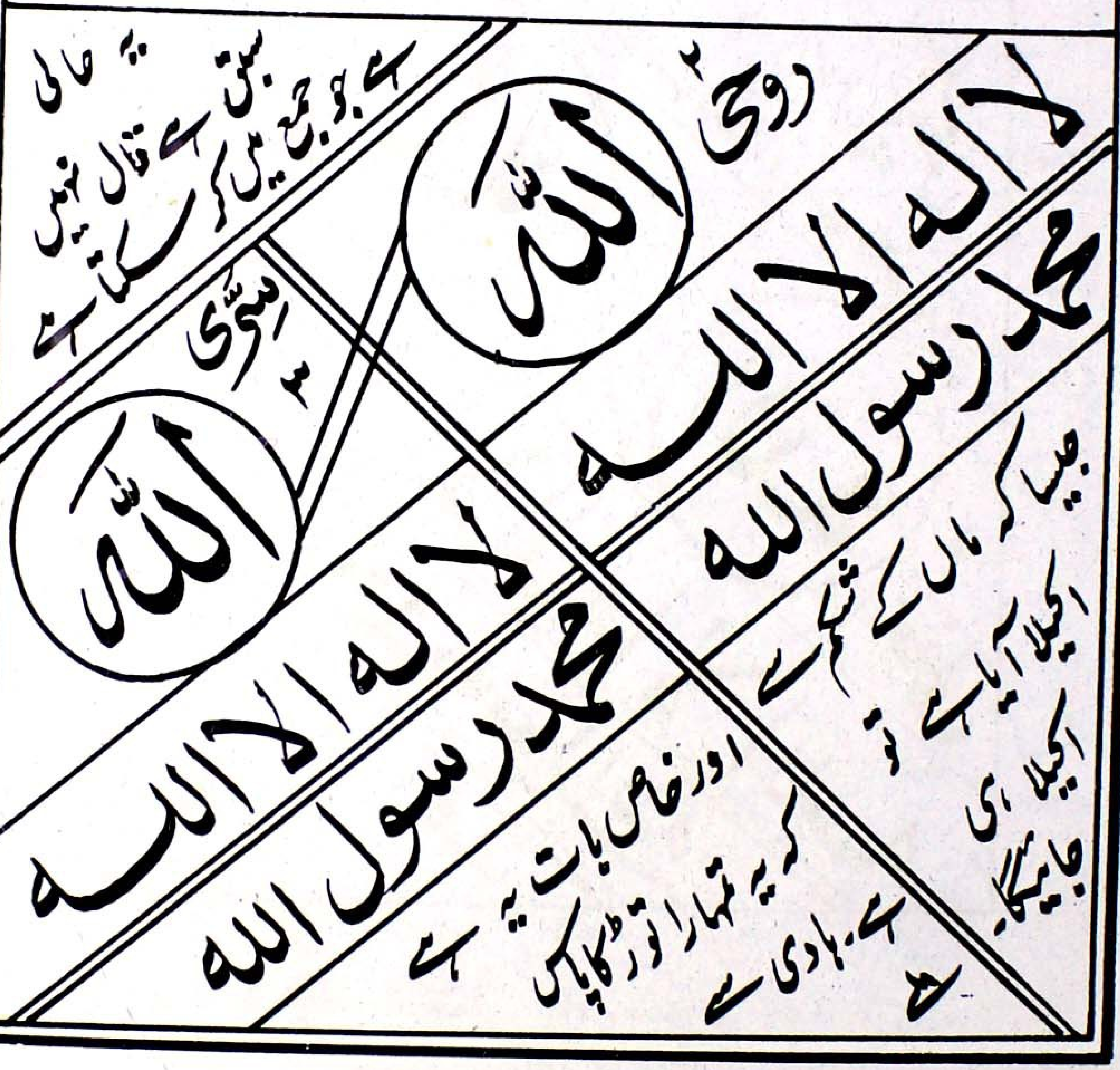

فرمان ذات وحدہٗ لاشریک یہ ہے :

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ

اے انسان تو میرا بھید ہے اور میں تیرا بھید ہوں

اور یہ خاصوں کا اشارہ ہے اور بات پوشیدہ فرمائی ہے

عربی لغت ہے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

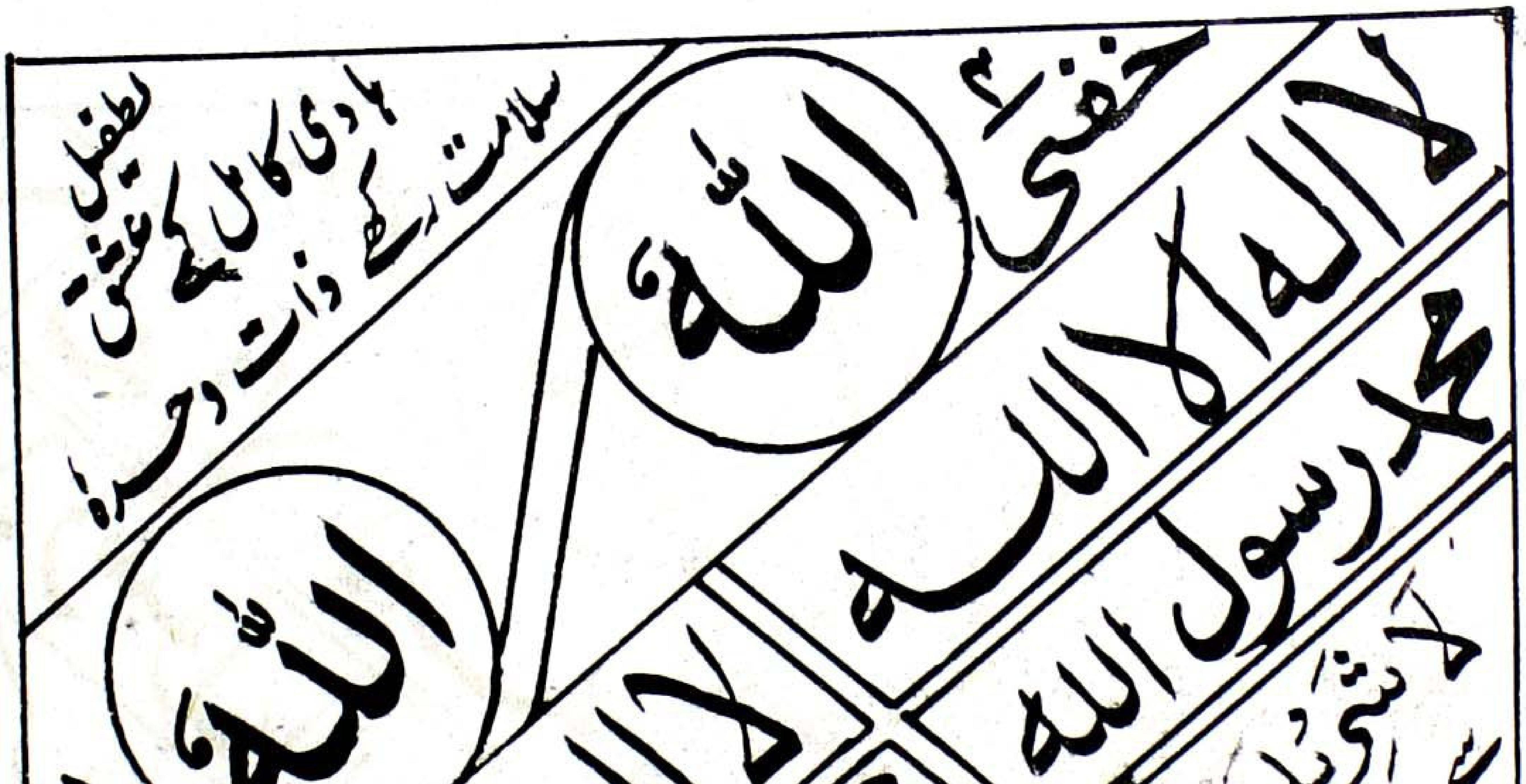

Marfat.com

عِندَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ

نزدیک اس کے ہے جنۃ الماوی جس وقت کہ ڈھانک رہا تھا۔ بیری کو

مَا يَغْشٰى ۙ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝

جو کچھ ڈھانک رہا تھا۔ نہیں کجی کی نظر نے اور نہ زیادہ بڑھ گئی

واضح رہے کہ جو ذات وحدہٗ عزیزؐ حکیم نے یہ آنکھ کا موتی بنایا ہے۔ یہ ماں کے شکم سے لے کر قبر تک نہیں بڑھتا اور بے مثال ہے، لازوال ہے اور اس کی قیمت ہی نہیں ادا ہوتی۔

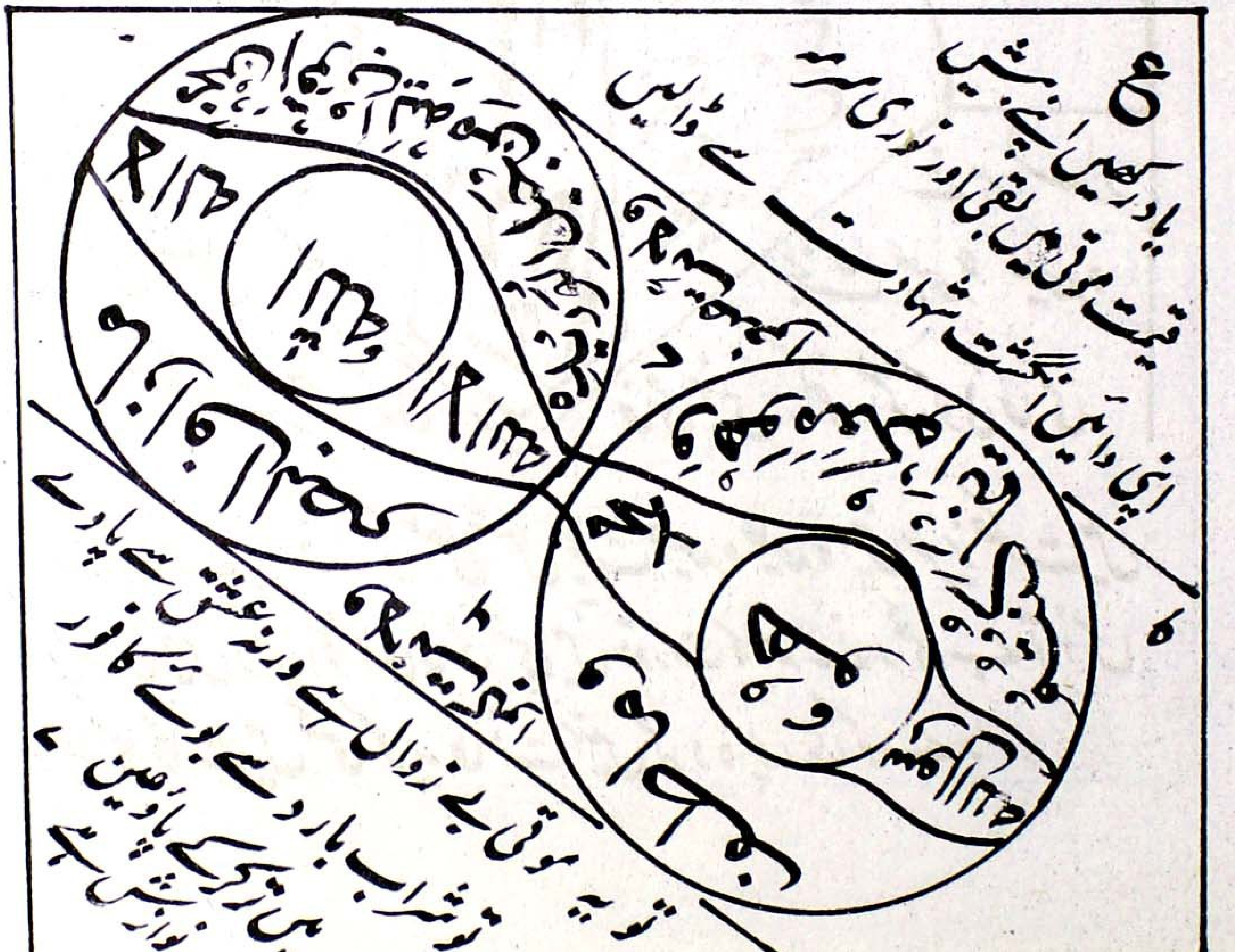

جو دلبر دا عشق کماون دُنیاں وچوں وکھ ہو جاون
دائمی یار دے واصل ہوندے کدی نہ اوہ غم کھاون

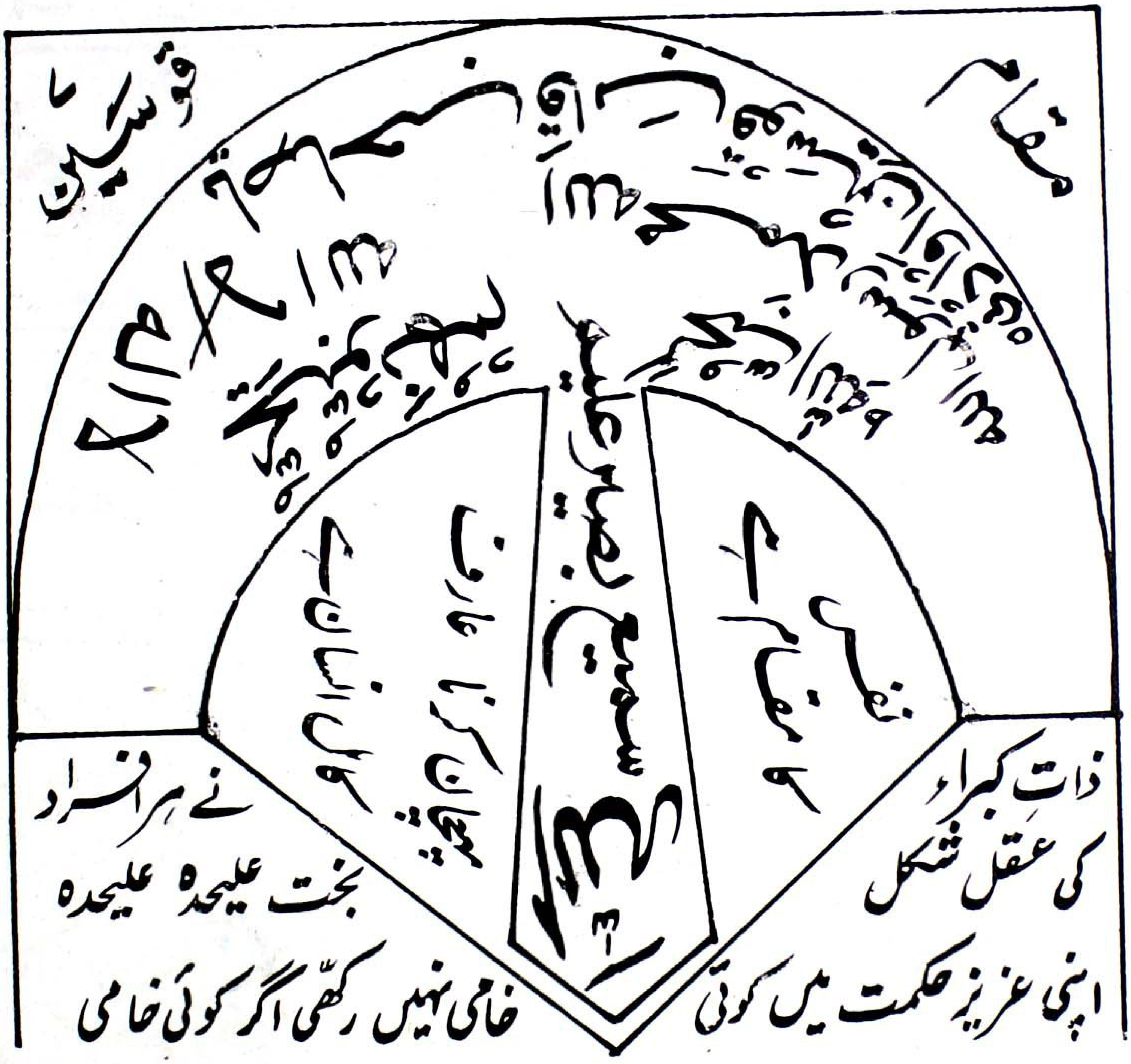

ذات کبریا نے ہر افراد کی عقل شکل بخت علیحدہ علیحدہ اپنی عزیز حکمت میں کوئی خامی نہیں رکھی اگر کوئی خامی کسی میں قدرت کاملہ نے رکھی ہے تو اُس کو جملہ کائنات میں کسی کو یہ طاقت نہیں کہ وہ پوری کرے۔

Marfat.com

جیسا کہ قول پیر وارث شاہ صاحبؒ فرماتے ہیں۔ ے

جتھے قلم تقدیر دی وگ چکی کسے ویدگی نال نہ موڑنی وے

بکھ ویدگی وید لگا تھکے ٹٹی اوس دی کسے جوڑنی وے

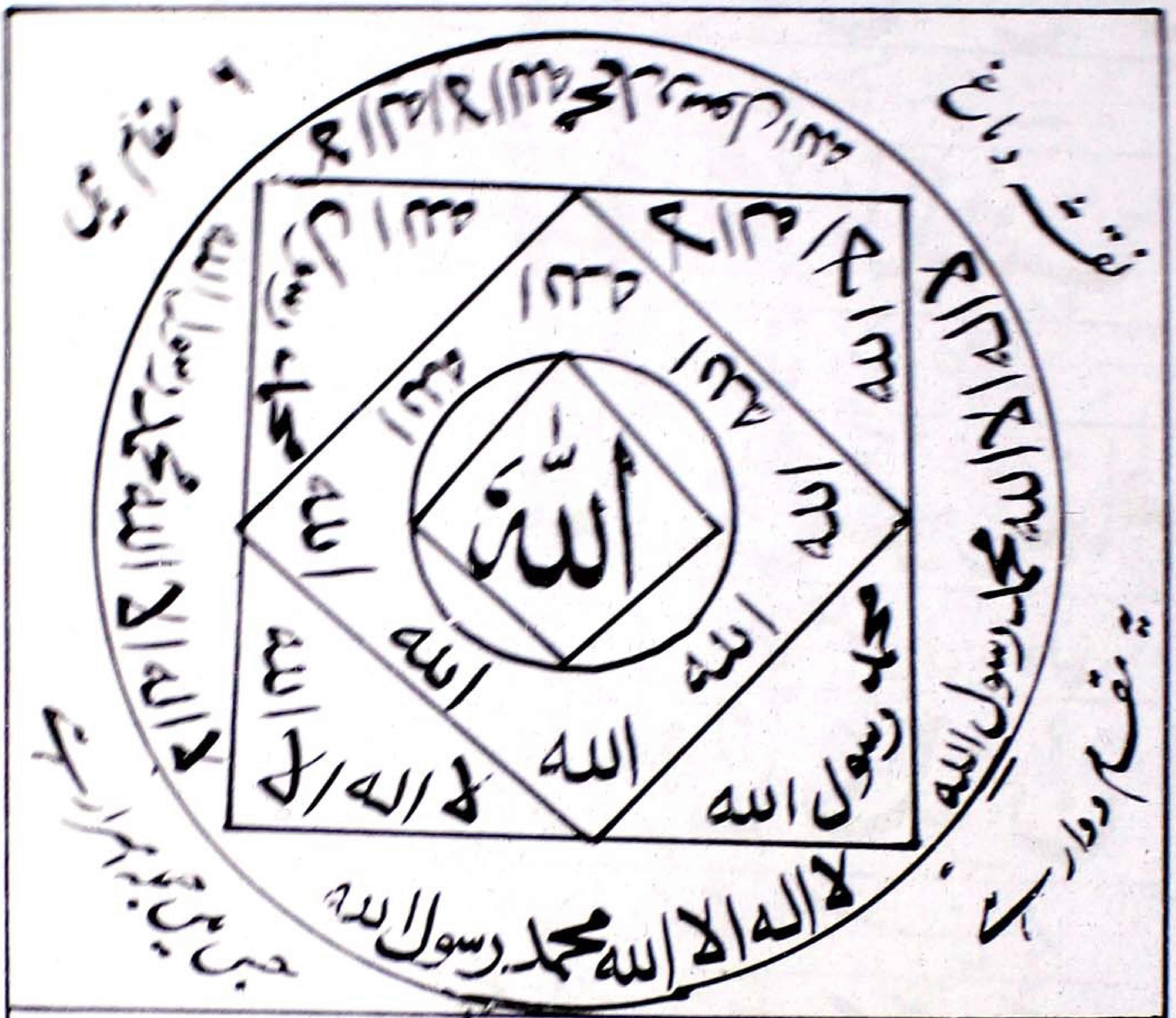

ہادیٔ کامل کی نظرِ شفقت ایسی چھائی رہے تو دم دم میں ذات رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم کی رحمت دائم ڈیرا بسیرا رکھے تو یہ منزل آسان ہو گی۔

Marfat.com

رَوَاى اَبُوْهُرَيْرَةَ رضؑ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

روایت ہے ابوہریرہ نے نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَلّٰى

علیہ وسلم سے یہ کہ فرمایا جسنے

صَلٰوةً لَّمْ يَقْرَأْ فِيْهَا اُمَّ الْكِتٰبِ

وسلم نے جس شخص نے پڑھی نماز نہیں پڑھی اس میں ام الکتاب

فَهِيَ خِدَاجٌ ثَلٰثًا اَيْ غَيْرُ تَمَامٍ

سو وہ ناقص ہے یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ یعنی نہیں کامل

فَقِيْلَ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ

ہوتی۔ نہیں کہا گیا۔ واسطے ابی ہریرہ رضؓ کے تحقیق ہم

وَرَآءَ الْاِمَامِ قَالَ اقْرَأْ هَا

ہوتے ہیں۔ پیچھے امام کے کہا پڑھ اس کو

فِيْ نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

بیچ دل اپنے کے اس لئے کہ میں نے سنا ہے رسول اللہ

Marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

وسلّم سے کہ فرماتے ہیں کہا ہے اللہ تعالیٰ نے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ

تقسیم کیا میں نے نماز کو درمیان اپنے اور درمیان

وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ وَلِعَبْدِيْ

بندے اپنے کے دو حصّے اور بندے میرے لئے

مَا سَاَلَ فَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ

وہ چیز جو سوال کرے پس جس وقت کہتا ہے سب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ

تعریف واسطے اللہ کے جو پالنے والا جہانوں کا ہے

اللّٰهُ تَعَالٰى حَمِدَنِيْ عَبْدِيْ وَ

کہتا ہے اللہ تعالیٰ صفت کی ہے میری بندے میرے نے

اِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ

اور جب کہتا ہے بخشنے والا مہربان۔ کہتا ہے اللہ

Marfat.com

تعالیٰ اَثنیٰ علیّ عبدی اِذا

نے میرے بندے پر مجھ کی ہے صفت تعالیٰ

قال ملک یوم الدّین قال

جب کہتا ہے مالک ہے دن جزا کا

اللہ تعالیٰ مجّدنی عبدی

کہتا ہے اللہ تعالیٰ عزت کی ہے میری بندے میرے نے

واذا قال العبد ایّاک نعبد و

اور جب کہتا ہے بندہ تیری ہی بندگی کرتے ہیں

ایّاک نستعین قال اللہ تعالیٰ

اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم کہتا ہے اللہ

ھٰذا بینی و بین عبدی و

تعالیٰ یہ درمیان میرے لئے اور درمیان

لعبدی ما سال واذ قال

بندے میرے کے اور واسطے بندے کے وہ چیز جو سوال کرے

Marfat.com

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝
جب کہتا ہے دکھلا ہم کو راستہ

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ
سیدھا راستہ اُن کا جو انعام کیا ہے تُو نے

غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا
اوپر ان کے نہ اُن کا کہ غصّہ ہوا ہے اُن پر

الضَّآلِّيۡنَ ۝ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اور نہ گمراہوں کا کہتا ہے اللہ تعالےٰ

هٰذَا لِعَبۡدِىۡ وَلِعَبۡدِىۡ مَاسَاَلَ
یہ واسطے بندے میرے کے ہے اور واسطے بندے میرے کے وہ

فَالۡفَاتِحَةُ مِنۡ اَوَّلِهَا اِلٰى مٰلِكِ
چیز جو سوال کرے پس فاتحہ اوّل اس کے سے مالک

يَوۡمِ الدِّيۡنِ مُتَعَلِّقٌ بِالۡحَقِّ
یوم الدین تک متعلق ہے محض ساتھ اللہ کے

Marfat.com

الصّرفِ وَ اِیَّاکَ نَعبُدُ وَ اِیَّاکَ

اور ایاک نعبد و ایاک

نَستَعِینُ مُتَعَلِّقٌ بِالحَقّ وَلِعَبدِ

نستعین متعلق ہے ساتھ اللہ کے اور بندے کے

وَمِن اِھدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ

اور اھدنا الصّراط المُستقیم

اِلٰی اٰخِرِ الفَاتِحَۃِ مُتَعَلِّقٌ بِالعَبدِ

آخر فاتحہ تک متعلق ہے محض ساتھ بندے کے

الصّرفِ وَلِتَحقِیقِ ھٰذِہِ الاَقسَامِ

اور واسطے تحقیق ان قسموں ہم نے

الثَّلٰثَۃِ رَسَمنَا دَاءِرَۃً وَّقَسَمنَاھَا

تینوں کے لکھا ہے ایک دائرہ اور تقسیم کیا ہے ہم نے

بِقِسمَینِ بِسَبَبِ خَطٍّ مَّارٍّ بَینَھُمَا

اسی کو ساتھ دو قسموں کے بسبب ایک خط کے جو گزرنے والا ہے درمیان

Marfat.com

وَجَعَلْنٰهَا قِسْمًا لِّلْحَقِّ وَقِسْمًا لِّلْعَبْدِ وَ

ان دونوں کے اور کیا ہم نے ان کو ایک قسم واسطے اللہ کے اور دوسری قسم واسطے بندے کے تیری جامع ان دونوں کے

قِسْمًا جَامِعًا لَّهُمَا

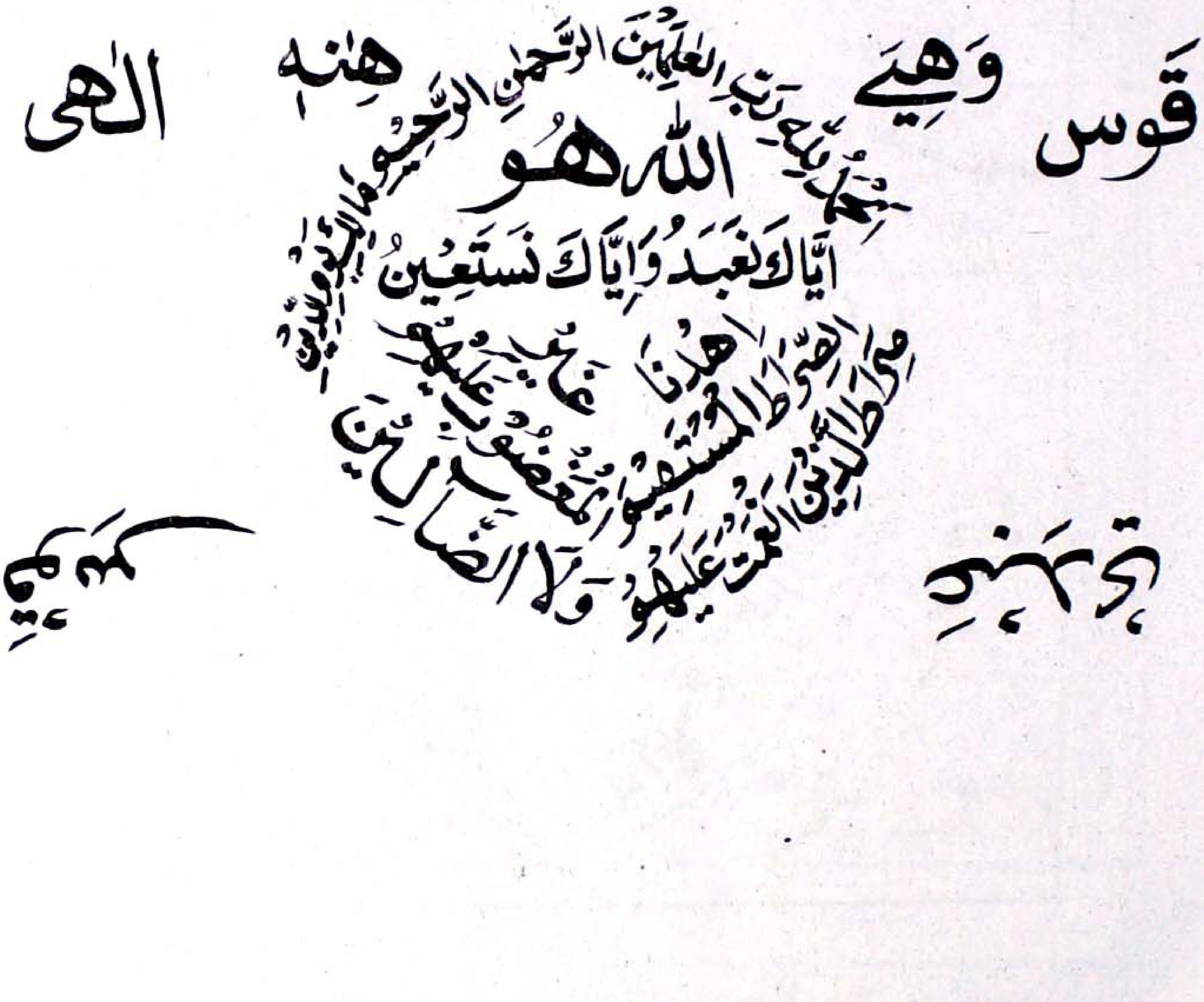

Marfat.com

فرمایا ذاتِ وحدہٗ لاشریک نے کہ انسان اشرف ہے اور جب تک فعل اشرف نہیں تو وہ اشرف ہرگز نہیں ہوسکتا۔ فرمانِ کبریائی بَاطِنُہٗ فِیْہِ الرَّحْمَتُ وَظَاہِرُہٗ مِنْ قِبَلِہِ الْعَذَابُ ہ

طالب المولیٰ جب مشاہدہ دوار پر جاکر راگ عشق شروع ہوتا ہے تو پہلے ہی فعل میت کا حال وارد ہوجاتے ہیں۔

نقشہ

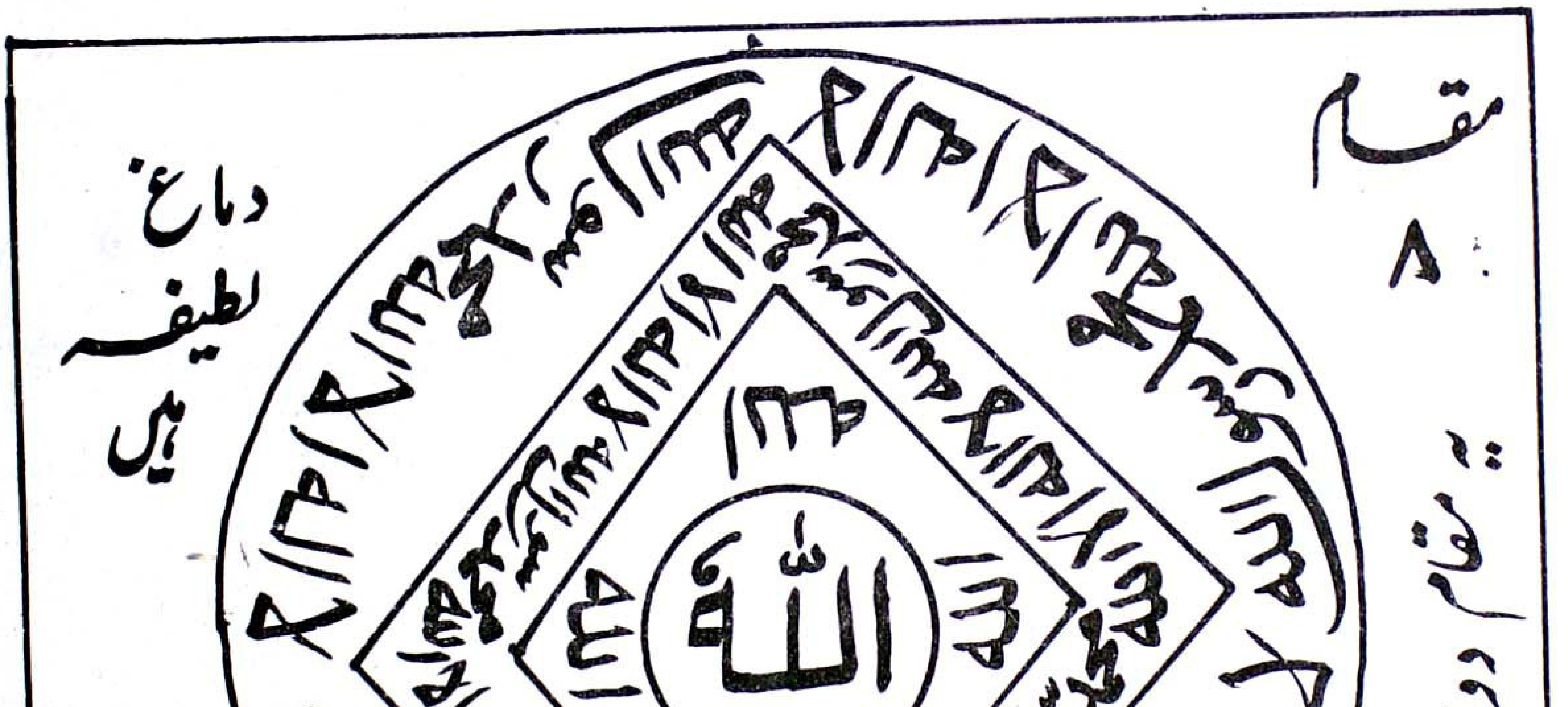

Marfat.com

فَثَبَتَ الْبَسْمَلَۃُ فِی الْقَوْسِ الْاَیْمَنِ

ثابت بسم اللہ بیچ قوس داہنے

وَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ فِی الْقَوْسِ

اور الرحمٰن الرحیم بیچ قوس بائیں کے

الْاَیْسَرِ وَ اللّٰہُ فِی الْبَرْزَخِ

اور اللہ بیچ برزخ کے ہے اس لئے کہ وہ اسم ہے

لِاَنَّہٗ اِسْمٌ لِلذَّاتِ الْمَوْصُوْفَۃِ

واسطے ذات کے جو موصوف ہے ساتھ تمام

بِجَمِیْعِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ

اسماء اور صفات کے پس وہ

فَھُوَ بَرْزَخٌ مِّنْ حَیْثُ جَمْعِیَّتِہٖ

برزخ ہے اس حیثیت سے کہ وہ جامع ہے

لِلْقِسْمَیْنِ وَھِیَ ھٰذَا

واسطے دو قسموں کے اور وہ یہ ہے۔

Marfat.com

هٰذِهٖ دَآئِرَةُ اُمِّ الْاُمُوْرِ یَعْنِیْ بَسْمَلَةٌ

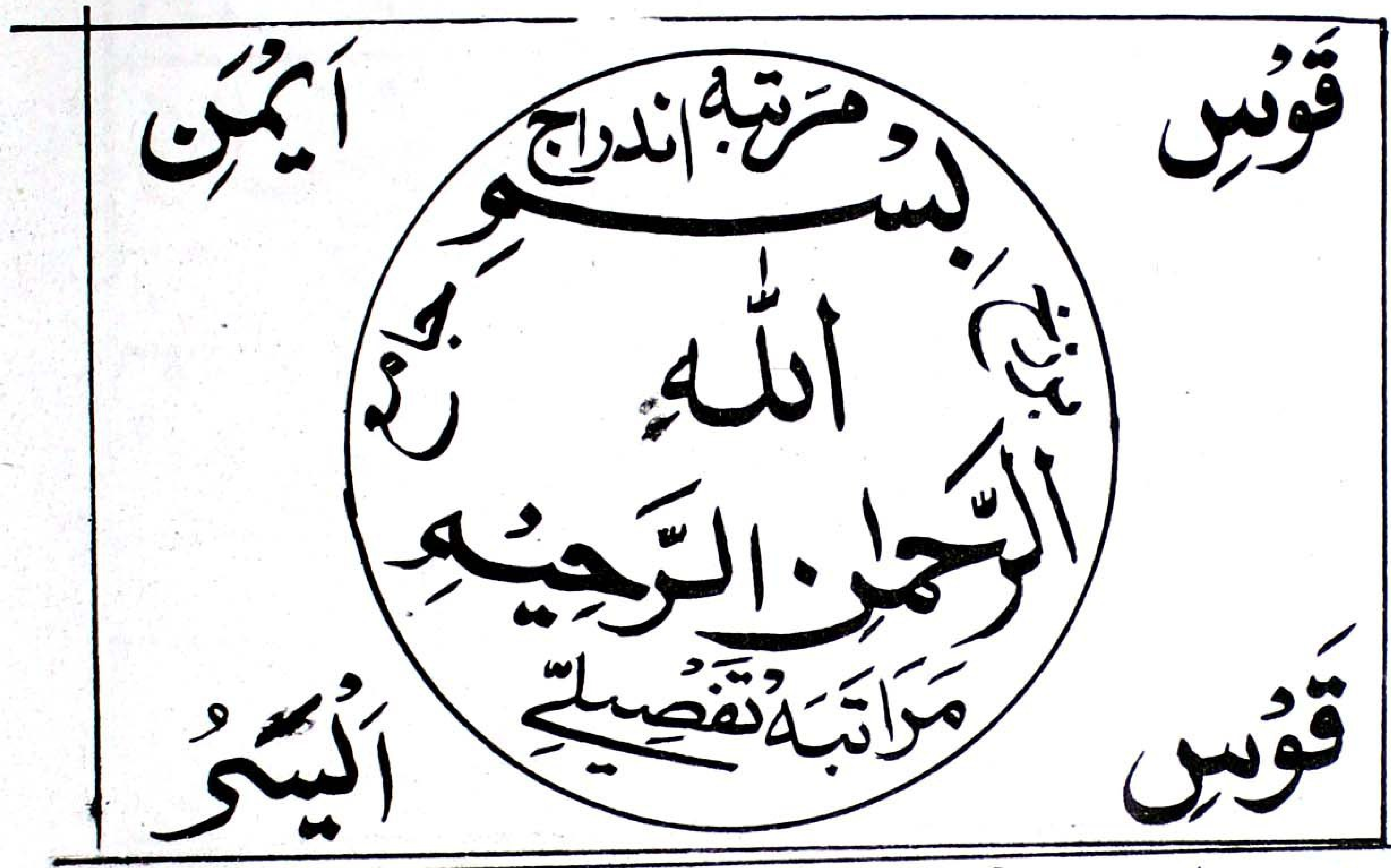

وَاعْلَمْ اَنَّ الْبَسْمَلَةَ مُشْتَمِلَةٌ

اور معلوم ہو کہ بسم اللّٰہ شامل ہے

عَلٰی ثَلٰثَةِ اَسْمَآءٍ وَّهِیَ اللّٰهُ

اوپر تین ناموں کے اور وہ اللّٰہ اور

وَالرَّحْمٰنُ وَالرَّحِیْمُ وَبَرْزَخٌ

رحمٰن اور رحیم ہیں اور برزخ

Marfat.com

جَامِعٍ فَاَمَّا اللّٰہُ فَھُوَ مُشْتَمِلٌ عَلٰی

جامع کے اور لیکن اللہ سو وہ شامل ہے اوپر تمام

جَمِیْعِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ الْفَاعِلَۃِ

ناموں کے اور صفات فاعلہ اور قابلہ

وَالْقَابِلَۃِ وَالْحَقِیْقَۃُ الْمُسْتَعِدَّۃِ

اور حقیقت جو قوت رکھنے والی ہے واسطے فاعلہ اور قابلہ کے

لِلْفَاعِلَۃِ وَالْقَابِلَۃِ فَارْسُمْ فِیْھَا

پس لکھ بیچ اس کے دائرہ دوسرا جیسا کہ میں نے کہا ہے

دَآئِرَۃً اُخْرٰی کَمَا قُلْتُ وَاثْبُتْ

اور ثابت رکھ فاعلہ کو بیچ دائیں طرف کے قابلہ کو

الْفَاعِلَۃَ فِی الْاَیْمَنِ وَالْقَابِلَۃِ

بیچ بائیں طرف کے اور حقیقت کو جو قوت رکھنے والی ہے

فِی الْاَیْسَرِ وَالْحَقِیْقَۃُ الْمُسْتَعِدَّۃُ

واسطے ان دونوں کے بیچ برزخ کے جیسا کہ تو دیکھتا ہے پس لکھ اسطرح

Marfat.com

لہما فی البرزخ کما ترٰی فاشہد ھکذا

دائرۃ اللہ

قوس ایمن

ربوبیۃ

صفات فاعلہ وجوبیہ مظاہر اللہ

حقیقت مستعد جامعۃ الربوبیۃ والانسانیۃ

صفات قابلہ امکانیہ مظاہر اللہ

عبودیۃ

قوس الیسر

وَاَمَّا الرحمٰن فھو اسمٌ للحق

اور لیکن رحمٰن سو وہ اسم ہے واسطے اللہ کے

باعتبار انبساط الوجود علی

اعتبار فراخی وجود کے

الاعیان والرحیم اسمٌ

اوپر اشخاص کے اور رحیم اسم واسطے

Marfat.com

لَهٗ بِاعْتِبَارِ اخْتِصَاصِهٖ مِنْ

ہر ایک کے اختصاص اس کے باعتبار ہے

كُلِّ عَيْنٍ بِحِصَّةٍ مِّنْ حِصَصِ

حصول کے حصہ ساتھ ہے شخص

الْوُجُوْدِ فَالْحَقُّ بِنَفْسِهِ الرَّحْمَةُ

رحمت ہے بذاتہ اللہ پس سے وجود

الْاِمْتِنَانِيَّةُ الْعَامَّةُ الْمَخْصُوْصَةُ

مخصوص عام والی کرنے احسان

بِالرَّحْمٰنِ وَالْوُجُوْدِيَّةُ الْخَاصَّةُ

خاصہ یہ وجود اور رحمن ساتھ کے

الْمُتَّصِلَةُ بِالرَّحِيْمِ يُرِيْدُ

ہے کرتا ارادہ کے رحیم ساتھ متصل

ظُهُوْرَ الْمَرْحُوْمِ لِيَظْهَرَ بِهٖ

بسبب ہو ظاہر تاکہ کا مرحوم کرنے ظاہر

Marfat.com

سِرُّ رَحۡمَةِ الرَّحۡمَانِيَّةِ وَبِاَعۡمَالِ

بھید رحمت رحمانیت کا اور ساتھ عملوں

الۡمَرۡحُوۡمِيۡنَ عِنۡدَ اِعۡطَاۤءِ جَزَاۤئِهِمۡ

مرحومین کے وقت دینے بدلہ اُن کے کہ

رَحِيۡمِيَّةِ فَوَقَعَتۡ نِسۡبَةُ الرَّحۡمَةِ

رحیمیت اُس کی پس واقع ہُوئی نسبت رحمت کی

بَيۡنَ الۡمُنۡتَسِبِيۡنَ وَهُوَ الرَّحۡمٰنُ

درمیان منتسبیں کے اور وہ رحمٰن ہے

وَالرَّحِيۡمُ وَالۡمَرۡحُوۡمُ فَافۡهَمۡ

اور رحیم اور مرحوم پس سمجھ

فَاِذَا فَهِمۡتَ فَارۡسُمۡ دَاۤئِرَةً

سو جب سمجھا تو نے پس لکھ دائرہ

لِاِسۡمِ الرَّحۡمٰنِ فَافۡعَلۡ فِيۡهَا

واسطے اسم رحمٰن کے سو کہ اس میں

Marfat.com

مَا فَعَلْتَ فِی غَیْرِہَا وَ اَثْبِتِ الْاِسْمِ

وہ جو کیا تو نے بیچ غیر اس کے اور ثابت رکھ

فِی الْقَوْسِ الْاَیْمَنِ وَ کُلِّیَّاتِ

اسم کو بیچ قوس دائیں طرف کے اور کلیات

الْمَرَاتِبِ فِی الْاَیْسَرِ لِاَنَّ رَحْمَۃَ

مراتب کے بیچ بائیں طرف اس لئے رحمت

الرَّحْمٰنِ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّ

رحمٰن کی فراخ ہو گئی ہے ہر شے اور ہر وہ

کُلُّ مَنْ وَسِعَتْہُ الرَّحْمَۃُ فَھُوَ

شخص ہو فراخ ہو رحمت سو وہ

مَرْحُوْمٌ وَ اَثْبِتِ الرَّحْمَۃَ فِی

مرحوم ہے اور ثابت رکھ رحمت تو بیچ

الْبَرْزَخِ کَمَا تَرَاہُ دَآئِرَۃُ الرَّحْمٰنِ

برزخ کے جیسا کہ تو دیکھتا ہے دائرہ محیط

Marfat.com

قوسِ ايمن | رحمانية | قوسِ ايسر

الرحمٰن

رحمةٌ عامّةٌ

مَرَاتِبِ كليدُ دايا موتِ جمعها

وَافعَل فِى الرَّحِيمِ مَا فَعَلتَ فِى

اور کر بیچ رحیم کے وہ جو تو نے کیا بیچ

الرَّحمٰنِ اِلَّا اَنَّ رَحمَةَ الرَّحِيمِ

رحمٰن کے مگر یہ کہ یہ رحمت رحیم کی

رَحمَةٌ وُجُودِيَّةٌ مُتَعَلِّقَةٌ بِالعَمَلِ

رحمت ہے وجود یہ متعلق ساتھ

فَمَرحُومُهَا المُومِنُونَ الَّذِينَ

عمل کے پس مرحوم اس کے وہ مومن ہیں جو عمل

Marfat.com

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ فَاَثْبِتْ
کرتے ہیں نیکیوں کا پس ثابت رکھ
اِسْمَ الرَّحِيْمِ فِى الْاَيْمَنِ وَ
اسم رحیم کا بیچ دائیں طرف کے اور
اِسْمَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الْاَيْسَرِ وَ
اسم مومنیں کا بیچ بائیں طرف کے
الرَّحْمَةَ فِى الْبَرْزَخِ كَمَا تَرَاهُ
اور رحمت کو بیچ برزخ کے جیسا کہ تو دیکھتا ہے اس کو

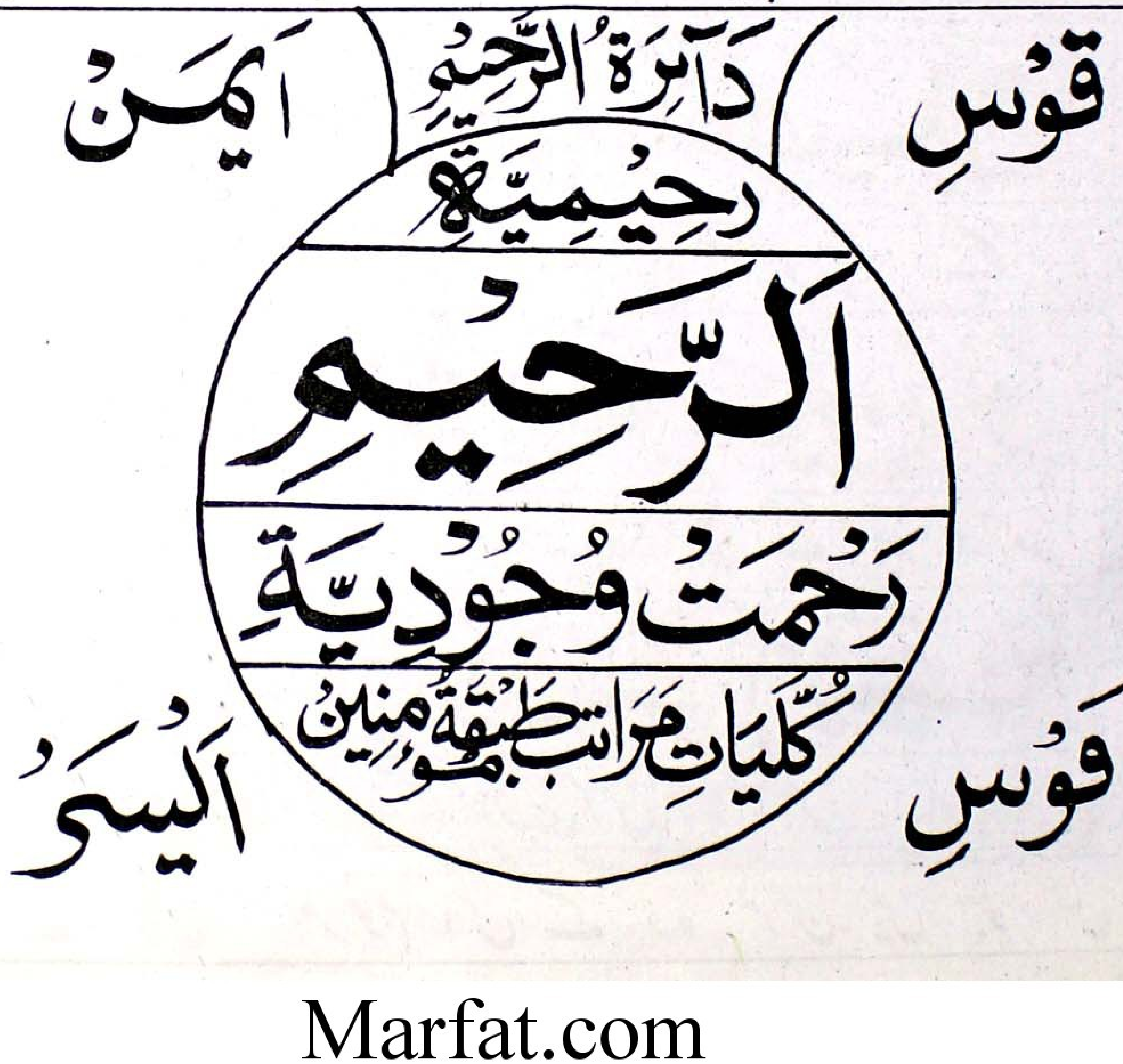

Marfat.com

وَبِهٰذَا الْاِعْتِبَارِ حُكْمُ الْاُصُوْلِ

اور ساتھ اس کے اعتبار کے حکم اصول

يَسْرِيْ فِي الْفُرُوْعِ فَلِكُلِّ حَرْفٍ

جاری ہوتا ہے بیچ فروع کے پس واسطے ہر ایک حرف کے

مِّنْ حُرُوْفِ الْبَسْمَلَةِ وَالْفَاتِحَةِ

حروف بسم اللہ سے اور فاتحہ سے

وَلِكُلِّ سُوْرَةٍ اَجْمَالًا وَّ لِاٰيَاتِهَا

اور واسطے ہر ایک سورۃ کی باعتبار اجمال کے اور واسطے اسکی ذات کے

وَكَلِمَاتِهَا وَحُرُوْفِهَا تَفْصِيْلًا

اور کلمات کے اور حروف کے باعتبار تفصیل کے

دَآئِرَةٌ مُّقَوَّسَةٌ بِقَوْسَيْنِ وَ

دائرہ ہے قوس بنایا گیا ساتھ دو قوسوں کے اور برزخ

بَرْزَخٌ جَامِعٌ بَيْنَهُمَا وَذٰلِكَ لَا يَسَعُ

جامع ہے۔ درمیان ان دونوں کے اور یہ نہیں گنجائش رکھتا۔

Marfat.com

فِی هٰذَا الْمُخْتَصَرِ وَاَوْفٰی جَمِیْعِ

پہنچ اس مختصر کے اور نہ پہنچ تمام

الْعَوَالِمِ کَمَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی قُلْ

عوالم کے جیسا کہ فرمایا ہے اللہ نے کہہ

لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ

(اے محمدؐ) اگر ہو دریا سیاہی واسطے کلمات

رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ

رب میرے کے البتہ تمام ہو جائے دریا پہلے اس کے کہ تمام ہوں

کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًاؕ

کلمات رب میرے کے اگر لائیں ہم ساتھ مثل اس کے کہ

فَاکْتَفَیْنَا عَلٰی مَا رَقَمْنَا

مدد پس کفایت کی ہم نے اُوپر اس کے جو لکھا ہم نے

وَاللّٰہُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَھُوَ یَھْدِیْ

اور اللہ کہتا ہے حق اور وہ ہدایت

Marfat.com

السَّبِیْلَ وَھُوَحَسْبُنَا وَنِعْمَ

ہے راستہ کی اور وہ کافی ہے ہم کو اور اچھا

الْوَکِیْلُ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کارساز ! بار خدایا درود بھیج اُوپر سردار

مُحَمَّدٍ اَوَّلِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اَوْسَطِ

ہمارے محمد کے کہ وہ اوّل ہر چیز کا ہے اور اوسط

کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرِ کُلِّ

ہر چیز کا ہے اور آخر ہر

شَیْءٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

چیز کا ہے جیسا کہ پسندیدہ ہو تجھ کو اور تو راضی ہو۔

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ وَاَحْفَادِہٖ

اور اُوپر آل اس کی اور اولاد اس کی اور

وَاَصْحَابِہٖ وَعَشِیْرَتِہٖ

احفاد اس کے اور یاروں اس کے اور گروہ اس کے

Marfat.com

مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

مرسلوں اور نبیوں کے

وَالْاَوْلِيَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

اور دوستوں جو شائستگی والے ہیں ساتھ رحمت

يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اے زیادہ رحم کرنے والے رحمت کرنیوالوں کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

نہیں کوئی سوا اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا

کہہ نہیں سوال کرتا۔ میں تم سے اوپر اس قرآن کی کچھ بدلا مگر جو کوئی چاہے یہ

مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

کہ پکڑ لے طرف رب اپنے کی راہ

Marfat.com

قولہٗ تعالیٰ حضور جناب سرورِ کائنات جملہ مخلوقِ خدا کی راھنمائی اور پشت پناہی کرنے اور خوشخبری صالحون کی اور ڈرانا اُن لوگوں کا جو کفر شرک کی راہ میں جانے والے ہیں اور ان کے لیے معجزات بھی دکھائے جاتے تھے کہ دیکھ کر ایمان تو لاتے ورنہ منافقت اندرونی رکھتے اور حضور محمد مصطفٰے کی اخلاقی حکمت کی تاثیر اکسیر اعظم کا مثل پیوند کی ہو جاتی تھی اور اسی محبت کو اس زمانے کے لوگ جادو گر کہتے تھے اور حضور کو جادوگر بولتے تو سرکار اس بات کا ہرگز رنج ہی کبھی نہ لاتے تو اُس توحید الٰہی کے پھیلانے میں ہر طرح اللہ کی توحید سمجھانے پر زور دیا تو یہ مختصر بات ہے اور صادقین طالبوں کے واسطے یہ فرمایا ہے **لَا صَلٰوۃَ اِلَّا بِحُضُوْرِ الْقَلْب**
نہیں ہوتی نماز جبتک تیرا قلب نہ میرے دربار میں حاضر ہو

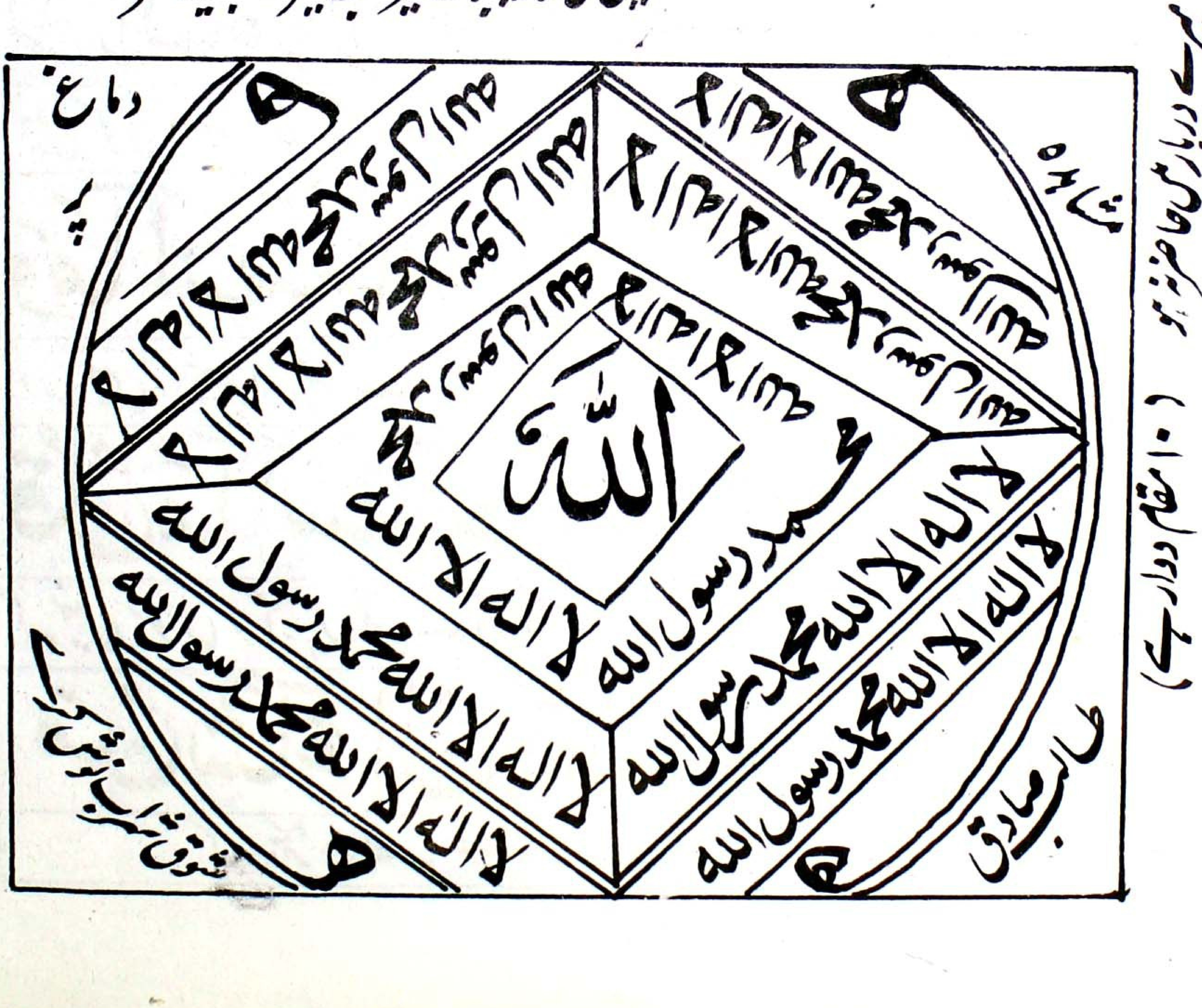

قولہٗ تعالیٰ حٰفِظُوا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوۃِ الوُسطٰی وَقُومُوا لِلّٰہِ قٰنِتِیْنَ ۵ لغت عارفین ہی جانتے ہیں جن کو قوماً صالحین فرمایا ہے۔

مقام دوار رموز اعظم عبادت جمع کا صیغہ ہے۔

۱۳ مقام

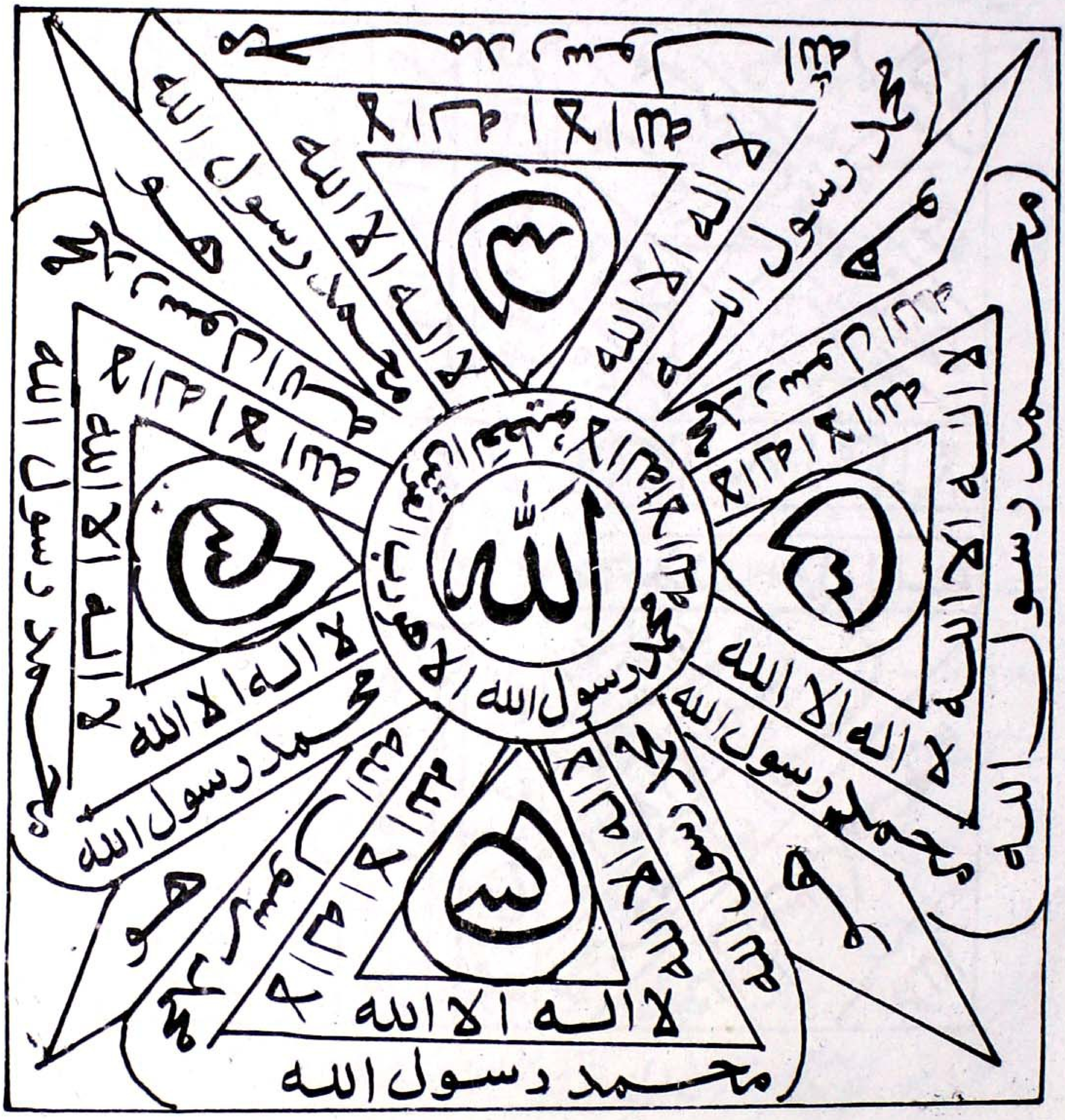

Marfat.com

اور صادقین اور کاذبین کا تنازعہ اور حق اور باطل کا جنگ رہا۔ ابتدا سے چلتی آئی ہے اور آج بھی جاری ہے لیکن صادق لوگ اس میں ہرگز شامل نہیں ہوتے جن کے حق میں یہ وارد ہے۔ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِشَہٰدٰتِہِمْ قَائِمُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَاتِہِمْ یُحَافِظُوْنَ ۝

صبر[۱] صدق[۲] رضی[۳] خلق[۴] محبت[۵]

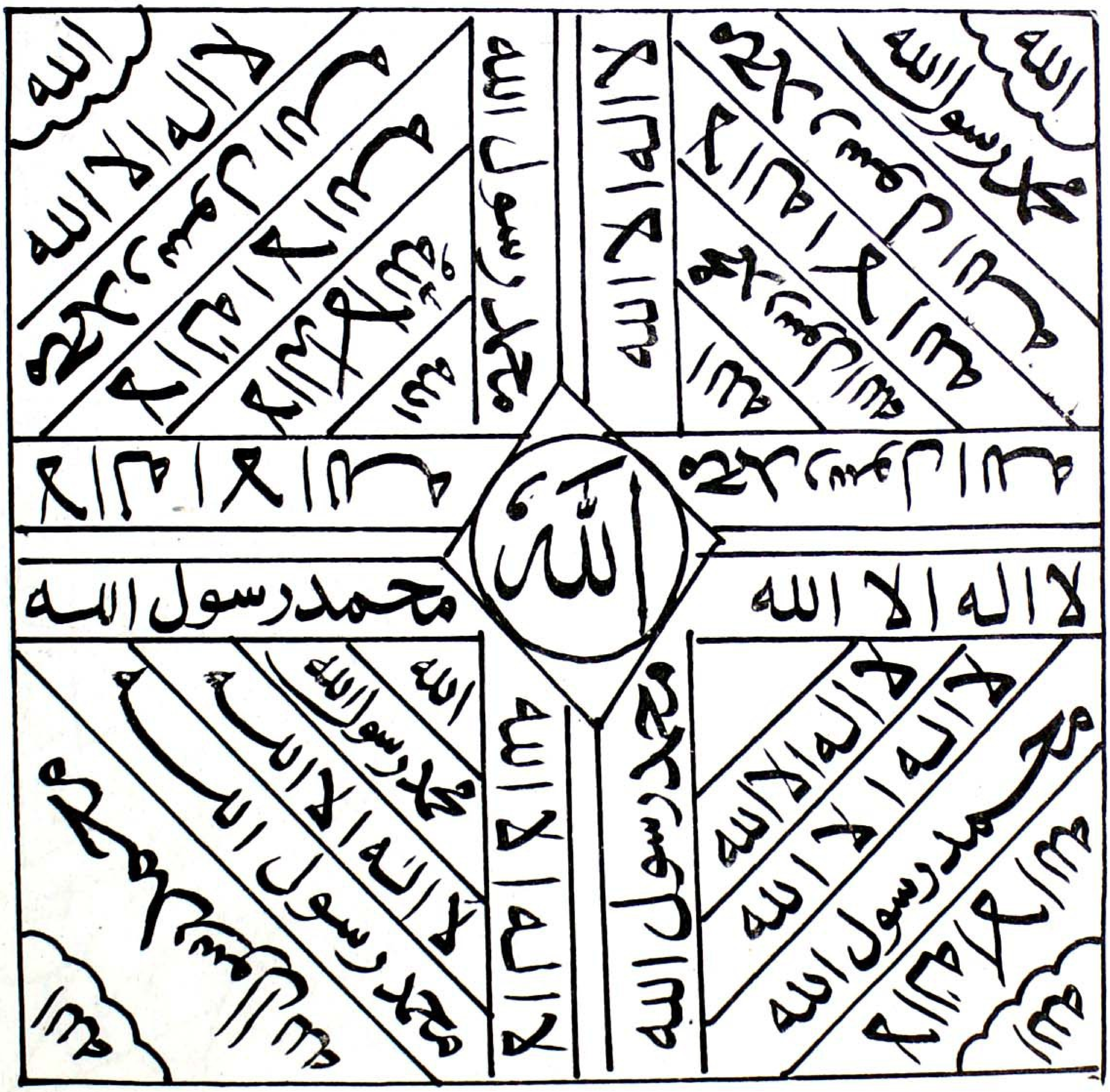

سُورَۃ النّحل ثُمَّ اَوحَینَا اِلَیکَ اَنِ اتَّبع مِلَّۃَ اِبرَاھِیمَ حَنِیفًا ط وَمَا کَانَ مِنَ المُشرِکِینَ ۝

اس آیات مشرف میں ذات وَحدَہٗ لاشریک نے اپنے محبوبؐ وحی کی کہ تیرا دین حضرت ابراہیم حنیف کے ساتھ وحی کی ملا دیا ہے اور حضور ابراہیم علیہ السّلام نے جب کفر شرک اور منافقت کے اندھیرے پر شمع جگائی تو بت خانے پر آزر نے جب پہرہ دینے کا حکم دیا تو آپ نے اس نوکری کو فرض سمجھ کر بُت خانہ کی دروازہ پر تعینات ہو کر نوکری کرتے رہے کچھ دنوں کے بعد نوری شمع نے جوش مارا تو بُت خانہ میں کلہاڑا لے کر بتوں کی تباہی کر دی اور جب آذر صاحب آئے تو دیکھا کہ بُت خانہ ویران اور تباہ کر دیا تو آذر صاحب نے آپ سے پوچھا بیٹا یہ ہمارے بُت کس نے تباہ کیے ہیں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ جواب دیا۔ چاچا صاحب کیے پوچھو جناب جو یہ بڑا رب ہے اس نے چھوٹے ربوں کو فناہ کیا ہے میں تو جناب باہر کھڑا ڈرتا رہا ہوں۔ آپ بڑے ربّ سے پوچھیں جن کے کاندھے پر کلہاڑا موجود ہے۔ اسی کا یہ قصور معلوم ہوتا ہے۔ آذر صاحب نے یہ جواب دیا کہ یہ تو حرکت ہی نہیں کر سکتے تو یہ کلہاڑہ کیسے چل سکتا ہے تو حضرت ابراہیمؑ نے جواب دیا کہ اگر یہ حرکت ہی نہیں کرتا تو ان کی پوجا اور عبادت کیا نفع کر سکتی ہے اور جس رب میں یہ صفت سننے دیکھنے کلام کرنے سے محروم ہے وہ سائل کا سوال جن کے کان سُننے سے محروم اور زبان کلام سے محروم آنکھ دیکھنے سے محروم ہے جسم حرکت سے مجبور ہے بتائیں جناب آپ کی کیا مدد کریں گے تو آذر صاحب اس بات سے لاجواب اور مجبور ہو گئے لیکن اپنا رسمی دین نہ چھوڑا اور حضرت ابراہیم کی اس حجّت کا قیس بنا دیا اور نمرود کے دربار شاہی میں یہ مکمل داستان سُنا دی اور نمرود نے اپنے دینی قانون کے

Marfat.com

مطابق فیصلہ کیا کہ چخہ بنا کر اس کو جلا دینا چاہیئے اور چخہ بننی شروع ہو گئی اور اس کا بالن کچہری کے بغیر کسی نے منظور کیا۔

کچہری کے کسی افراد نے ابراہیم کی حق کی آواز کو نہ سنا اور نہ اس کو چھانا یعنی کفر کے اندھیرے میں جملہ قوم ہی گمراہ ہو چکی تھی اور مقام تباہی کا عنقریب آ گیا تھا تو وہ کس طرح بچ سکتے تھے حتیٰ کہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو چخہ میں ڈالا گیا تو ابراہیم علیہ السّلام نے اس سزا کو آمین کیا اور اس چخہ کی آگ میں اس طرح بیٹھ گئے جیسے کبوتر اپنے بیضہ پر بیٹھ جاتا ہے تو ذاتِ وحدہٗ کی دربار میں یہ عرض کی اے ذاتِ کبریا سوائے تیری ذات کے کسی کی مدد نہیں مانگتا ہوں اور یہ دُعا میری قبول فرما۔

اِذْ جَآءَ رَبَّہٗ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۝

تو قلبِ سلیم کے معنی یہ ہیں کہ آگ کو باغ آمین کیا تو ذاتِ وحدہٗ جسکو محفوظ رکھی اُس کو کوئی ہستی موجودات میں نہیں جو اس کو فنا کرے تو ذاتِ رب العٰلمین نے فرما دیا۔

قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ۝ پ۱۷

اے نار ایسی سرد نہ ہو کہ میرا دوست سرد ہو جائے

تو ذاتِ واحد عزیز الحکیم نے اپنی قدرت کا مشاہدہ کافروں اور منافقوں کے سامنے کر دیا تو وہ لوگ ہرگز ایمان نہ لائے۔ جادوگر اور ساحر ہی مانتے رہے۔ تو صد ہائے افسوس ہے کہ ایمان کی دولت کسی کے نصیب میں نہ ہوئی اور سچّی سرکار نے جھوٹے مکار بُت پرست پر ایسا غضب نازل کیا کہ تمام قوم کو بادشاہ سمیت مچھروں سے مروا دیا اور ابراہیم علیہ السّلام کو اس قوم سے نجات بخشی اور اسی طرح ذبح کا امتحان آپ پر آیا۔

Marfat.com

فرمانِ باری تعالیٰ :-

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَاٰتَیْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِیْنَ ۝ وَهَدَیْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ پ ۲۳ ع ۷ یہی کتب ابن الکتب ہی جسکے

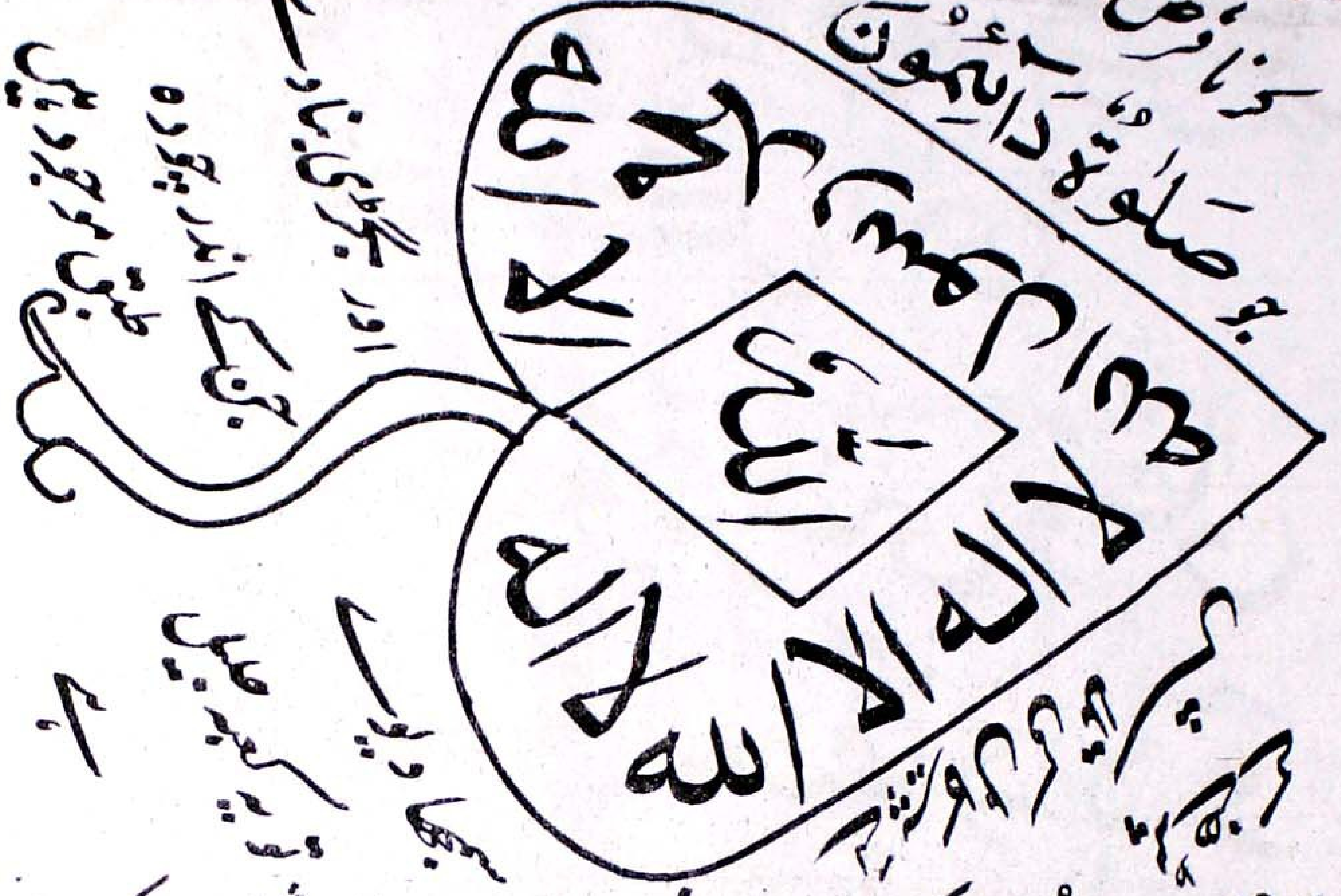

دعوۃ القبور کی بیان میں فضیلت عام ہے جس شخص پر کسی اولی الامر کی نافرمانی ہو یا کسی طالب کا راستہ بند ہوگیا ہو یا کسی پر جادو یا سحر کا اثر ہوگیا ہو یا کسی کو مشکل درپیش آگئی ہو یا کسی طالب صادق کو جناب سرورِ کائنات کی حضور محمد مصطفیٰ صلوٰۃ اللہ علیہ کی زیارت مشرف سے محروم رہ گیا ہو یا والدین صاحب کی خفگی سے اس پر گردشِ قہر و ظلمات کا پہرہ آگیا ہو یا اس پر استاذ صاحب ناراض ہو گیا ہو یا کوئی پیر صاحب کی نافرمان طالب سے ایسی غلطی ہوئی جس کا حل بہت مشکل ہو گیا ہو اس کو اس طریقت پر دعوت کا پڑھنا ضروری مشرف ہے مائی صاحب یا والد صاحب یا استاذ صاحب یا پیر صاحب کی قبر پر مغرب کی طرف مونہہ شمال کی طرف ہو اور غسل کر کے عطر خوشبو لگا کر نئے کپڑے پہنے اور سوموار یا جمعرات کو شروع کرے تو پہلے یہ درود شریف پڑھے۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اَوَّلِ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَوْسَطِ كُلِّ
شَيْءٍ وَّاٰخِرِ كُلِّ شَيْءٍ
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ مِنَ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَ
الْاَوْلِيَآءِ الصّٰلِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

Marfat.com

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْن

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِؐ

آیات مشرف یہ ہے:- وَاِذَا سَئَلَکَ

عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ

دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

فَلْیَسْتَجِیْبُوْالِیْ وَلْیُؤْمِنُوْابِیْ

لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ۝

Marfat.com

اس آیات مبارکہ کو ایک سو اکتالیس مرتبہ باوضو ہو کر پڑھیں
۴۱ دن کے بعد نیاز تقسیم کرے تو منزلِ مقصود پر پہنچے گا۔
یہ نقشِ عمل مُشرفہ طالب کے سامنے مُشاہدہ ہو

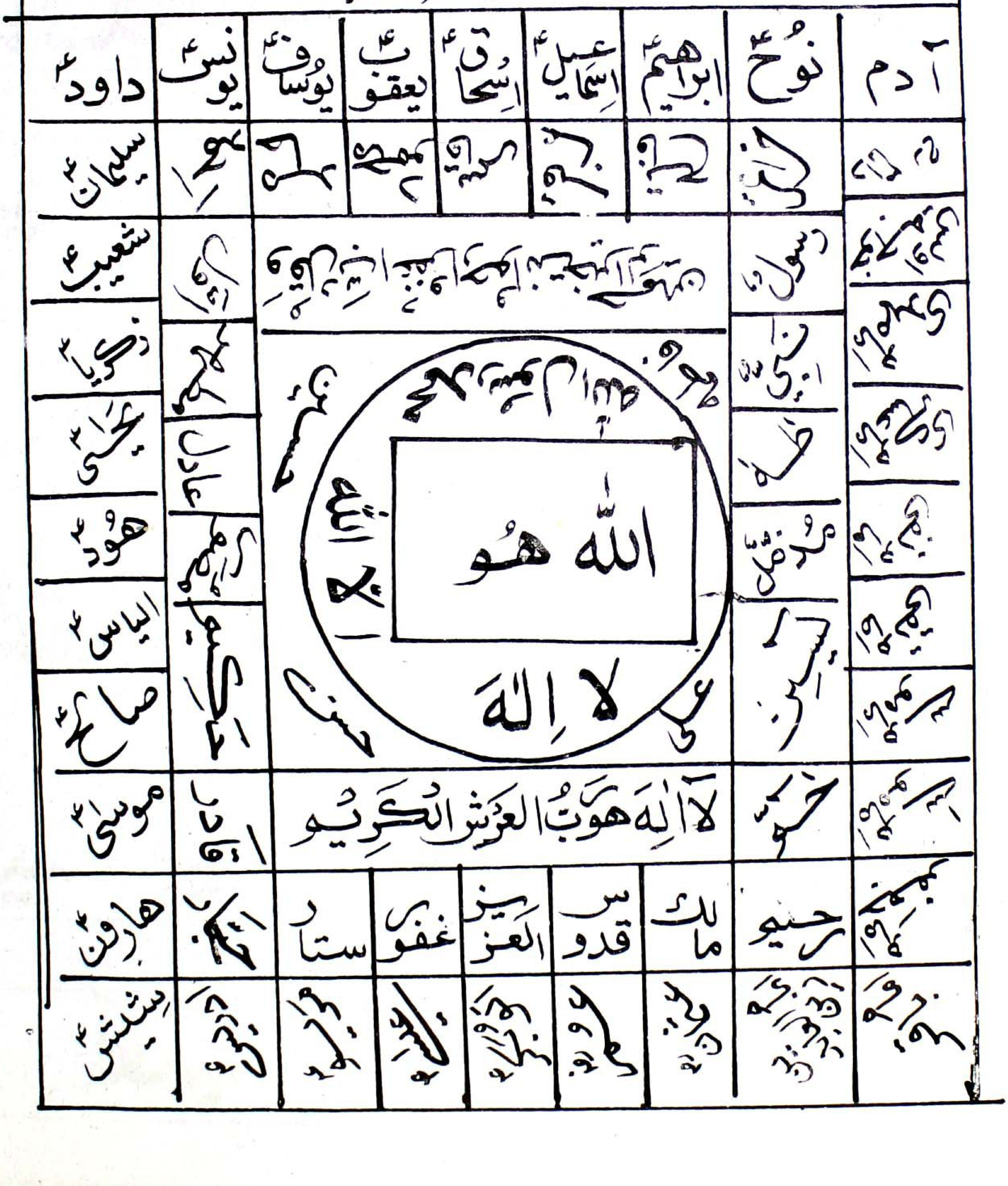

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ پ۱۵ ع۲

تو ذات وحدہٗ حضرت آدم علیہ السلام کی خطا پر عطاء کر دی کہ اس کی مثال پہلے موجود نہ تھی جو اس کے افعال ذمیمہ تھے وہ کسی اجناس اٹھارہ ہزار میں نہیں کسی اور جملہ کائنات کے کام اس میں موجود ہیں۔ اسی واسطے اس کو احسن التقویم بنا دیا ہے اس میں تمام فضیلتیں بھر دیں جو کسی کا محتاج ہی نہ ہو اور کائنات اس کے زیر ہے۔

Marfat.com

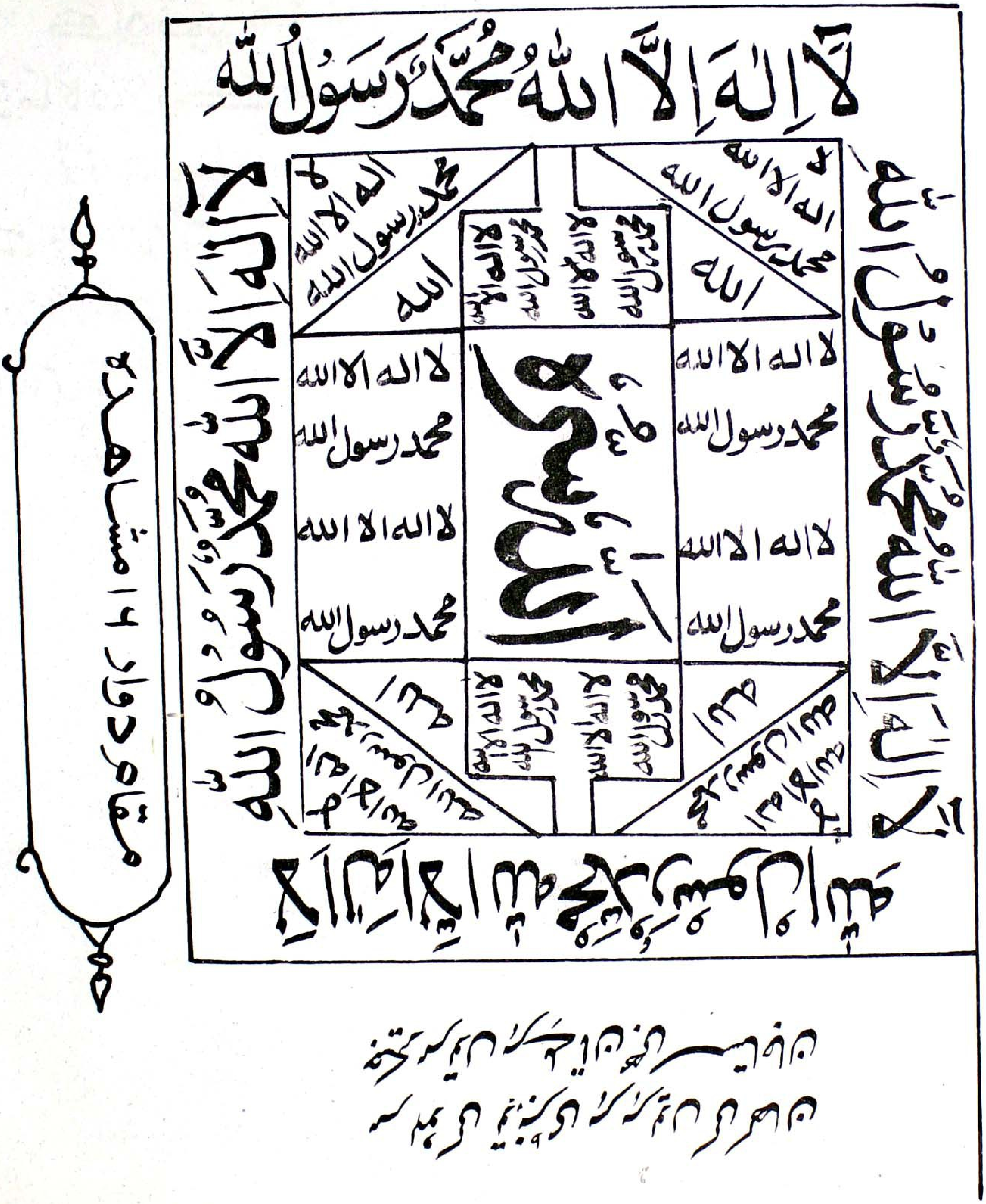
لا اله الا الله محمد رسول الله
لا اله الا الله
محمد رسول الله
لا اله الا الله
محمد رسول الله
لا اله الا الله
محمد رسول الله
لا اله الا الله
محمد رسول الله

Marfat.com

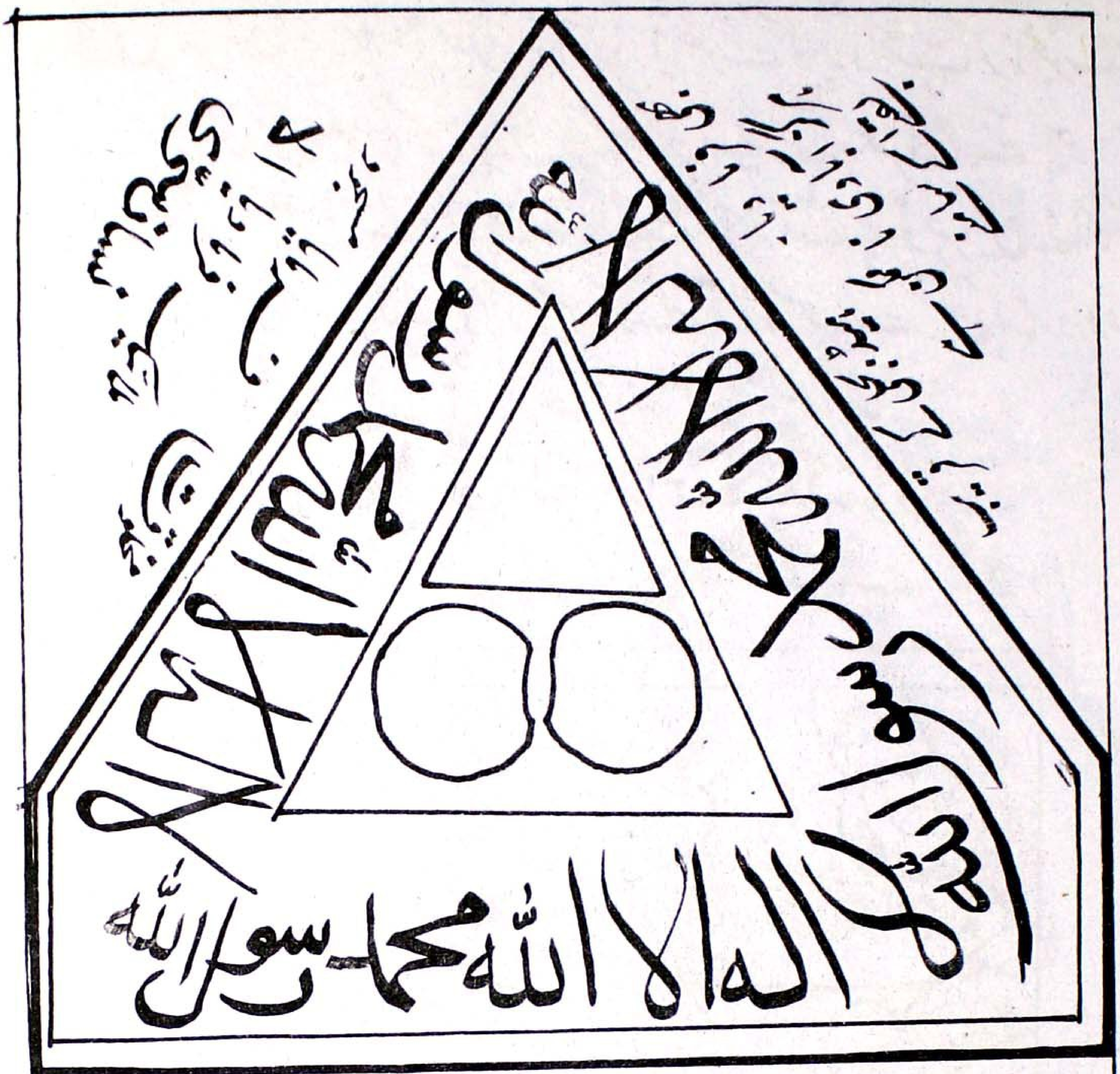

کنتُ کنزاً مخفیاً ظاہر ہونا چاہا تو سکھائے آدم کو سب کے نام ۔
خلق الانسان علمہ البیان ہ ۔ ولقد کرمنا بنی آدم
بے شک ہم نے بزرگی دی اور شرف اشرف

Marfat.com

فنا کا مقام ہی ہرگز نہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم دیا فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ
اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ پ۱۶ ع۱۰ تو معلوم ہوا کہ ذاتی جلوے کو برداشت کرنا محبوب
کے سوا کسی کی مجال ہی نہیں کیوں کہ جبرائیل علیہ السلام نوریوں کے سرتاج تھے جو
معراج کی رات حضور محمد مصطفیٰ نے فرمایا تھا کہ ہمارے ساتھ آگے چلو تو جبرائیل نے انکار
کر دیا۔ تمثیل یہ ہے کہ ایک مالک لولاک جس کو کہے تو وہ مسخرہ سے نہیں کہتا اور وہ
صداقت کامل کی آواز تھی اس میں کوئی راز تھا جو سمجھ میں نہ آسکتا تھا۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

ادوار کا نقشہ جو ہے یہ سات ہڈیاں ہیں جن کا یہ نقشہ بنا ہے۔ پ۱۲ ع۱۳

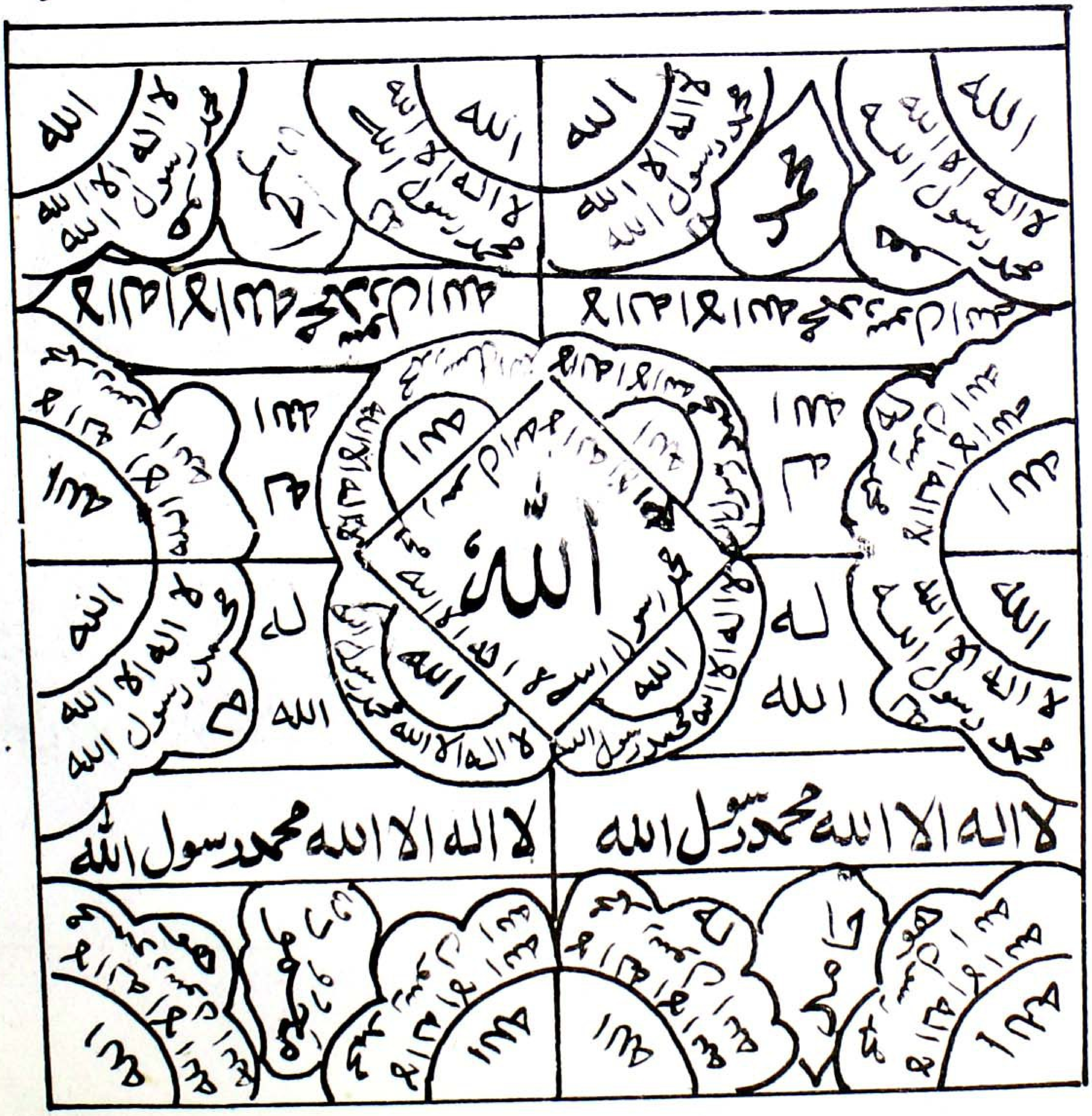

Marfat.com

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف کے مابعد آیات :-

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ پ ۹ ع ۱۴

مُفسرین اور صالحین اور اصحاب کبار رضوان اللہ علیہ اجمعین سے سارے قرآن مجید میں ۱۵ سجدہ ہیں. سب کا ایک حکم ہے. سات فرض چار سُنّت اور تین نفل واجب ہیں اور لغت میں ا ع عشق اور را ف اور الف ذاتی ہے اور عین عاشقوں اور عارفین کے حق میں ہے۔ اس نقطہ کو مدِّنظر رکھّا۔ اسی طرح نفسِ اَمّارہ کو سمجھایا کہ یہ کتاب بنانے والے شاعر کو دیوانہ ہی بنایا ہے. رمز تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ اور عاجزی سے اور کم آواز سے بات سے زبان نہ ہلے ہونٹ۔ (پردہ پوشی مُراد ہے) نہ فرقے ذاکر ذکر کما دے با معنے۔

Marfat.com

اِس آیاتِ کریمہ کے یہی راز کو سمجھنے کا نام علم ہے اور نہ یہ آدمی کے

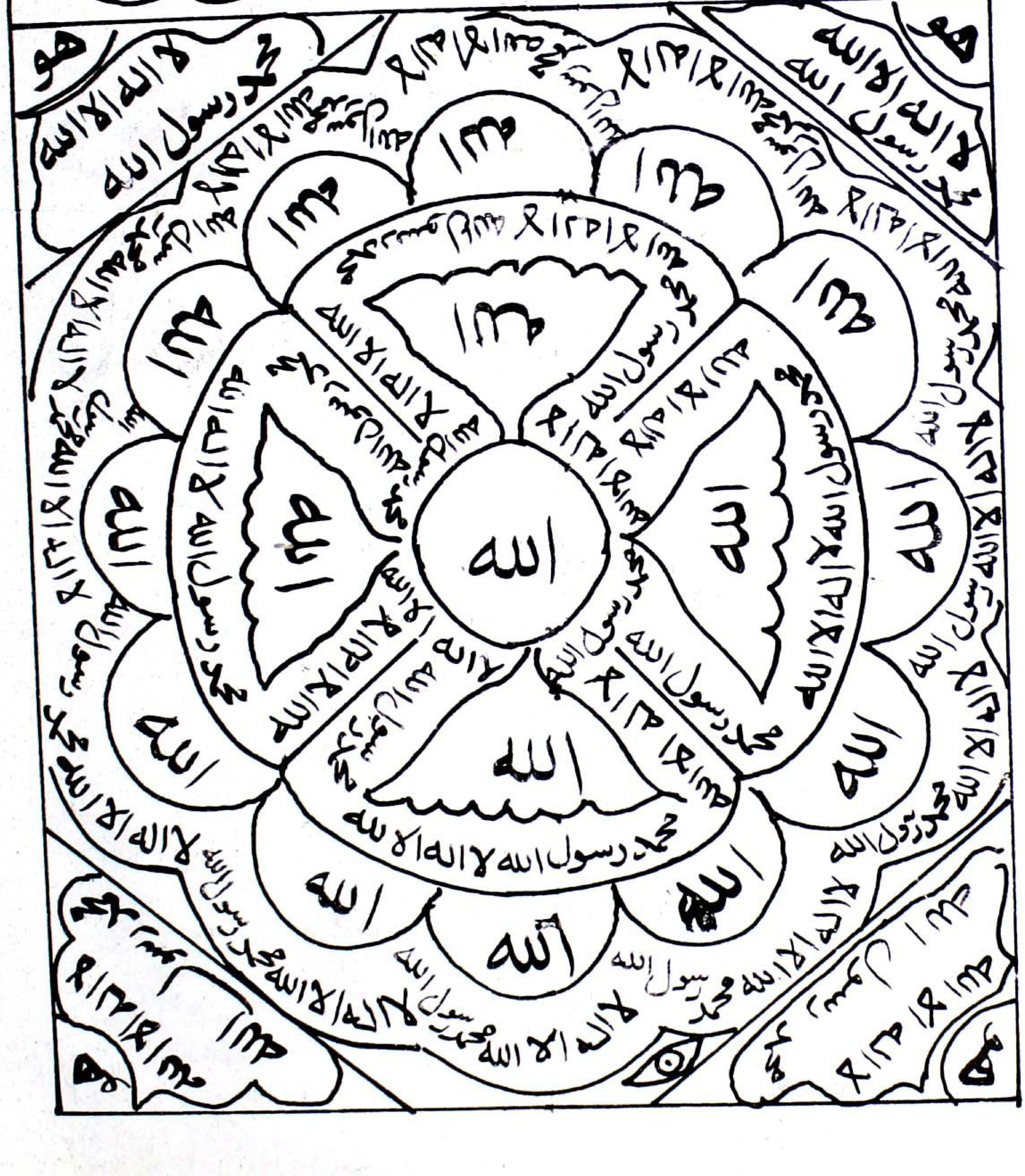

Marfat.com

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ

اور سلام ہے اوپر اس کے جس دن پیدا ہوا جس دن مویا

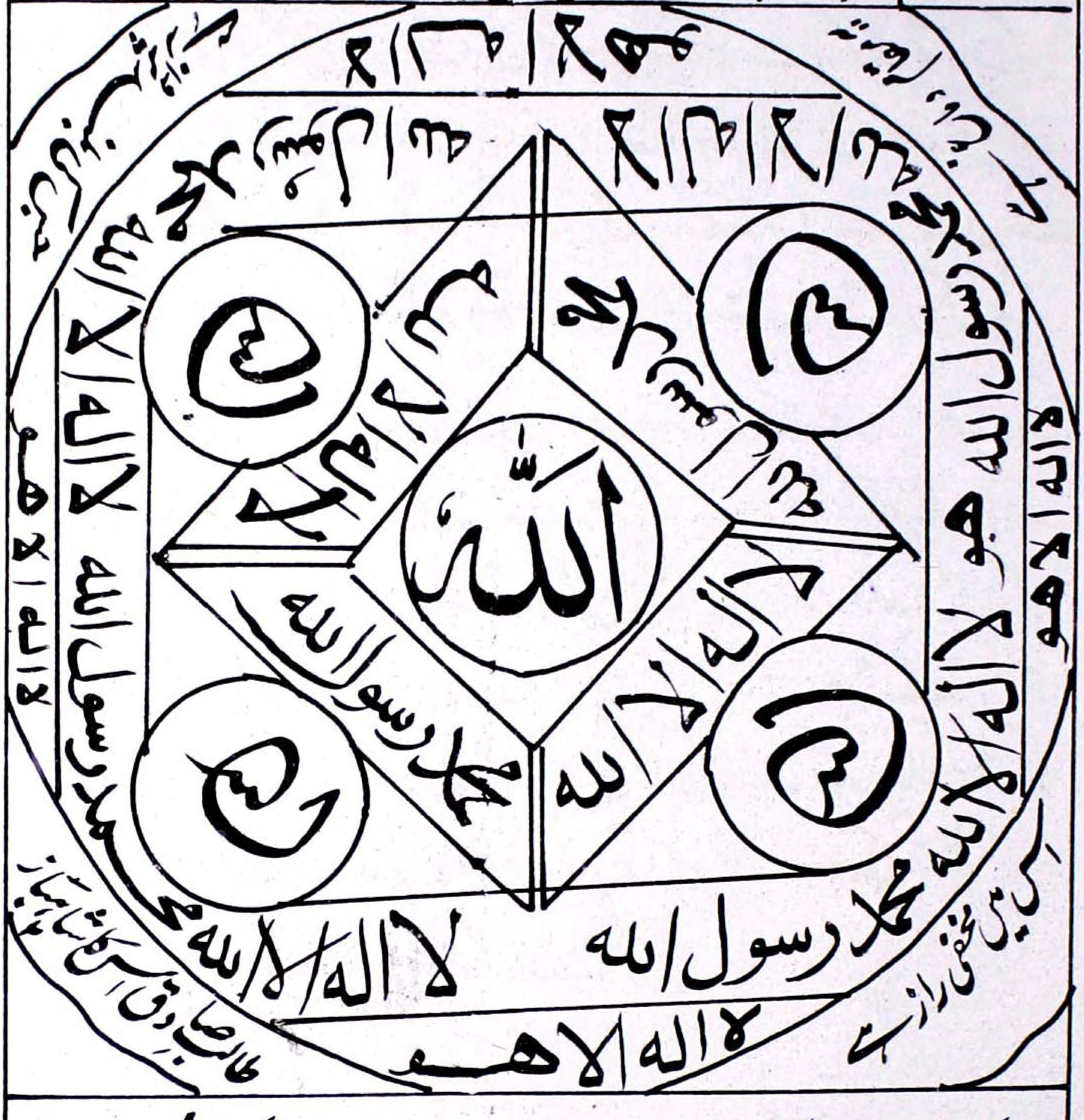

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا

اور جس دن اُٹھے گا زندہ ہو کر

Marfat.com

حضرت زکریا علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بشارت دی کہ اے زکریا تحقیق ہم خوشخبری
دیتے ہیں تجھ کو ساتھ ایک لڑکے کے۔ نام اس کا یحییٰ ہے۔ نہیں کیا ہم نے واسطے،
اس کے پہلے اس سے ہمنام کہا اے رب میرے کیونکر ہوگا۔ واسطے میرے فرزند اور
عورت میری بانجھ ہے اور تحقیق پہنچا ہوں میں بڑھاپے سے بے حد کو۔ تو ذاتِ کبریا
واحد کا امر غالب اور لازوال نے فرما دیا ہے کہ وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ اور
اپنا وعدہ ثابت کر کے دکھا دیا اور کہا نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بولے تو لوگوں سے ع
تین رات تندرست پس نکلا اُوپر قوم اپنی کے محراب سے پس اشارات کی طرف اُن کی یہ کہ
تسبیح کرو صبح کو اور شام کو اے یحییٰ پکڑ کتاب کو ساتھ قوت کے اور دیا ہم نے اس
کو لڑکا پن میں سے اور دی مہربانی اپنی طرف سے اور پاکیزگی اور تھا پرہیزگار اور
خوش سلوک تھا ماں باپ اپنے کے اور نہ تھا سرکش نافرمان تو ذات وحدہٗ جس کو
محفوظ رکھے۔ اس کو کوئی طاقت فانی ہونے والی بقا پر کیا جرأت رکھتا ہے۔ جو
چڑیوں سے ہاتھی مروا سکتا ہے۔ مچھر سے نمرود کو بمع فوج کے تباہ کر دیا اور موسیٰ
علیہ السلام نبی کو چند افراد سے لاکھوں کو نابود کر دیا تو اُس قادر واحد کی ذات کو یہ
توفیق جملہ کائنات پر ہر وقت نافذ ہے۔ آمین!

Marfat.com

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ○ بَلْ

قسم ہے قرآن بزرگ کی

عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ

بلکہ تعجب کیا انہوں نے یہ کہ آیا ان کے پاس ڈرانے والا ان میں سے

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ○

پس کہا کافروں نے یہ چیز ہے اچنبھے کی۔

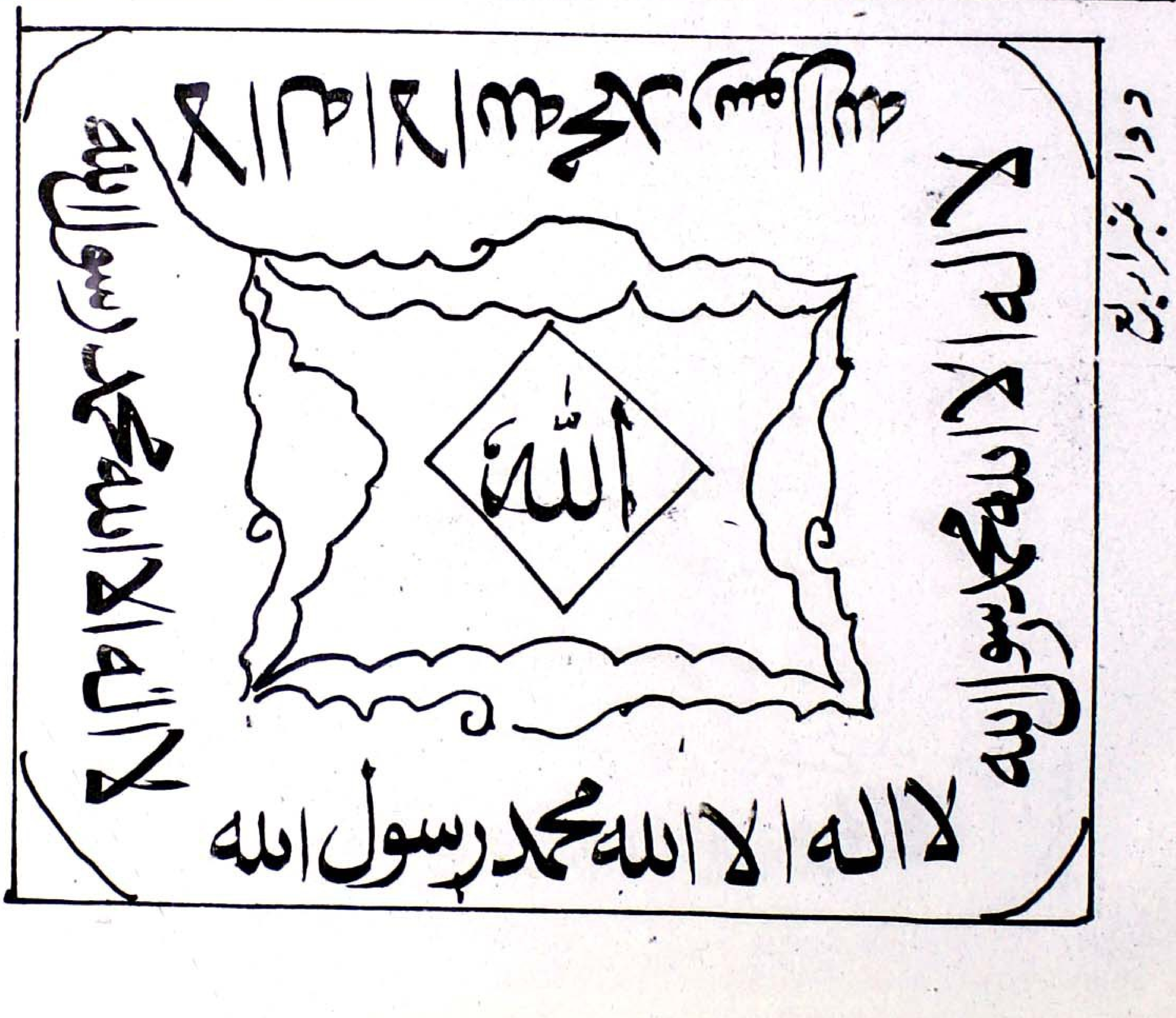

Marfat.com

ایہہ نماز نیاز زبانی سکھو دل بھراؤ
حافظوا علی الصلوۃ الوسطیٰ وچ قرآنے پارے دوجے یاد
ہر دم ایسدی کوشش کرنی سارا زور لگاؤ
ستیاں جاگیاں کھاندیاں پیندیاں نہ خیال اوکاؤ
کماں کاراں اندر بھائی خوب کرو نگہبانی
فاذکرونی اذکرکم والی سمجھو بات نہانی
واذکر ربک فی نفسک ایسے اوتے آیا حکم جباری
وفی انفسکم افلا تبصرون رمز پوشیدہ کیتی پاک غفاری
وھو معکم اینما کنتم وارد ہویا جل جلال بتایا
نحن اقرب الیہ من حبل الورید کنوں سب دلدا شک ونجایا
ہے نیڑے اور سب تھیں نیڑے شاہ رگ کولوں نیڑے
توں اوچے بول سناویں کینوں کریں نکمے جھیڑے
بولا ناہیں اوہ سن دا ایہی ٹردی چیونٹی تائیں
کیوں توں حال دوہائیاں گھتیں نال ترے خود سائیں
جیدے نال جے گل کریوے جے اوہ سن دا ہووے
تاں اوچی بولن دا کیا فائدہ دانا سمجھ کھلووے
کول بیٹھے نوں اوچی سدے احمق اوہ گنیوے
کچھڑ کڑی ڈھنڈورا جگ وچ ایہہ مثال دسیوے

Marfat.com

اوہ سب کجھ جانے ظاہر باطن نہ کجھ اوس لکاواں
ابراھیم آدم داتینوں کھول بیان سُناواں
شاہی چھڈ فقیر ہویا اوہ جاہ محلیں چڑیا
بُہت بلندی ذکر کریندا ملک بھی آیا اڑیا
بن انسانی شکل فرشتا بھوندا پھرے چوپھیرے
آدہم کہیا توں کوں کوئی ہیں اُوپر مکانے میرے
میں کروانی کہیا فرشتے شتر گیا رل میرا
بھالن کارن ایتھے آیا جان کیتا کی تیرا
ابراھیم کہیا کوئی احمق تیرے جیڈ نہ بھائی
کیونکر شتر محلیں چڑھدا بیوقوف سودائی
ملک کہیا میں تیرے جیڈا بیعقل مول نہ پایا
محلاں نے چڑھ کو کاں ماریں جو تیرا ہمسایہ
ابراھیم آدہم نوں اگوں لگا ڈاھڈا طعناں
دلوچہ سمجھیاں ذکر نہ رب دا ایہہ ہی ذکر بیگاناں
اودھا ایچھے تائب ہویا مخفی ذکر کمایا
دتا شان خداوند باری ولی کمال سدایا
ہور وی بہت مثالاں ایہن ہکا کافی جانوں
اوّل آخر ظاہر باطن اوہ معبود پچھانوں

Marfat.com

دوام حضوری ہر دم رہناں ایہہ ہی نعمت وڈی
جس نوں ایس دی لذّت آئی ذرہ خیال نہ چھڈی
تختی دلدی اُتے لکھو اسم جو ذات الٰہی
انگل قلم سیاہی شمسے نام احمدؐ ہمراہی
خلوۃ اندر بیٹھ کراہن ایس نوں خوب پکاؤ
تاں ہولی ہولی پک دا جاسی ہرگز نہ گھبراؤ

مکان کعبہ

اَلْبَیتَ الْعَتِیق
جَلِیلِ ابنِ الکِتٰب
ہے

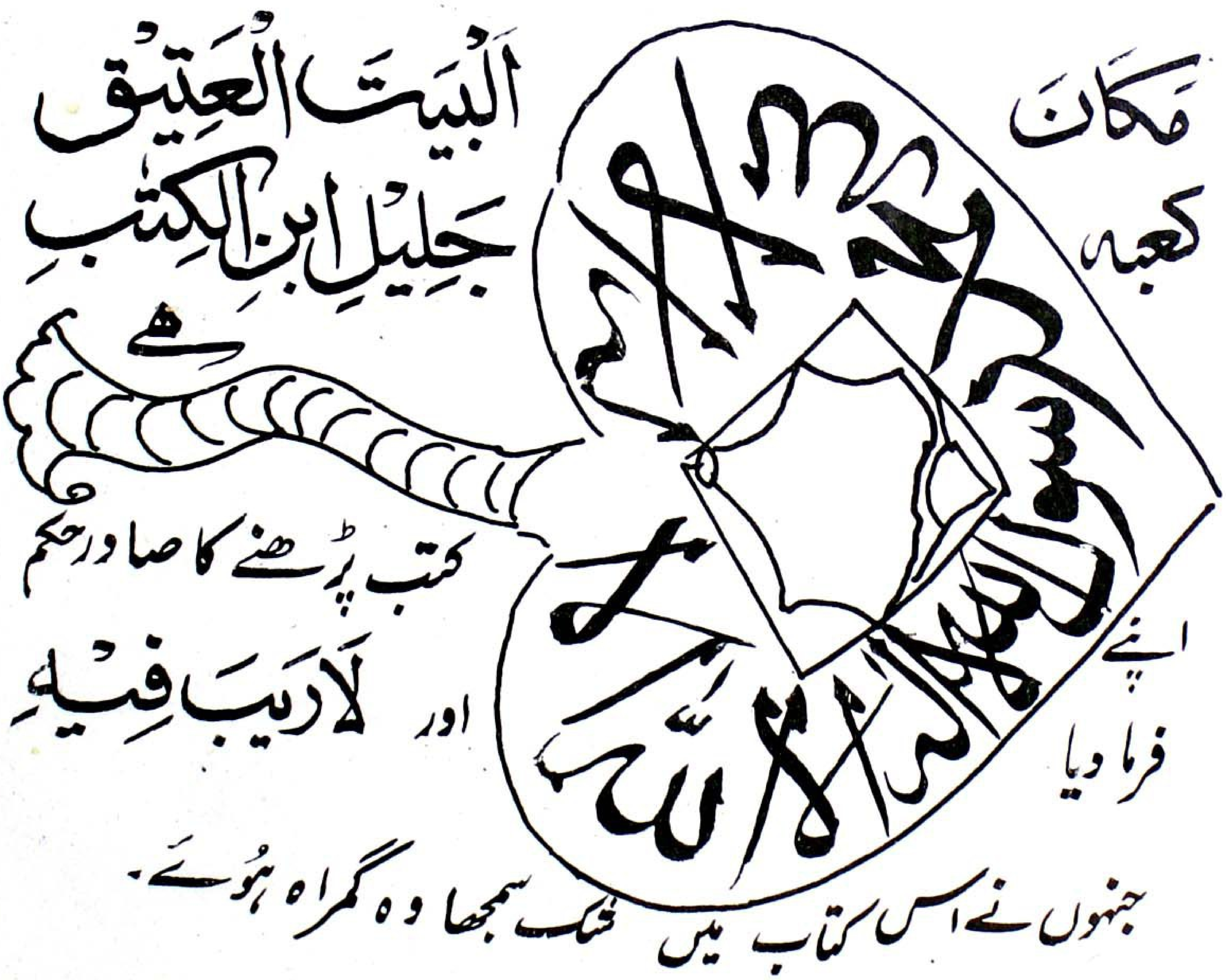

کتب پڑھنے کا صادر حکم
اپنے فرما دیا
لَارَیبَ فِیہِ اور

جنہوں نے اس کتاب میں شک سمجھا وہ گمراہ ہوئے۔

Marfat.com

ولمّا جاھدوا بانفسھم کا یہ مقام خاص اور نسخہ اکسیر اعظم ہے

ہر چیز میں ذاتِ وحدہٗ نے اپنا مقام ضرور مقرر رکھا ہے اور حضرت آدم کو جب بنایا تو اس کے ساتھ ہی فرما دیا کہ خَلْقًا اٰخَرَ ط فَتَبٰرَكَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ٥ اربع مقام دوار مشاہدہ طالب صادق آسانی سے با فکر ضروری رہے۔

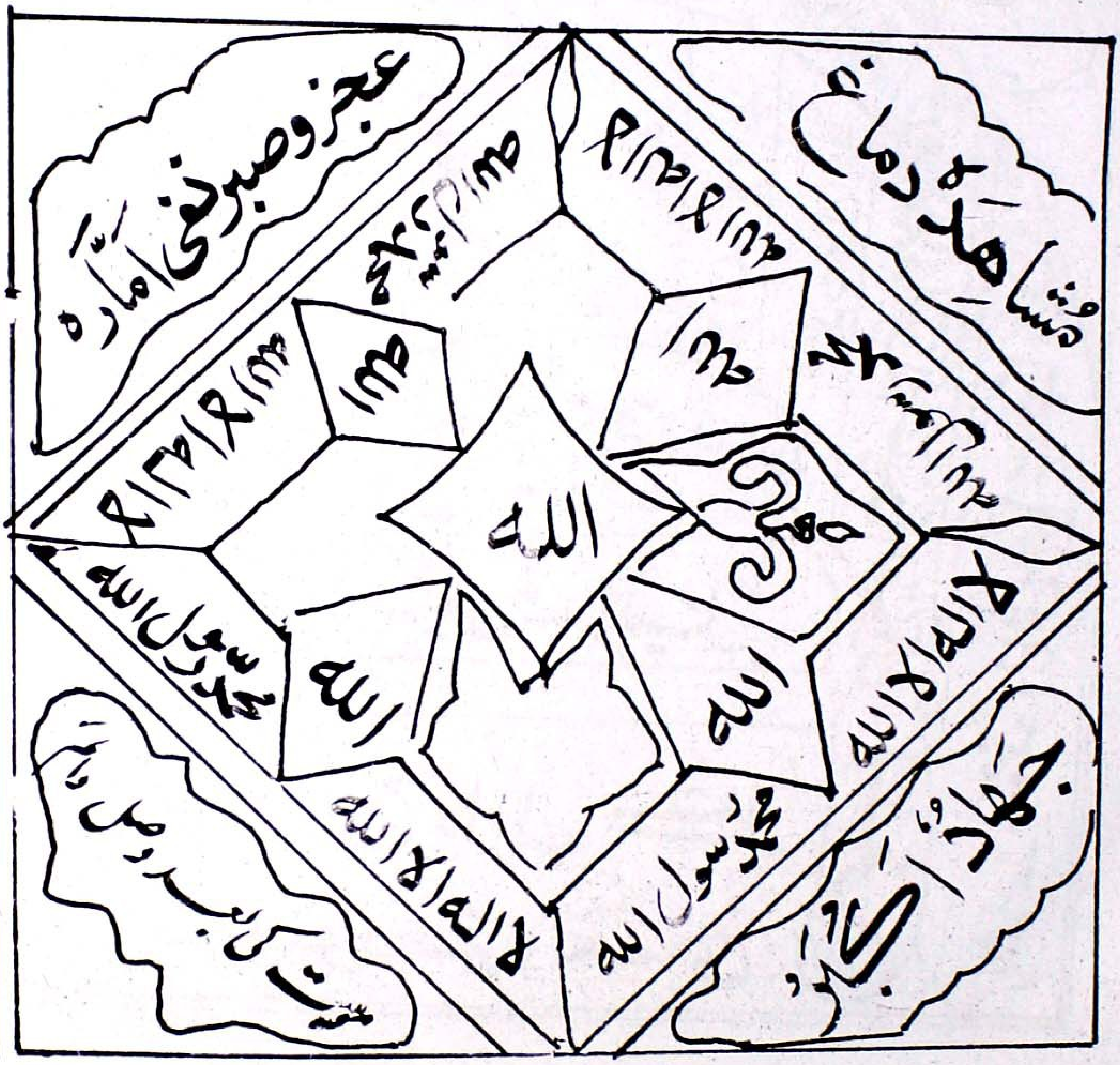

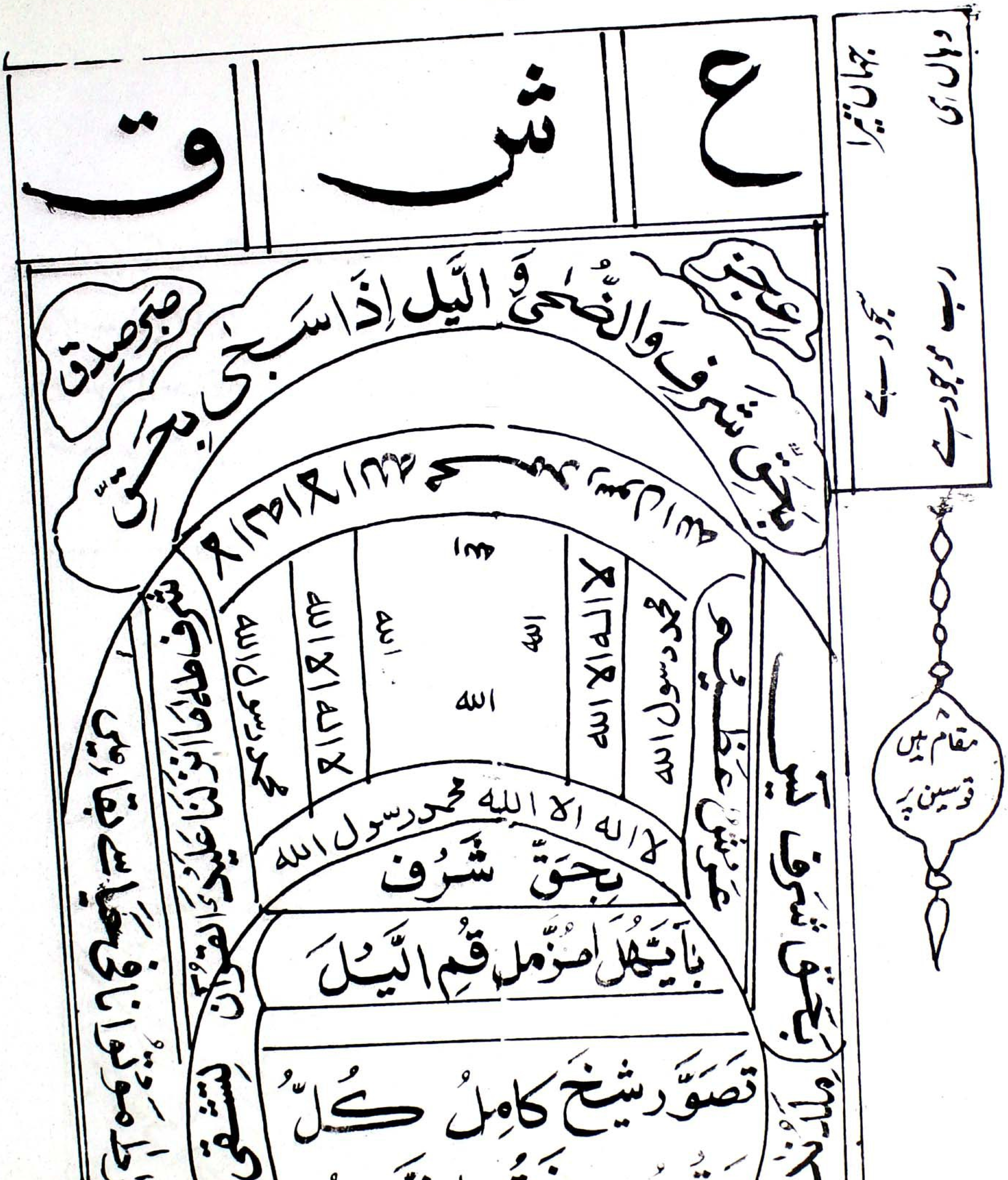
ع
ش
ق
عاجز
بحق شرف والضحی واللیل اذا سجی بحق
صبو صدق
لا اله الا الله محمد رسول الله
بحق شرف
یا ایها المزمل قم اللیل
تصور شیخ کامل کل
مقصود فقر النبی
مقام ہیں
قوسین پر

Marfat.com

مقام قاب قوسین تیسرا نقشہ طالب صادق کی بہت آسانی سے مشاہدہ
جو کہ خاص مقام علیحدہ کا ضروری ہونا فرض ہے۔

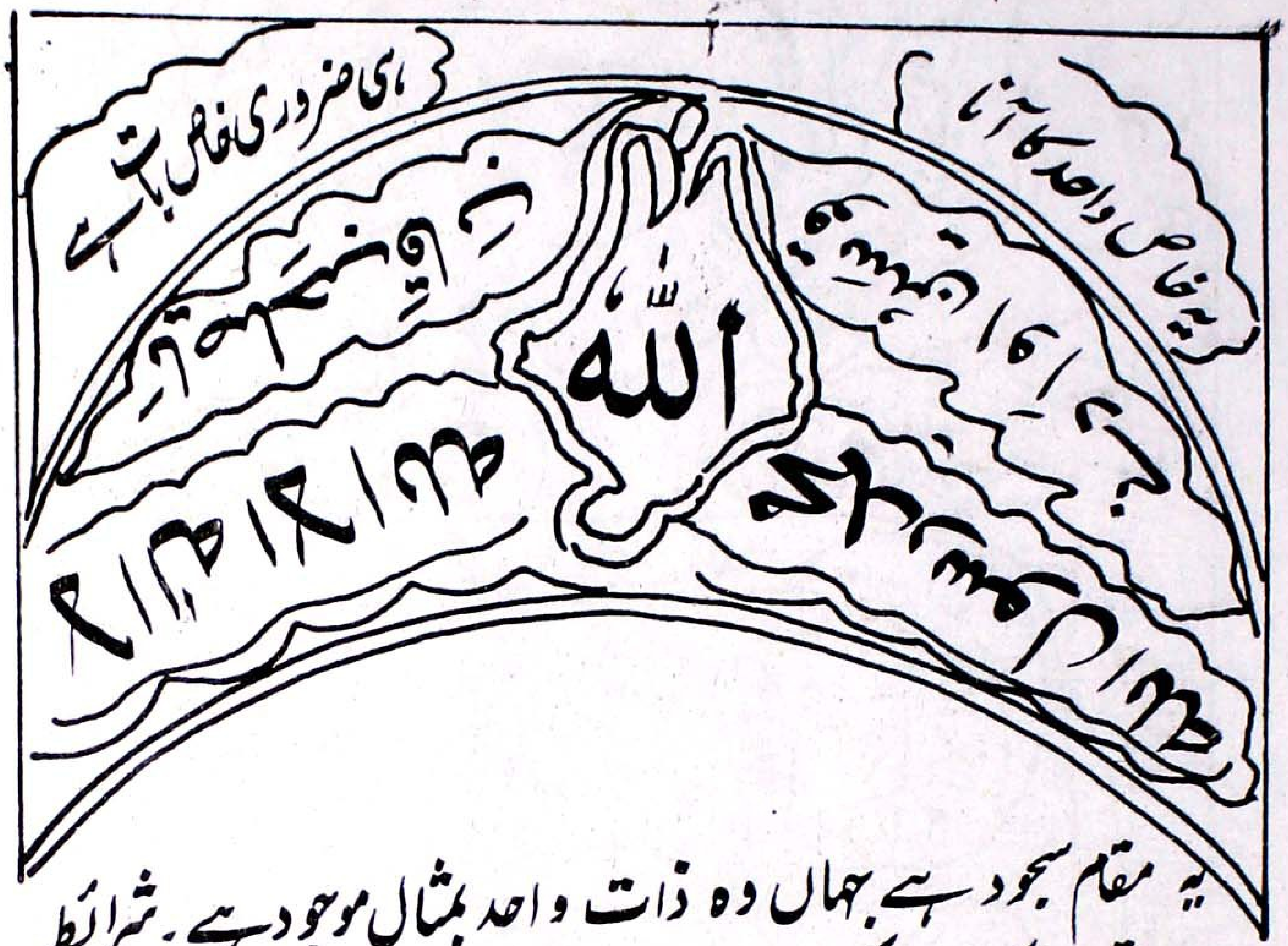

یہ مقام سجود ہے جہاں وہ ذات واحد بمثال موجود ہے۔ شرائط
صادق اور کاذب کی ضروری صفت پائی جاتی ہے کہ انفعال ذمیمہ
پر ہی خاص اس کے منزل کا کمال اور زوال ہے۔

Marfat.com

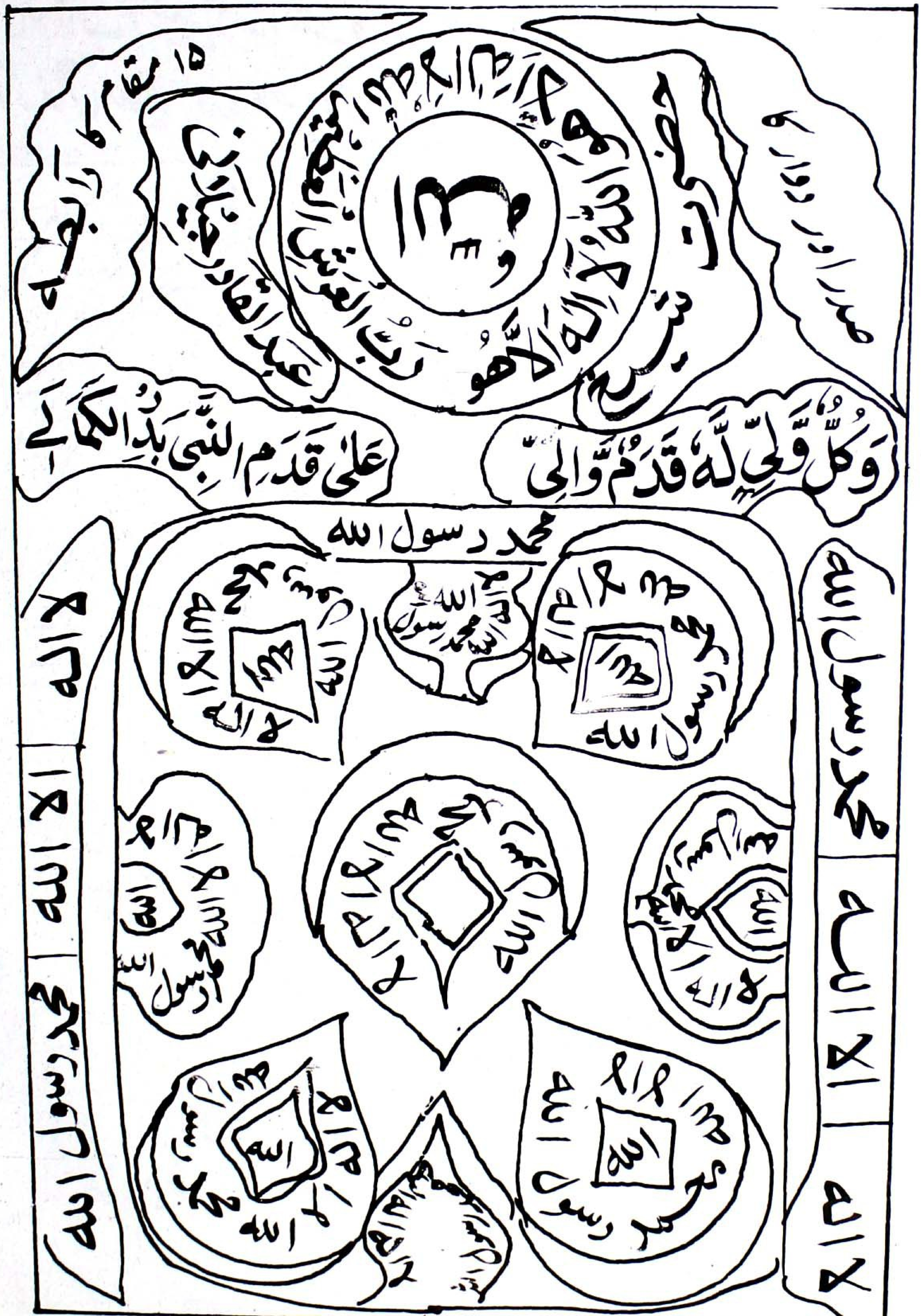
۱۵ مقام کا دائرہ
وكل ولي له قدم وانى
على قدم النبي بدر الكمال
محمد رسول الله
لا اله الا الله محمد رسول الله

Marfat.com

مقام صدر فرمان ذات وحدہٗ نے کاتب اجلی لِلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط پ ۲۳ ۔ ۱ حضور جناب غوث الثقلین حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی صاحبؒ نے قصیدہ مبارک میں فرمایا ہے۔ سَقَانِی الْحُبُّ كَاسَاتِ الْوِصَالِ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تعالیٰ شراب عشق آنکھوں کے پیمانے میں پلائی جاتی ہے۔ ورنہ ہزاروں سی قلیل کی نصیب ہوتی ہے جن میں ہزاروں بیماروں کو شفا حاصل ہوتی ہے جو اس کے سامنے جملہ طبیب عاجز اور پریشان رہتے ہیں۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ

اور اگر پکار کر کہے تو بات پس تحقیق وہ جانتا ہے چھپے بھید کو اور بہت چھپے کو

وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط لَهُ الْاَسْمَآءُ

اور بہت چھپے کو اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ واسطے اسی کے ہیں نام اچھے

الْحُسْنٰى ۝ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا

پس پایا ایک بندے کو بندوں ہمارے کہ دی تھی ہم نے اس کو

اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ

رحمت نزدیک اپنے سے اور سکھایا تھا ہم نے

پوشیدہ بات کا بہت مشکل سے گروہی کی آنکھ میں نہ آیا تو لیے حضرت خضر کو کہا ھٰذَا فِرَاقُ

لَدُنَّا عِلۡمًا ۝ قَالَ لَهٗ مُوۡسٰی هَلۡ اَتَّبِعُكَ

اس کو اپنے پاس سے علم کہا واسطے اُس کے موسیٰ نے کیا

عَلٰۤی اَنۡ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدًا ۝

پیروی کروں میں تیری اُوپر اس کے کہ سکھا دی تو مجھ کو اس چیز سے

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ

کہ سکھایا گیا ہے تو کچھ بھلائی نہ تحقیق تو ہرگز نہ کر سکے گا۔

مَعِیَ صَبۡرًا ۝

ساتھ میرے صبر

واضح رہے کہ نفی کے تین حرف ہیں اور حرف ہیں اور تینوں ہی بے نقطہ ہیں
لَا مٓ اٰ

اور تینوں ہی اِن کے مقام ہیں۔ پہلا لام دایاں بازو ہے اور الف جو ہے وہ بایاں بازو ہے اور میم جو ہے وہ سینہ ہے جو موتیونکی کان ہے اور طالب صادق تو لام ہی کو دیکھ کر قتل کو اپنی تسلیم وارد حال اور زندگی اُن کی چھینی گئی تو اُن کے واسطے فانی مقام معلوم حال ہوتا ہے تو نقطہ عرفان سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اُس کا نقشہ ذاتی ہے جس کے لئے فرما دیا ہے کہ اَلۡاِنۡسَانُ سِرِّیۡ اَنَا مِنۡ سِرِّهٖ

Marfat.com

مکان بلور کا تھا۔ آبادی پر منصر ہے اگر صفتِ انسان میں نیک ہے تو اُس کو ہر مقام
اور ہر شخص کے واسطے بہتیرے ہے۔ مقاصد دینی اور دنیا میں خیر و برکت ہے۔

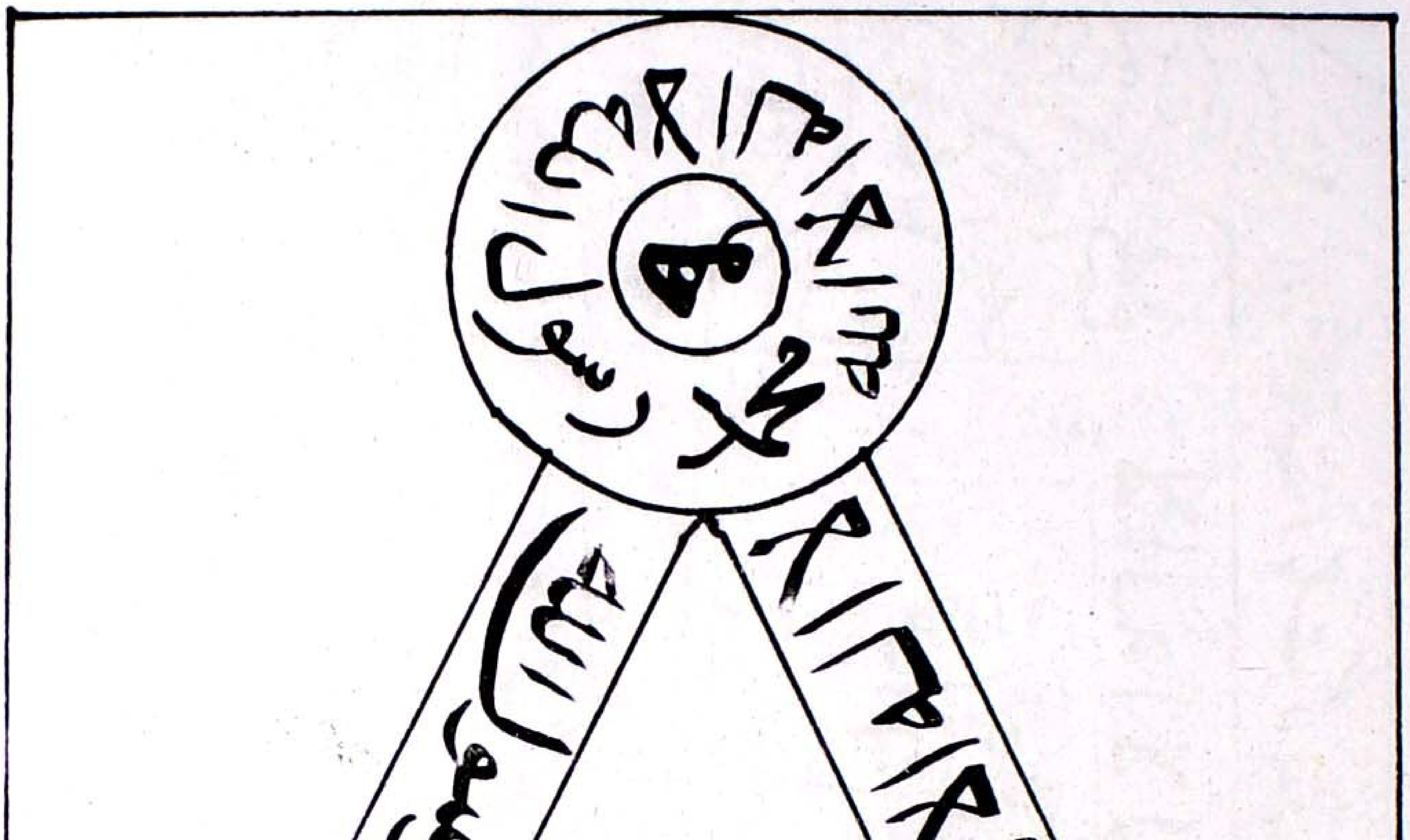

Marfat.com

— جو ذاتِ واحدہٗ نے اس کے شرفِ اشرف کا حال پہنایا جائے
تو کامل انسان اسی صورت میں اِس کا اصلی ذاتی لباس ہے

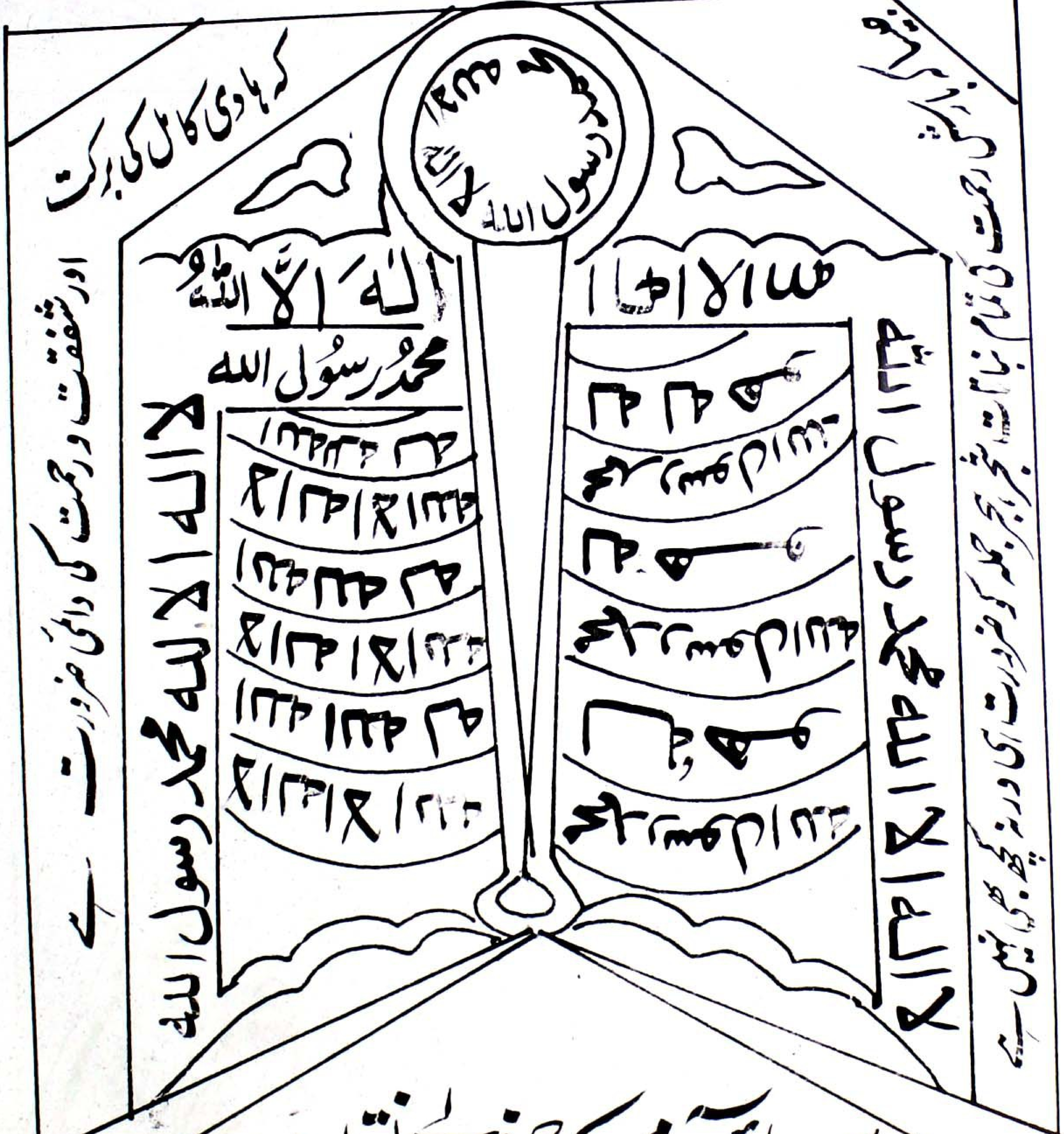

Marfat.com

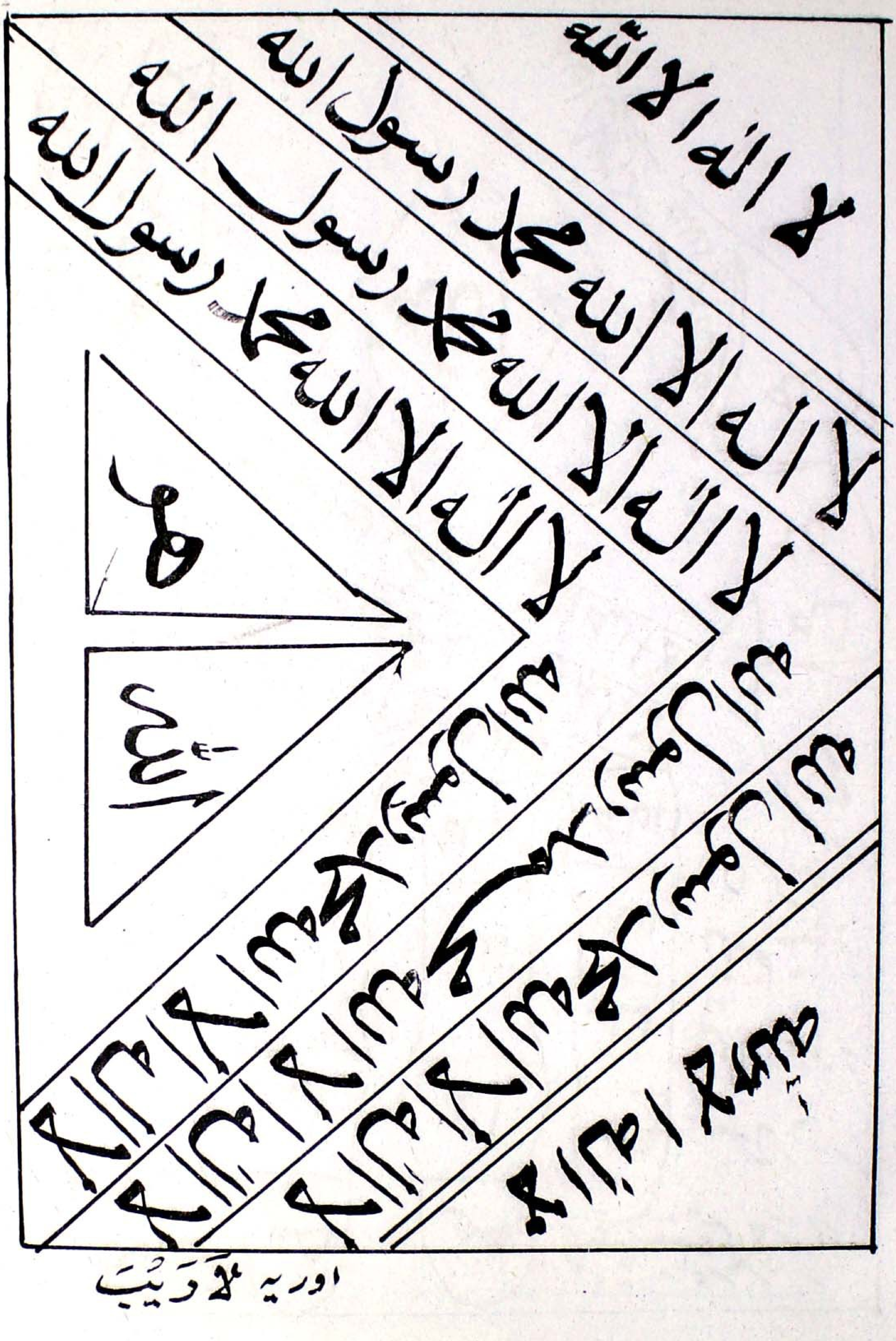

اور یہ لاکٹ

Marfat.com

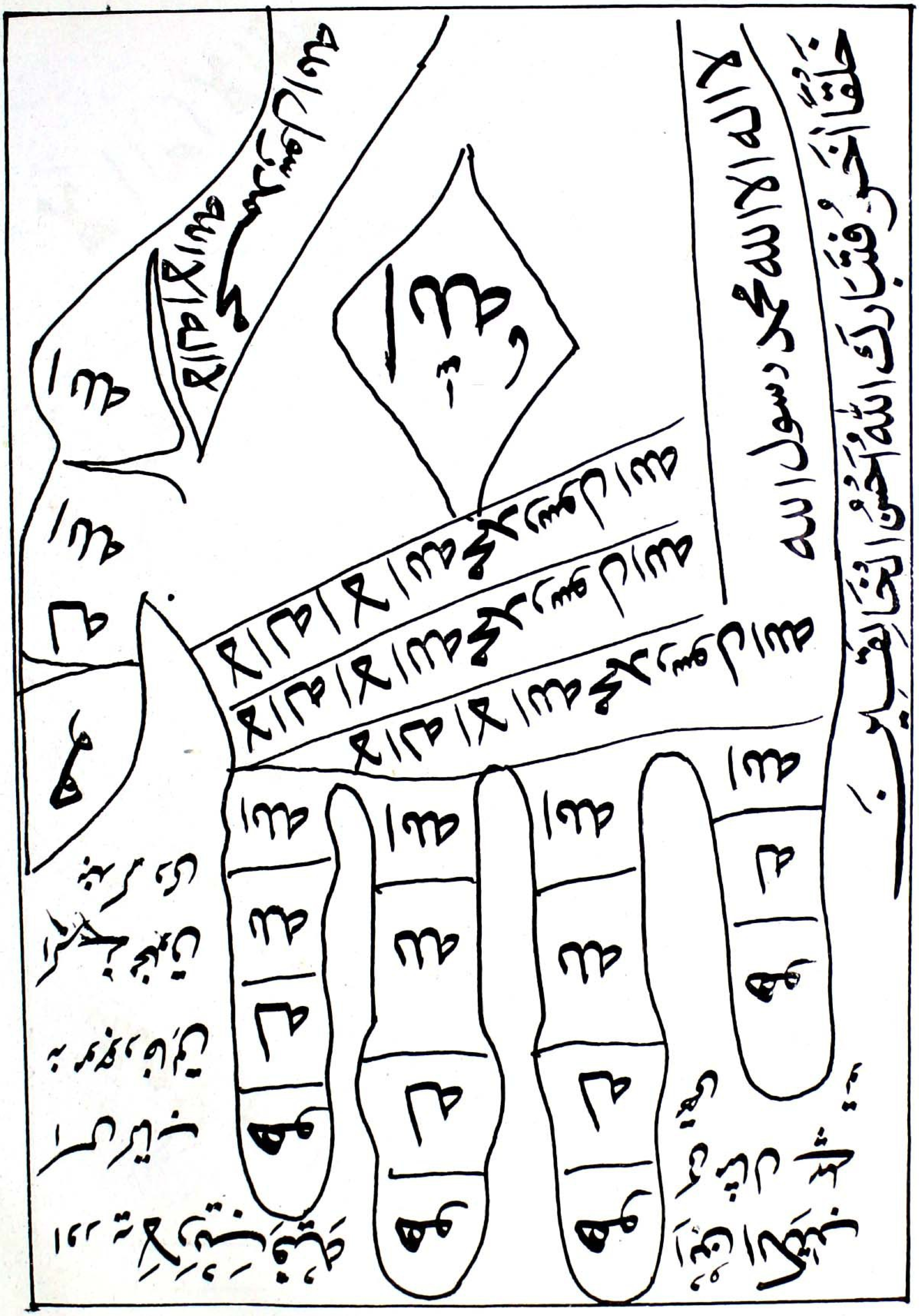

Marfat.com

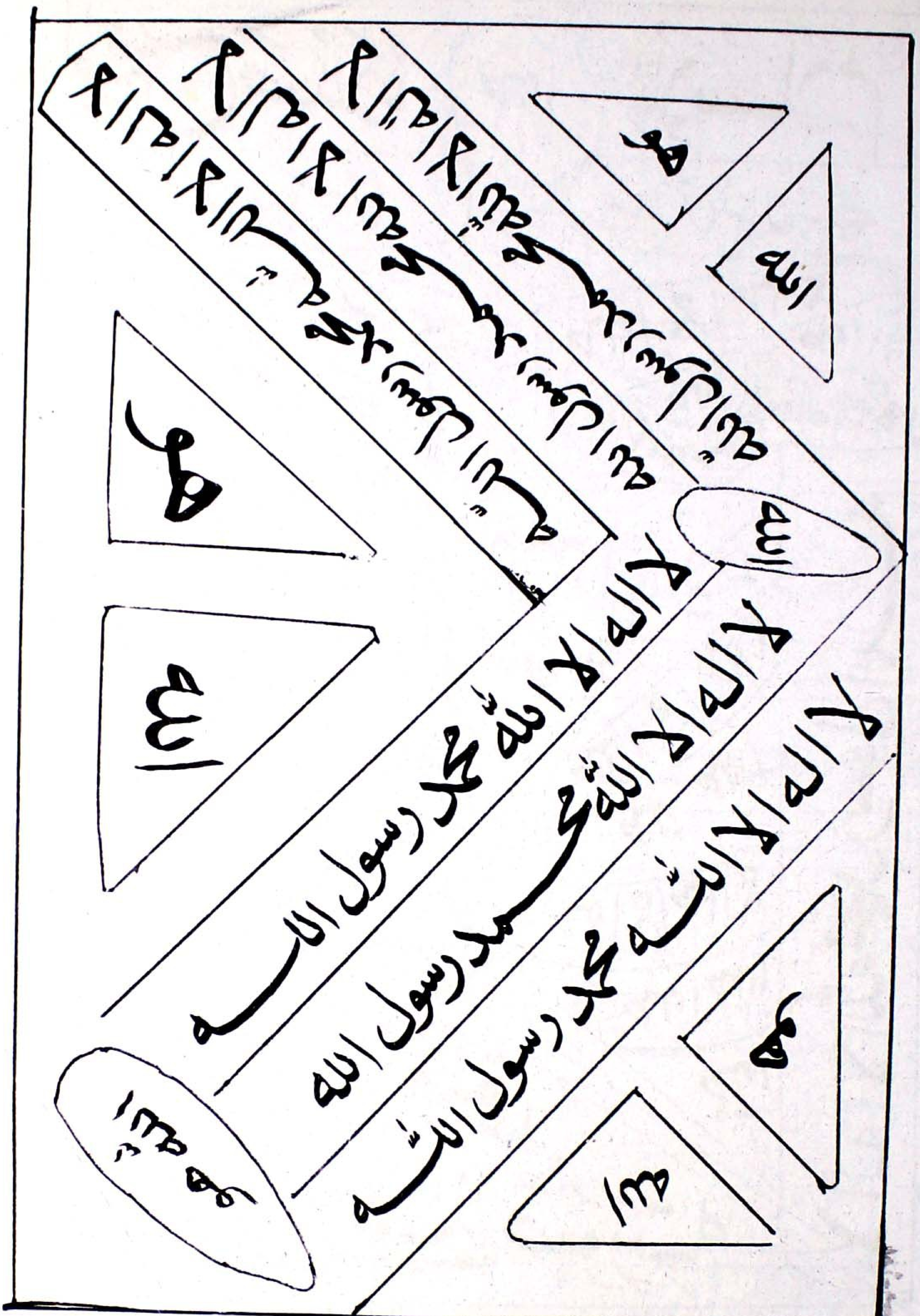
هو
الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
الله
هو
الله
هو
الله

Marfat.com

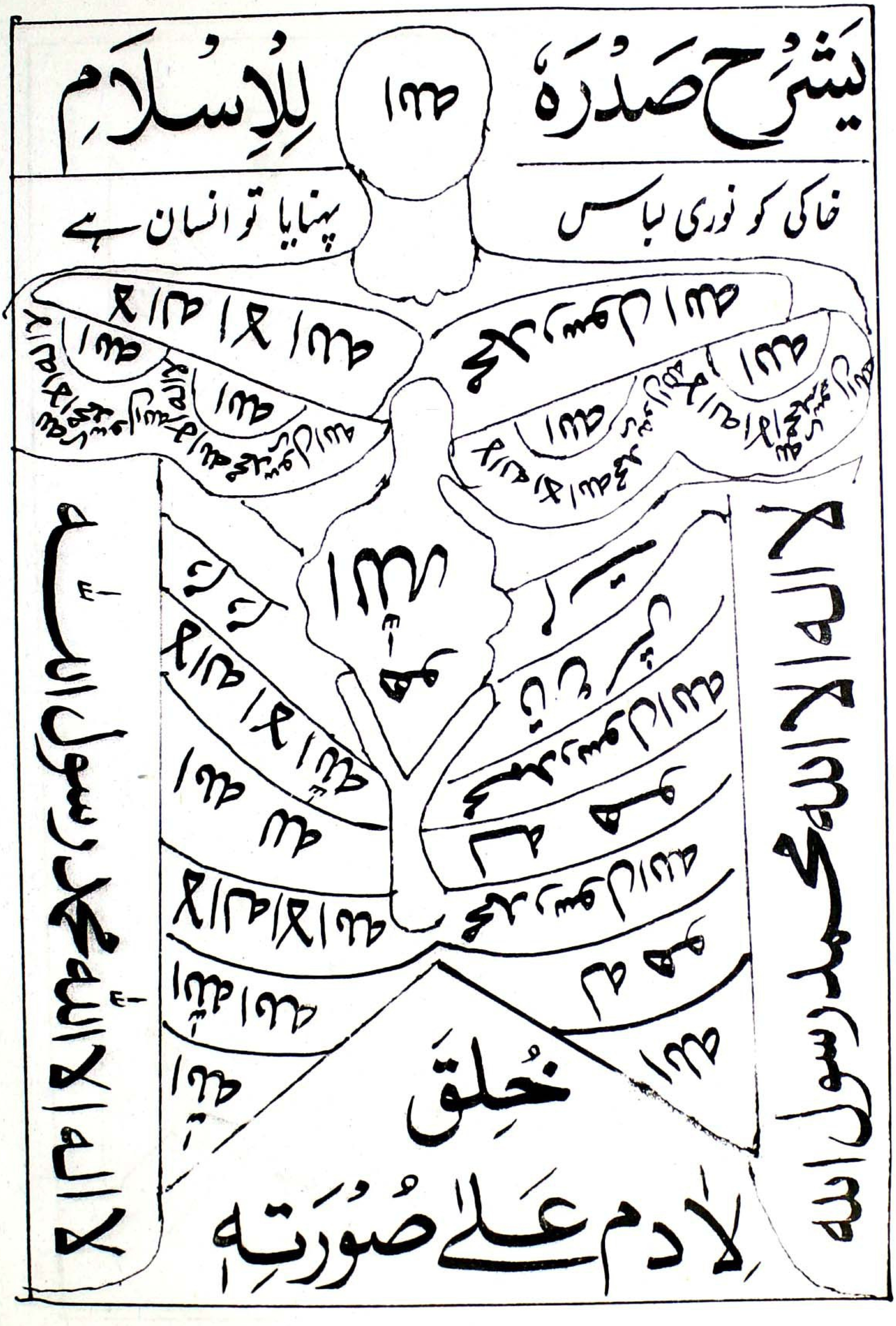
يشرح صدره
للاسلام
خاکی کو نوری لباس
پہنایا تو انسان ہے
لا اله الا الله محمد رسول الله
محمد رسول الله
خلق
لادم علی صورته

Marfat.com

ارشادِ باری تعالیٰ

۱۳۴

اللہ محمد رسول

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

آیت ۱۴

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ

پڑھ کتاب اپنی کفایت ہے جان تیری کو آج

عَلَيْكَ حَسِيْبًا

اوپر تیرے حساب لینے والی

اِقْرَاْ کا معناں پڑھنا ہے

اور کِتٰبَكَ سے مراد انسان

کا دل ہے دل وہ ہے

جیسیں نفی کا دوسرا مقام ہے دلبر ہے

موجود ہے دل کے بغیر کوئی چیز نہیں رہتی

ہر چیز کا وجود دل ہی ہے

جب دل ہی کتاب ہے سبق کا تو

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً وَّنَحْنُ لَهٗ عَابِدُوْنَ

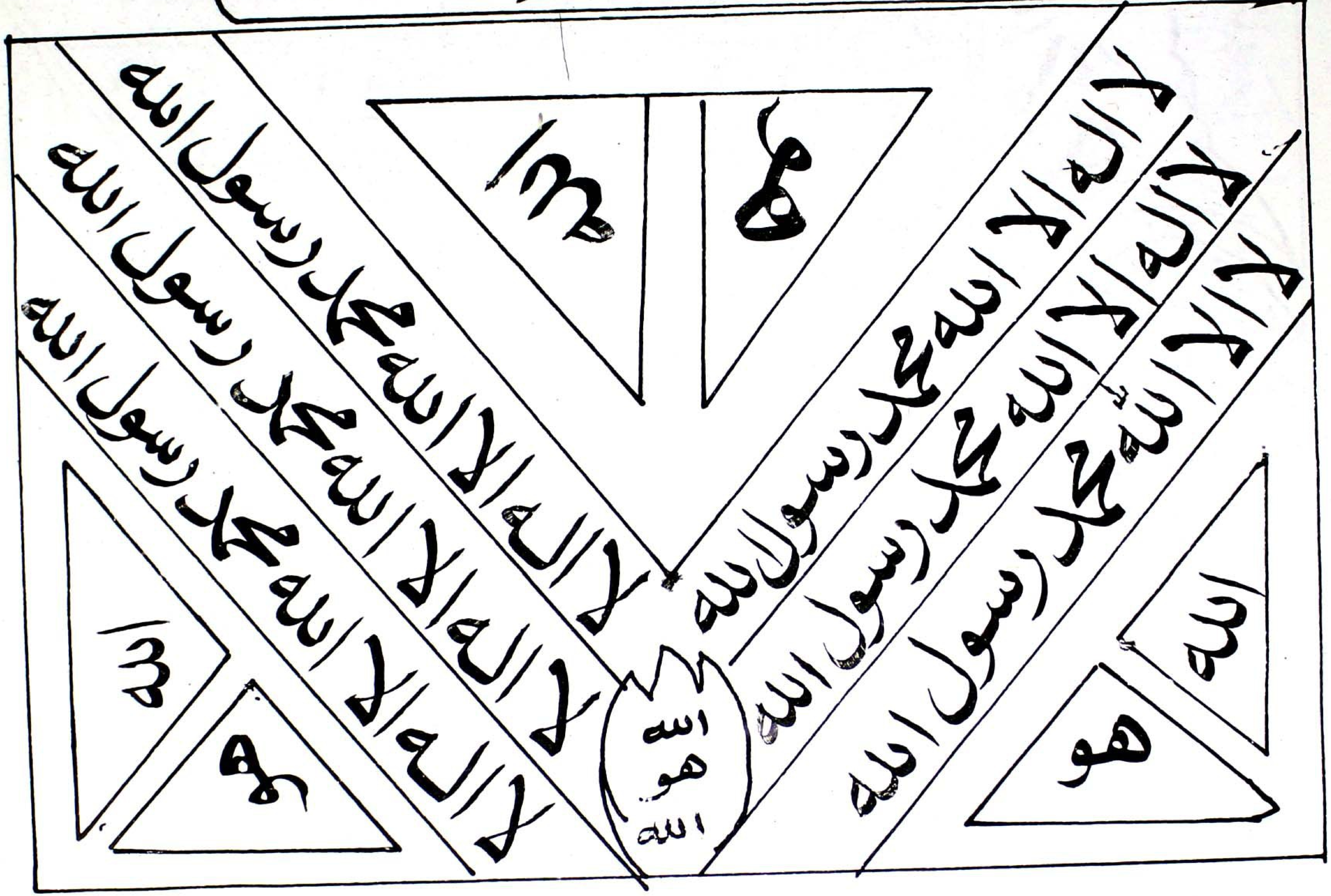

Marfat.com

نبی دا ہتھ
ہووے
کافر کا
رب
اپنا
ہتھ
آکھے
هو
له
لله
الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
الله

Marfat.com

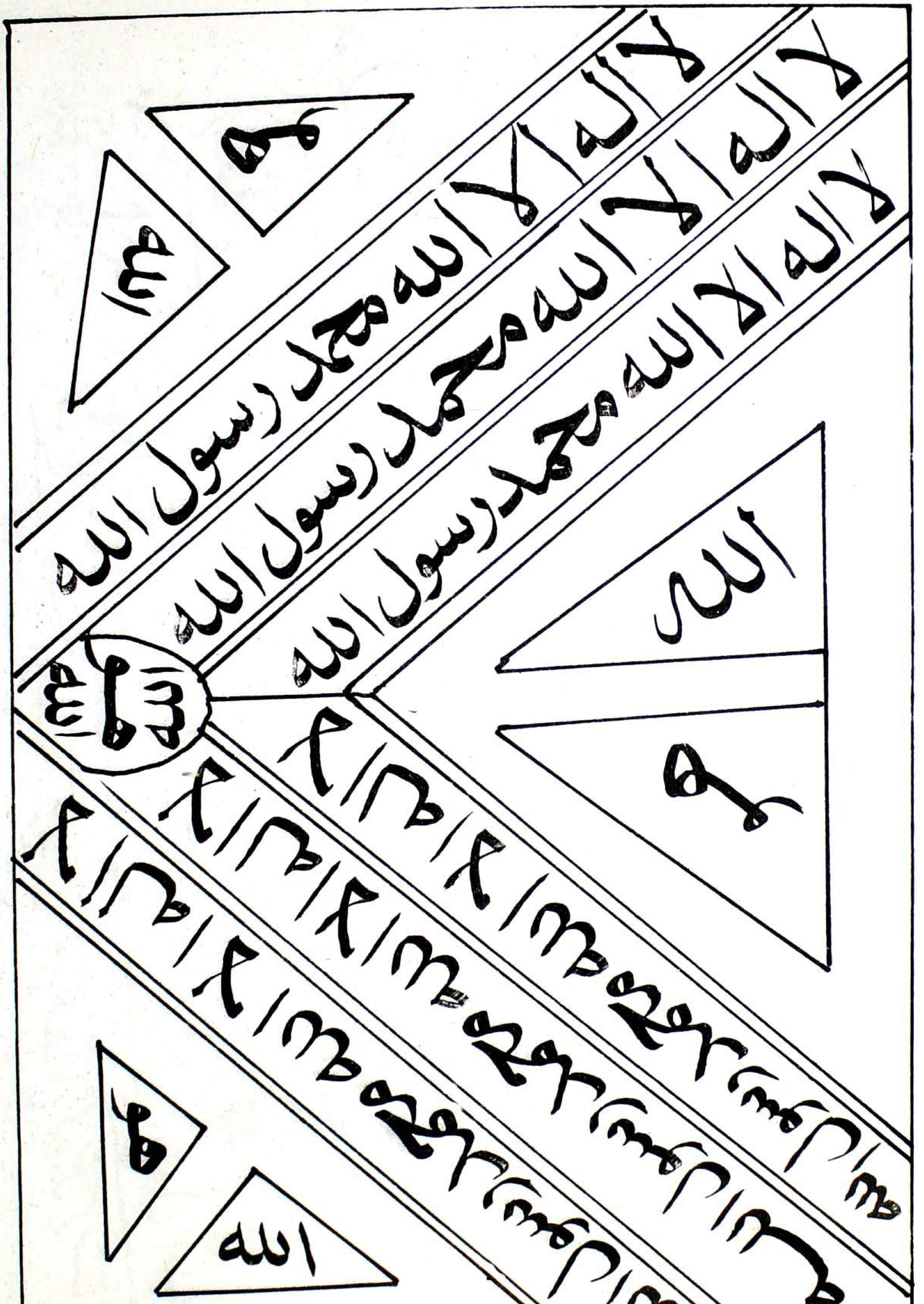
لا اله الا الله محمد رسول الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
لا اله الا الله محمد رسول الله
الله
الله

Marfat.com

یہ نفی کا تیسرا مقام ہے لغت میں قاسہ

فرما دیا ہے حضور جناب غوث الاعظم فرماتے ہیں

سَقَانِی الحُبُّ کَاسَاتِ الوِصَالِ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِی تَعَالِی

اور حج دو قسم کا ہے حج اصغر وہ ہے جو کعبہ خلیل میں کیا اور حج اکبر وہ حج ہے جو کعبہ جلیل میں ہو

وہ دل ہے اور اسی کو عرش معلی اور بیت اللہ

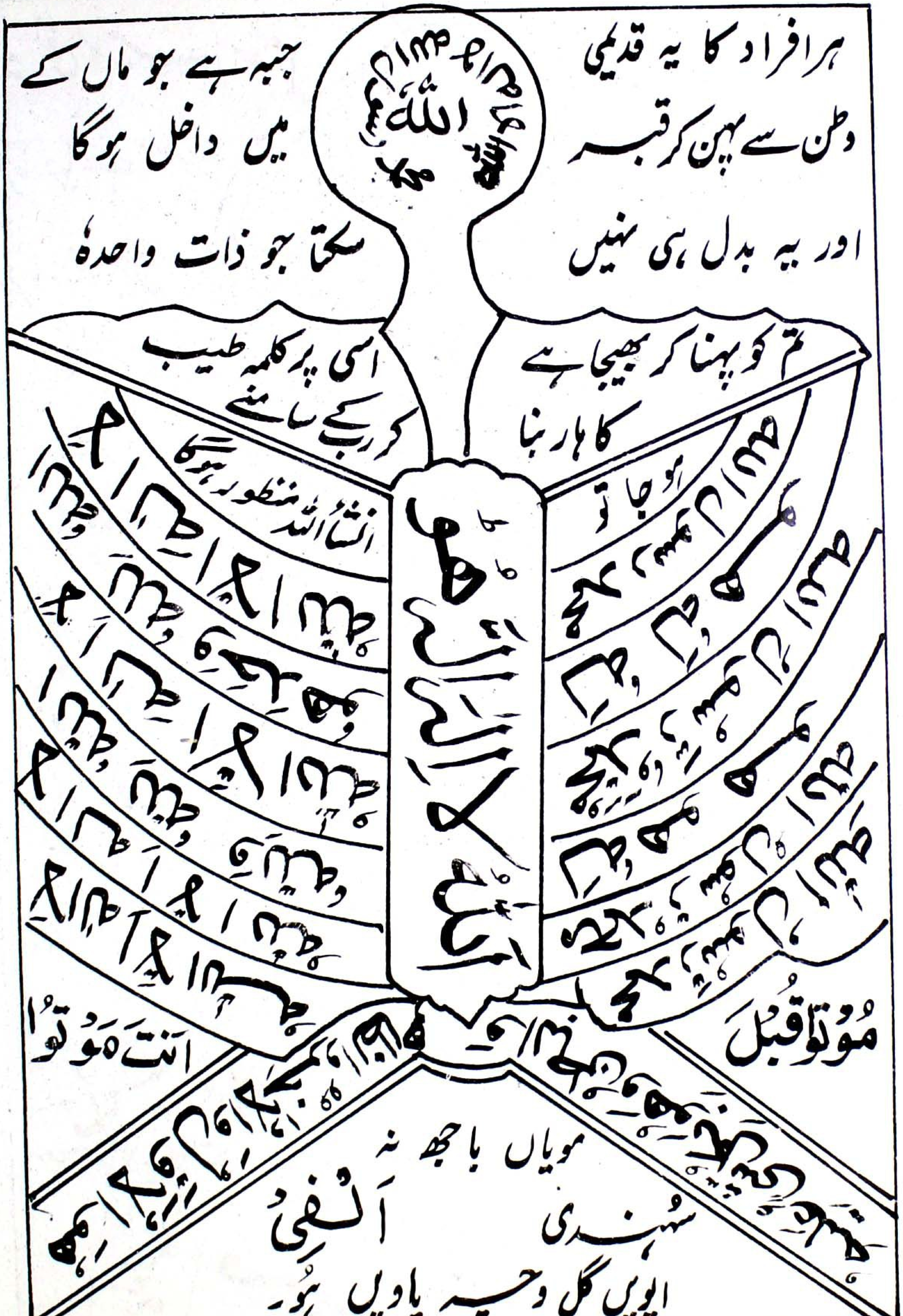
ہر افراد کا یہ قدیمی
وطن سے پہن کر قبر
اور یہ بدل ہی نہیں
جبہ ہے جو ماں کے
میں داخل ہو گا
سکتا جو ذات واحدہ
تم کو پہنا کر بھیجا ہے
کا ہار بنا
اسی پر کلمہ طیب
کر رب کے سامنے
ہو جا تو
انشاءاللہ منظور ہو گا
مو تو قبل
انت ھو تو
مویاں باجھ نہ
سہندی
الفی
ایویں گل وچہ پادیں ہور

Marfat.com

خالقُ الاکبر وحدہٗ لاشریک نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اٹھارہ ہزار جنس فرشتی آباد شاد تھی تو بعد میں ظہور آدم کو کیوں فرمایا کہ عام مثال ہے کہ ہر مال کا چھیڑو اور واگی بھی اُس کو کہتے ہیں۔ راہ نما بھی اور جملہ کائنات میں اس کی کوئی مثال پہلے نہ موجود تھی تو ذات کبریا کی مرضی ہے تیری یا میری حجت کا کوئی مقام یا گنجائش ہی نہیں رکھی۔ اگر ہوتی تو نوریوں ملکو کی بات مانی جاتی اور ہر کام کاریگر ادنیٰ سی اعلیٰ تک اپنا کام کرتا ہے اور اطمینان قلب پر اس کو ختم کرتا ہے اسی طرح ذات قدوس نے تمام کائنات پر حضرت آدم کو شرف اشرف المخلوق عطا فرمایا اور مسجود ملائیک بھی فرما دیا اور ہر چیز کو خاص و عام ماحر یا مجرم دوست یا دشمن کا سوال پیدا ہوتا ہے تو وحدہٗ اکبر رب نے یہ راز خفیہ رکھا جیسا کوئی عاشق اپنے یار کا بھید گوار کو نہیں معلوم کراتا تو خالق اور مالک ہر چیز کا کیسے ظاہر کرتا ہے۔

Marfat.com

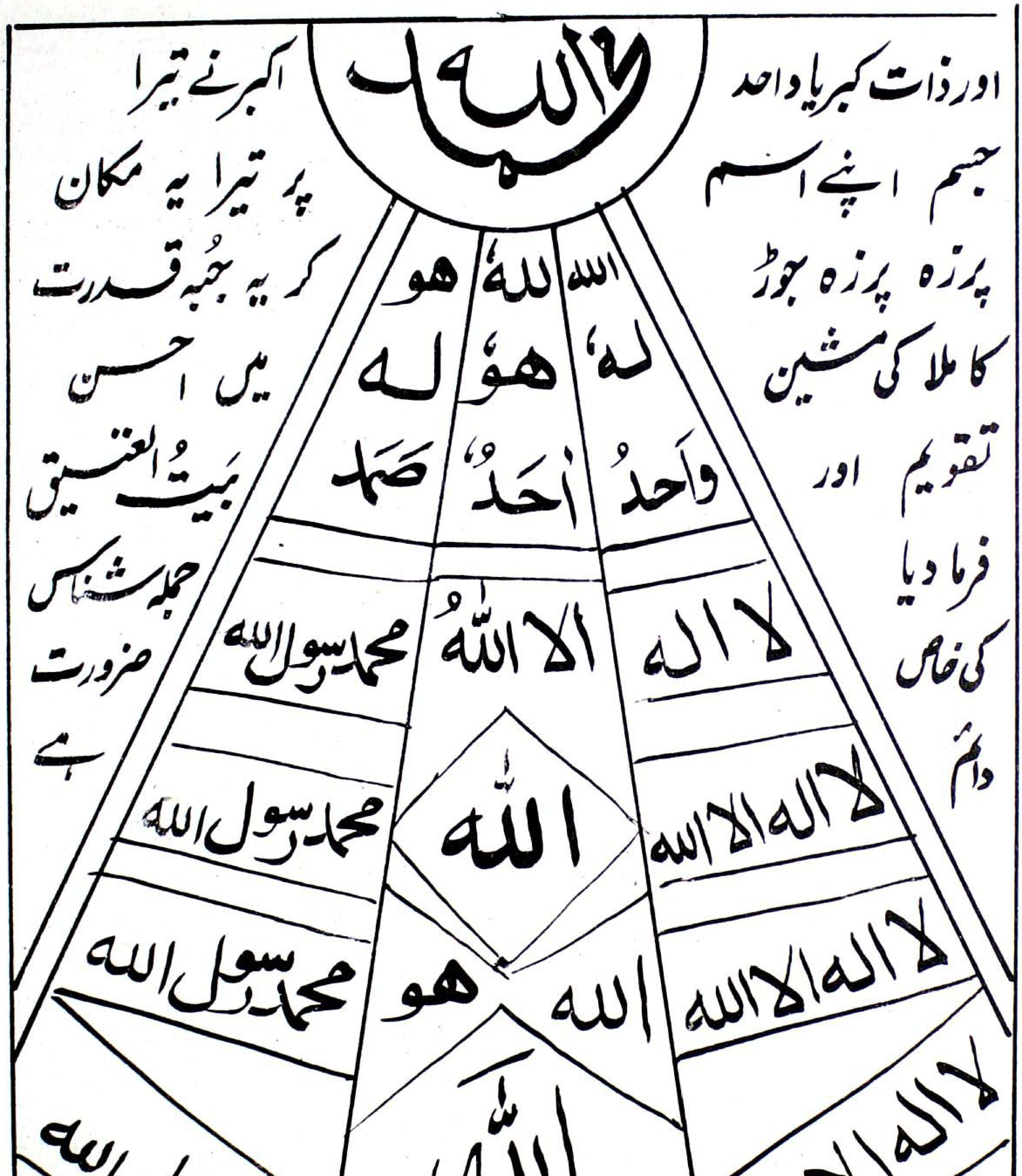

انفاس سیدھا قبضہ پرزہ پرزہ جوڑ کر دائمی بنا دیا۔

فرمان محمد مصطفیٰ حضورؐ نے جناب علی المرتضیٰ مشکل کشا کو فرمایا کہ پنج کام کر کے سویا کرو تو جناب علیؓ نے پوچھا۔ کون کون سے ؟

فرمایا۔ پہلا کام یہ ہے کہ روزانہ چار ہزار دینار صدقہ دیکر سویا کرو۔

جناب علیؓ نے کہا حضور میرے پاس تو ایک پیسہ بھی نہیں تو حضورؐ نے فرمایا یہ بہُت آسان ہے۔ یہ کہ چار مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کے سویا کرو گے تو چار ہزار دینار کی قیمت ادا ہو جائے گی۔

دوسرا کام یہ ہے کہ قرآن مجید ختم کر کے سویا کرو۔

حضرت علیؓ نے کہا کہ یہ سات منزلاں قرآن پاک ہے اور ساری رات میں ختم ہو گا اور حضورؐ نے فرمایا یہ بھی بہُت آسان ہے۔

تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کے سویا کرو۔ قرآن پاک ختم کرنے کے برابر ہے۔

تیسرا کام یہ ہے کہ جنت کی قیمت ادا کر کے سویا کرو۔

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ حضورؐ جنت کی قیمت کوئی ادا نہیں کر سکتا۔

آپؐ نے فرمایا یہ بہُت آسان کام ہے۔ چار مرتبہ درود پاک پڑھ کر سویا کرو

چوتھا کام یہ ہے کہ حضور سرورِ کائنات نے فرمایا کہ روزانہ حج کر کے سویا کرو۔

علی المرتضیٰؓ نے کہا حضور کافی سفر ہے رات راستے میں ہی ختم ہو جائے گی۔

آپؐ نے فرمایا:۔ یہ بھی بہُت آسان کام ہے۔ تین مرتبہ سوّم کلمہ پڑھ کر سویا کرو۔ حج ہو جائے گا۔

پانچواں کام یہ ہے کہ دو لڑے ہوئے بھائیوں کی آپس میں صُلح کروا کر سویا کرو

سورۃ فاتحہ کا پڑھنا ۴۰۰۰ دینار قیمت ادا ہے۔

Marfat.com

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ روزانہ دو لڑے ہوئے افراد کو ڈھونڈھنا کافی مشکل ہے۔ تو حضورؐ نے فرمایا۔ یہ بہت آسان ہے دس مرتبہ کلمۂ پنجم (استغفار) پڑھ کر سو یا کرو۔

تو یہ غور کی بات ہے کہ فرمان کے مطابق عمل ہونا ضروری ہے اور بے یقین کی حکایت یہ ہے ایک مولوی صاحب ایک فقیر کا مرید ہو گیا تو فقیر نے حق کی راھنمائی فرمائی اور پرہیز بھی ساتھ فرما دیا۔

چند دنوں کے بعد مولانا کو کچھ ہدایت کا اثر ہوا تو وہ فقیر صاحب کو ملنے گئے تو فقیر صاحب نے کہا آؤ جی بسم اللہ اور خدمت حاضر کی اور مولانا صاحب گھر چلے گئے پھر ایک مہینہ کے بعد پھر مولوی صاحب پیر صاحب کے پاس آئے تو عصر کا وقت ہو گیا اور فقیر صاحب عصر کی نماز کا وضو کر رہے تھے اور مولوی صاحب نے آ کر سلام دیا اور پیر صاحب کو وضو کرتے دیکھا وہ گلا سوکھا وضو کر رہے تھے اور مولوی صاحب کو دل میں یہ دلیل گزری کہ میرے پیر کو میرے جتنا علم نہیں ہے اور فقیر صاحب نے فرما۔ بیٹا ہم تیرے ملنے کے قابل نہیں رہ گئے تو مولنا صاحب نے کہا جی سرکار میں اب کہاں جاؤں تو مرشد پاک نے فرمایا کہ بیٹا تم ملتان شریف میں شاہ رُکن عالم نوری کے پاس جاؤ اور مولانا نے دوسرے دن ملتان شریف کا سفر کیا اور رُکن عالم نوری کے آستانہ عالیہ میں پیش ہوئے اور سلام کیا اور سرکار نے فرمایا بیٹھ جاؤ اور حاضر خدمت لنگر پانی کھلایا اور بعد میں یہ بات فرمائی بیٹا تیرے واسطے یہ حکم ہے کہ تم مصر چلے جاؤ تو مولوی نے دریافت کیا وہاں کس کے پاس جانا ہوگا۔ فرمایا ایک فقیر ہے جس کا نام روز بہان صاحب ہے آپ کو ان کے پاس

جائیں۔ چلتے چلتے سفر میں قدرت کاملہ کا ایسا ہوا کہ جس وقت اپنے پیر صاحب سے ملے تھے وہی عین وقت ہو گیا تو جب روز بھان کے بُت خانہ میں پہنچے تو وہ بھی نماز عصر کا وضو کر رہے تھے اور مولوی صاحب سامنے ہوئے تو کیا دیکھتا ہے کہ میدان قیامت آگیا ہے اور دائیں طرف فقیر صاحب کی بہشت ہے اور بائیں طرف دوزخ ہے اور درمیان میں فقیر صاحب کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں اور ملائک مجرموں کو پکڑ پکڑ کر لاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ تم کس کے ملنے والے ہو؟ اور جو شخص کہتا ہے کہ میں روز بھان کے ملنے والا ہوں تو فرشتے اُس کو بہشت لے جاتے ہیں اور جو کہتا ہے میں نہیں اس کے ملنے والا تو اُس کو دوزخ میں لے جاتے ہیں تو تمام میلا اسی طرح ختم ہو گیا اور مولوی صاحب کی باری آگئی اور ملائکہ نے آکر پکڑ لیا اور پُوچھا مولوی صاحب تُم کس کے ملنے والے ہو تو مولانا صاحب نے فرمایا جی میں روز بھان کا ملنے والا ہُوں تو مولوی صاحب کی آنکھ کھُلی تو کیا دیکھتا ہے کہ فقیر صاحب تو ابھی وضو ہی کر رہے ہیں اور مولوی کو پُوچھا کہ اِس میدان قیامت میں تیرے علم کی کوئی ضرورت نہ تھی تو مولوی صاحب فقیر صاحب کے قدموں میں گر پڑے اور فقیر صاحب نے پکڑ کر اٹھایا اور کہا واپس چلے جاؤ اور اپنے پیر صاحب کو میرا سلام اور دُعا پہنچاؤ اور یہ لفظ کہنا کہ جو مولوی صاحب کی طرح بگڑ جاویں وہ ہمارے پاس بھیج دینا تو انشاءاللہ العزیز باز آویں گے۔

Marfat.com

عاشقوں اور عارفوں کا نکتۂ نصیحت

١ مارنا چاہتا ہے تو نفس امّارہ کو مار

٢ اگر فتح کرنا چاہتا ہے تو حواس خمسہ کو فتح کر

٣ رکھنا چاہتا ہے تو رمضان المبارک کے روزے رکھ

٤ کھانا چاہتا ہے تو طیش اور غضب کو کھا جا

٥ پینا چاہتا ہے تو شرابِ غم کو پی جا

٦ پہننا چاہتا ہے تو نیکی کا لباس پہن لے

٧ دینا چاہتا ہے تو دل دے کے بھول جا

٨ لینا چاہتا ہے تو نیکوں کی دُعا لیا کر

٩ جانا چاہتا ہے تو مُقدس مقام پر جا

١٠ آنا چاہتا ہے تو محتاج کی مدد کو آ

١١ کرنا چاہتا ہے تو گناہ اور ظلم سے توبہ کر

١٢ بولنا چاہتا ہے تو میٹھا سخن بول

١٣ تولنا چاہتا ہے تو بات کو ٹھیک ٹھیک تول

١٤ دیکھنا چاہتا ہے تو حق اور ناحق کے فرق کو دیکھ

١٥ سُننا چاہتا ہے تو مظلوم کی پکار سُن

١٦ رونا چاہتا ہے تو اپنے بُرے اعمال پر رو

١٧ پڑھنا چاہتا ہے تو قرآن مجید کو پڑھ

Marfat.com

۱۸	بھیجنا چاہتا ہے	تو محمد مصطفیٰؐ	پر درود بھیج
۱۹	نجات چاہتا ہے	تو اپنے والدین	کی خدمت کر
۲۰	بیٹھنا چاہتا ہے	تو نیک کی	صحبت میں بیٹھ
۲۱	پکڑنا چاہتا ہے	تو مرشد کامل	پکڑ
۲۲	سیکھنا چاہتا ہے	تو کوئی ہُنر	اچھا سیکھ
۲۳	قائم کرنا چاہتا ہے	تو اسم ذاتی	کو قائم کر
۲۴	فناہ کرنا چاہتا ہے	ہستی اپنی کو	فناہ کر دے

تو انشا اللہ العزیز تو بقاء کو پالے گا آمین ۝

اور انسانیت کا یہ اصل فعل ہے جو والدین کی وصیت استاد کی وصیت اور پیر کی وصیت کو موت کے آنے اور آخری دم تک یاد رہے کہ انسان کی نیت سرِّ الٰہی ہے اسی واسطے ذات کبریا نے فرما دیا ۔

اَلاِنسانُ سِرِّي اَنَا مِنْ سِرِّهٖ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِي جَمِیْعُ المَخلُوقاتِ بِحَقِّ یا شیخ عبد القادر جیلانی اَغِثْنِيْ وَمدد نی بحق مُحَمَّد بِنْ عبدُ اللّٰہِ ۝

اور تین سو تیس مرتبہ پڑھیں ۴۱ روز بلاناغہ جاری رکھیں اور درود شریف یاراں وار بعد میں پڑھ کے دُعا یہ پڑھیں ۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ہدایت ہادی پر عمل جاری رکھنا طالب صادقین کے یہ خصائل ہیں قبل طلوع

Marfat.com

الشمس وقبل الغروب اللہ شمس کے دائرہ کی درمیان رکھیں اور توجہ اسم ذاتی پر ہو اور زبان سے یہ کلمہ پڑھتے رہیں جب تک سورج کی روشنی تیز نہ ہو۔ اس وقت تک یہ سبق پڑھیں۔ فَدَعَا رَبَّہٗ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ؕ

ایک گھنٹہ وقت ضروری لاویں تو انشاء اللہ العزیز آپ کو کامیابی حاصل ہوگی تو خطرے والی بات ہرگز نہیں اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا اور ذکر فکر کے ساتھ ہے فکر طالب صادق میں ہے۔ صادق صبر میں ہے۔ صبر نبیوں کا پیر ہے اور اس کا کامل ہونا انسان ہے۔

جناب غوث الثقلین حضرت قطب ربانی نے ارشاد فرمایا ہے اہل مجاہدہ کی دس بھلی (خصلتیں ہیں) پیرانِ پیر کی وصیت۔

حضرت قطب ربانیؒ نے ارشاد فرمایا۔ "محاسبہ و مجاہدہ نفس کرنے والے اہل طریقت کے لیے دس عمدہ خصلتیں ہیں"۔ جن پر ہمیشہ عمل پیرا ہے۔ جب وہ اللہ کے حکم اور سنّت نبویؐ کی اتباع میں ان خصائل پر قائم و راسخ ہوجاتے ہیں۔ تو معرفت روحانیت کے بلند رتبے پالیتے ہیں۔

پہلی خصلت یہ ہے کہ بندہ قصداً یا سہواً جھوٹی یا سچی قسم ہرگز نہ کھائے اور خود کو قسم کھانے کا عادی نہ بنائے۔ خواہ وہ قسم اللہ کے نام سے ہو۔ کتاب مقدس کے نام سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یا کسی بھی اور ذریعے سے کیونکہ جب کوئی شخص قسم کھانے کا عادی ہوجاتا ہے تو اس کے نزدیک قسم کی کوئی عظمت و اہمیت نہیں رہتی اور وہ دانستہ یا نادانستہ اس کی خلاف ورزی کرنے لگتا ہے جو بدعہدی کے علاوہ خدا کے غیظ و غضب کو برانگیختہ کرتا ہے۔ لیکن جب انسان خود کو ترک خلف کا عادی بنالے۔ اور اشد ضرورت کے وقت بھی قسم نہ کھائے۔ تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنے

Marfat.com

انوار و برکات نازل فرماتا ہے۔ جس سے وہ ظاہری و باطنی نعمتوں میں اضافہ پاتا ہے۔
اس کے درجات بلند ہوتے ہیں۔ لوگوں میں اس کی تعریف و توصیف ہوتی ہے۔
لوگ اُسے ایک عمدہ مثال سمجھ کر اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اور جو اُسے دیکھتا ہے
اس سے مرعوب و ہیبت زدہ ہوتا ہے۔

دوسری خصلت یہ ہے

کہ بندہ ارادتاً یا ہنسی مذاق میں جھوٹ بولنے سے احتراز کرے۔ اس لئے کہ
جھوٹ انسان کو بزدل۔ اس کے قلب و دماغ کو زنگ آلود کر دیتا ہے۔ اور اس
سے خلق خدا میں اس کا اثر و اعتبار اُٹھ جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جو شخص انسانوں کے
سامنے جھوٹ بول سکتا ہے وہ خدا پر بھی کذب و افترا پردازی اور بہتان طرازی
سے گریز نہیں کرتا۔

اس کے برعکس اگر وہ اپنی زبان کو سچ بولنے کا عادی کرے، تو اللہ تعالیٰ اُسے
شرح صدر عطا فرمائے گا۔ اور اس کا سینہ علوم و معارف اسلامیہ کے لئے کھول دیگا۔
جب وہ دوسروں سے جھوٹ سُنے گا۔ تو اپنی زبان اور عمل سے اُن کو سچ کی تبلیغ و
تلقین کرے گا، نیز وہ جھوٹوں کی اس عادتِ بد کے رفع ہونے کی دُعا کرے گا۔
الغرض جھوٹ ضعیف العقیدہ اور فاسق و فاجر لوگوں کا شیوہ ہے اور سچ یا حقگوئی
صاحب ایمان اولیاء، وصلحاؔ اور صدیقین کا دستور عمل ہے۔

تیسری خصلت

یہ ہے کہ جب بندہ کسی شخص سے کوئی عہد و پیمان کرے، تو اپنے وعدہ کی
خلاف ورزی ہرگز نہ کرے۔ قرآن و حدیث میں پابندی عہد کی پے در پے تاکید آئی

Marfat.com

ہے، اور اُسے ایمان کی ایک بہت بڑی علامت قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ اے مسلمانوں تم اپنے عہد و پیمان کی تعمیل کیا کرو، کیوں کہ تم سے تمہارے وعدوں کے متعلق باز پرس ہو گی۔ نیز آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا " جو شخص اپنے عہد و پیمان کی پابندی نہیں کرتا اس میں ایمان ہی نہیں " پس یاد رکھ کہ کسی سے وعدہ کر کے توڑ دینے کے مقابل یہ طرزِ عمل زیادہ بہتر ہے کہ تو وعدہ ہی نہ کرے بالفاظ دیگر ایسا وعدہ کرنے سے، جس کی بعد میں تعمیل نہ کی جا سکے، یا تعمیل کرنے کی نیت ہی نہ ہو۔"

اُس وعدہ کا نہ کرنا ہی مبارک اور موجب فلاح و بہبود ہے۔ اِس لئے کہ وعدہ کی خلاف ورزی بھی جھوٹ کی بدترین قسم ہے۔ قوتِ ارادی کا فقدان ہے، حُسنِ سلوک اور خوش معاملگی کی بربادی ہے اور خلقِ خدا میں بدعہدی کرنے والے شخص کی کوئی عزت و وقعت نہیں رہتی لیکن جو شخص صداقت اور ذِمّہ داری کے ساتھ اپنے عہد و پیمان کی پابندی کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اور لوگوں کی نظر میں دن بدن زیادہ عزّت و توقیر اور اعتماد حاصل کرتا چلا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اُسی محبوب رکھتا ہے اور وہ دنیا و عقبےٰ میں فلاح و بہبود اور ترقی و کامرانی حاصل کرتا ہے۔

چوتھی خصلت

یہ ہے کہ انسان کسی بنی آدمؑ یا چیز پر لعنت نہ کرے کیونکہ لعنت کرنے کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو پہنچتا ہے اور عالم الغیب ہونے کے لحاظ سے وُہی خوب جانتا ہے کہ کون سا شخص یا کون سی چیز لعنت کی قابل ہے اور معتوب و مغضوب ہونے کی مستحق ہے، پس لعنت نہ کرنا اور مخلوقات کو ضرر و ایذا نہ پہنچانا۔ اولیاء اللہ اور

Marfat.com

ابرار و صدیقین کی صفت ہے اور اِس موضوع پر اُن کا اِتّباع کرنے والے لوگوں کے درجات دنیا و عُقبیٰ میں بلند کئے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کی حفاظت فرماتا ہے پس مومن کو چاہیئے کہ جگہ جگہ لعنت کرتے پھرنے سے اللہ کے علم و فعل میں دخل نہ دے اور دوسروں کو لعنت و ملامت کرنے کی بجائے اپنی سیرت اور اپنے عقیدہ و عمل کی اصلاح کرے ۔

پانچویں خصلت

یہ ہے کہ مسلمان کسی کے لیئے بد دعا کرنے سے پرہیز کرے اگر اس پر کسی کی جانب زیادتی اور ناخدا ترسی ہوئی ہے تو اس کے لیۓ بد دُعا کرنے کی بجائے اس کے راہ راست پر آجانے کی دُعا کرے اور تحمل و برداشت سے کام لے ۔ یہ خصلت اپنے صاحب کی درجات بلند کرتی ہے اور بندہ جب اس نیک صفت سے آراستہ ہوتا ہے تو اس میں سیرت کی پختگی پیدا ہوتی ہے اور وہ مخلوق میں مُحبّت و مقبولیت کے جذبات پیدا کرتا ہے اور قلوبِ المومنین میں اعزاز و احترام پاتا ہے کلام اللہ میں بد دعا کا جواز بھی صریحاً موجود ہے اور انبیاءؑ نے جب کبھی بعض اقوام یا افراد کو یقینی طور پر بد دعا کا مستحق پایا ہے تو ان کے لیۓ مختلف مواقع پر بد دعائیں کی ہیں لیکن جب کوئی شخص بد دُعا بھی کرنے لگے تو ہمارے بیان کے مُطابق پہلے سے ہر لحاظ اور ہر حیثیت سے یہ یقین و اطمینان کر لینا ہوگا کہ بد دعا کیا جانے والا شخص ٹھوس بنیادوں پر فی الواقع بد دعا کا مرجع اور مستحق ہے ۔

چھٹی خصلت

یہ ہے کہ مومنین اور اہل قبلہ میں سے کسی شخص پر یقینؔ و وثوق کے ساتھ کافرو

Marfat.com

مشرک یا منافق ہونے کا حکم نہ لگائے۔ تاوقتیکہ اس کے پاس کوئی پختہ اور واضح ثبوت مہیا نہ ہو جائے، کسی کی تکفیر کرنا ایک بہت نازک ذمہ داری کا فعل ہے اور ہر شخص کو بلا سوچے سمجھے اور تحقیق کیے اس کا مرتکب نہیں ہونا چاہیئے۔ بخلاف اس کے کسی کی تکفیر نہ کرنا علم الٰہی میں دخل دینے سے بچنا ہے، اتباع سُنّت نبوی ہے اور مومن کے لئے احتیاط کا اچھا طریقہ ہے، یہ خصلت اللہ کی رحمت و رضامندی سے بہت قریب ہے اور انسان کسی کلمہ گو مسلمان کو کافر یا منافق قرار دینے سے محفوظ رہتے ہوئے اپنے ہی ایمان کی نگہداشت کرتا ہے اور خدا کا مغضوب ہونے سے بچتا ہے۔

ساتویں خصلت

یہ ہے کہ انسان گناہ و معصیت میں مُبتلا کرنے والی، یا حرام و ناجائز چیزوں کو دیکھنے یا اُن کی طرف راغب ہونے سے پرہیز کرے اور اپنے اعضا کو نواہی یعنی اللہ تعالیٰ کی ممنوع قرار دی ہوئی چیزوں سے محترز رکھے۔ یہ احکام الٰہی کا احترام ہے جس کے لئے اللہ اپنے بندے کو دنیا و عقبیٰ میں عزت و سرفرازی عطا فرماتا ہے۔

آٹھویں خصلت

یہ ہے کہ مخلوقات میں سے کسی پر خواہ وہ اپنے سے بڑا ہو یا چھوٹا، اپنا بوجھ ناروا طریق پر نہ ڈالے، اور انہیں ظلم و زیادتی سے مُکلّف نہ کرے۔ یہ خصلت دیندار اور ذاکر و عابد لوگوں کی عزت ہے اور اسی کی تعمیل سے وہ موثر طور پر امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی قوت و توفیق پاتے ہیں، جب مومن کو روشن ہو، اور وہ اپنی حاجات وضروریات کی لئے اللہ تعالیٰ کے علاوہ مخلوقات کو مکلف نہ کرے اور نہ ان کے صدقات پر نظر رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے توکل اور استغنا کی بے مثل صفات عطا فرماتا ہے۔ یہ

Marfat.com

خصلت توحید و اخلاص کا بلند رتبہ پانے کے لیے سب سے اہم اور مُفید صحت ہے۔

نویں خصلت

یہ ہے کہ مسلمان حرص و ہوس کا اتباع نہ کرے، اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں پر حمد و شکر بجالائے اور مخلوقات کو اپنی خواہشات و مطالبات کا مرجع نہ بنائے اور اُولیا اللہ کی علامات میں سے ہے جنھوں نے مخلوقات سے روابط منقطع کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے رُوحانی و معنوی تعلق کو محکم و استوار کیا اور انہیں دنیا و عقبیٰ میں سعادت و فلاح حاصل ہوئی۔

دسویں خصلت

یہ ہے کہ تواضع اختیار کی جائے اور عجز و انکساری کو اپنا شعار بنایا جائے تواضع سے مسلمان کا رُتبہ بلند ہوتا ہے۔ خالق و مخلوق کے نزدیک وہ عزت و توقیر حاصل کرتا ہے اور اس کی دعا مناجات میں یہ اثر پیدا ہوتا ہے کہ وہ دنیا اور آخرت کی جس چیز کا ارادہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُسے مہیا فرما دیتا ہے، یہ خصلت تمام عبادت کی اصل ہے اور ایمان و اخلاق کی تمام عمدہ صفات اسی سے جنم لیتی ہیں اسی خصلت سے مومن اولیا اللہ کی سیرت پایا ہے جو راحت یا تکلیف اور خوشی یا غمی دونوں میں راضی رہتے ہیں، اور یہ خصلت تواضع حقیقت میں کمال تقویٰ ہے اور تواضع کی تعریف یہ ہے کہ انسان کسی کو فقیر ادنیٰ نہ سمجھے اور جس سے بھی ملے سمجھے کہ ممکن ہے علمِ الٰہی میں یہ شخص رتبہ و صفات میں سے بلند تر ہو۔ لہٰذا وہ اگر اُس سے چھوٹا ہے تو سمجھے کہ اس نے اللہ کی اس قدر نافرمانی نہیں کی جس قدر میں

Marfat.com

نے کی ہے اور اس لئے وہ مجھ سے بہتر ہے اور اگر وہ اس سے بڑا ہے تو کہے کہ اس نے مجھ سے پہلے اللہ کی عبادت شروع کی اور مجھ سے نیکیاں زیادہ کیں۔ لہٰذا اُسے مجھ پر فوقیت حاصل ہے اور اگر وہ عالم ہے تو سمجھے کہ اُسے وہ نعمت وفضیلت دی گئی ہے جس تک میری رسائی نہیں ہوئی۔ اس نے وہ کچھ سیکھ سمجھا ہے اور معلوم کیا ہے جو میں نے نہیں کیا نیز وہ علم سے متمتع ہو کر اس سے اپنے عقیدہ و عمل کی اصلاح کا فائدہ بھی اُٹھاتا ہے۔ لہٰذا اس کی فضیلت و برتری مجھ پر مسلم ہے اگر وہ جاہل ہے تو کہے کہ اس نے اللہ کی جتنی کچھ نافرمانی کی ہے وہ علم نہ ہوتے ہوئے کی ہے لہٰذا اس حیثیت سے مجھ پر اس کی برتری ظاہر ہے اور اگر وہ کافر ہے تو کہے کہ میں نہیں جانتا شاید وہ مسلمان ہوجائے اور اللہ تعالیٰ اُسے کسی بھی وقت اپنی توفیق و نصرت سے راہ حق دکھاوے اور پھر اس کا خاتمہ ایمان و اسلام پر ہو، لہٰذا میرے لئے اس کی تحقیر جائز نہیں،

پس تواضع بہت سے اوصاف پسندیدہ کی بنیاد ہے اور اس سے طبع انسانی میں کبر وغرور پیدا ہونے کی بجائے خلق خدا سے ہمدردی اور محبت و شفقت کے جذبات جنم لیتے ہیں، علاوہ ازیں جب بندہ متواضع ہوجائے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے آفات نفس سے محفوظ رکھے گا۔ لوگوں کے دل میں اس کی عزت و توقیر پیدا کرے گا، اور اُسے اپنے مقبول و محبوب بندوں میں شمار کرے گا، حسب حدیث تواضع عبادت کا مغز ہے۔ یہ متقی اور راستباز لوگوں کی پہچان ہے اور کوئی شے اس سے افضل نہیں ہے، اس کے باعث مومن کی زبان لغویات و ہزلیات اور دل آزار باتوں سے محفوظ ہوجاتی ہے اور ظاہر و باطن میں یکساں ہوجاتا ہے۔ وہ نہ خود کسی کی غیبت کرتا ہے

Marfat.com

نہ دوسروں سے کسی کی غیبت سننا گوارا کرتا ہے کیونکہ قرآن وحدیث میں غیبت کی بہت مذمت آئی ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو تواضع اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے

فرمانِ ذاتِ اکبر

وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

اور جہاد کرنے والے بیچ راہ

اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

خدا کے ساتھ مالوں اپنے کی اور جانوں اپنی کی بزرگی دی اللہ نے

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى

جہاد کرنے والوں کو ساتھ مالوں اپنے کی اور جانوں اپنی کی اُوپر

الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ

بیٹھ رہنے والوں کے درجے ہیں کہ ہر ایک کو وعدہ دیا اللہ

الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

اچھا اور بزرگی دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کی اُوپر

عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

بیٹھ رہنے والوں کی ثواب بڑا۔

Marfat.com

اِس آیاتِ مبارکہ سے صاف معلوم ہوا کہ صادقین لوگوں نے حضور کی فرمانبرداری کرنے میں مال جان راہ حق میں قربان کردیا تو یہ صاف نظر میں یہ حال وارد گزرا اور اُن کے اُس کارکردگی پر فرمایا ہے۔ اجراً عظیماً اور سلام بھیجا اور رحمت دائمی بخشی۔

۱:- سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ○

۲:- سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○

۳:- سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ ○

۴:- سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○

۵:- سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ○

۶:- سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○

۷:- سَلٰمٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

Marfat.com

۸ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَ

يَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝

۹۔ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

سَلَامٌ عليكم لَا نَبْتَغِ الجَاهِلِيْنَ

Marfat.com

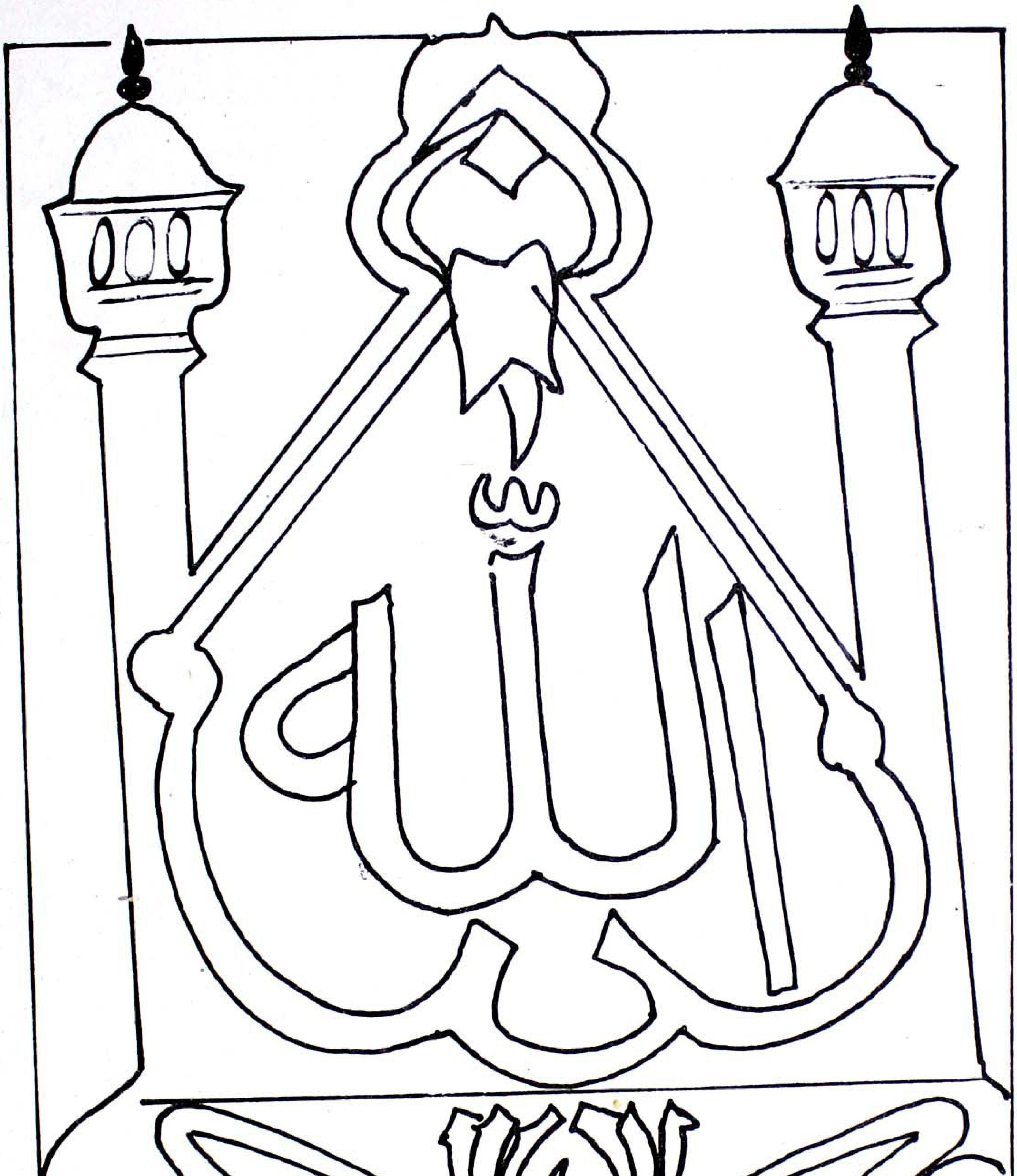

Marfat.com

راز یہ کہ جب کسی مرد کامل نے امری فرائض پر نبیؐ یا ولی یا عاشق یا عارف صالحین نے مطابق امر کے صحیح انجام پورا کیا تو اُن پر ذات کبریا نے اپنی رحمت بیشمار نازل کیا کہ سوائے رحمت کے اور آمر کی اطاعت ہرگز نہیں ہو سکتی کیوں کہ نفس امارہ تبع پر استوار رہتا ہے اس کا روکنا ہی جہاد اکبر ہے۔

فرمان فرقان حمید الذکر البیت

عورت کی بیعت کا مشابہات کا مسئلہ ہے جو عام لوگ اس علم کی بے خبری اور جہالت کے زور شور سے کہتے ہیں کہ عورت مرد کی بیعت ہوتی ہے لیکن یہ مقام ہے اور مقام ایسا ہے جس کو یہ ملا ہے تو ماں باپ کی وصیت فرائض پر عمل کرنا بہت مشکل ہے لہذا اُس قدرت کاملا کی حکمت میں کسی ہستی کو یہ مداخلت کا مقام ہی نہیں ملا اگر کسی کو ملا ہے تو خوش قسمتی اور شفقت اعلیٰ والدین سے

یُوصِیکُمُ اللہُ فِی اَولَادِکُم لِلذَّکَرِ

فرمان والدین پر اس عورت نے پورا عمل کرکے اپنے مالکِ واحد کو پایا اور بابرکت

عین الیقین کے ایک ساعت نظر شفقت میں منظوری پائی جو وہ عورت تھی جس سے جناب باوا فرید شکر گنج زہد الانبیا نے چھتیس سال جہاد النفس میں یار کی راہ کا پتہ ہونے پر شکر یہ ذات وحدہٗ کا بجا لائے سو یہ بات کہنے سننے کی نہیں ہے۔

یٰاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
اے نبی علیہ السلام جس وقت کہ آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں
یُبَایِعْنَكَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ
بیعت کرتی ہوئیں ف اوپر اس بات کے کہ شرک لاویں ساتھ اللہ کی
شَیْئًا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَ
کسی چیز کو اور نہ چوری کریں اور نہ زنا کریں
لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ
ور نہ مار ڈالیں اولاد اپنی کو اور نہ لاویں طوفان
بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ
کہ باندھ لیویں اس کو درمیان ہاتھ اپنے کے

Marfat.com

وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ
اور پاؤں اپنے کے اور نافرمانی کریں تیری بیچ
مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ
کسی حکم شرع کے پس بیعت قبول کر ان سے اور بخشش مانگ
اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ پ ۲۸ ع ۸
واسطے ان کے اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے

قربانِ ذات پر حضورؐ نے جملہ کام سوائے امر کے دُنیا اور دین کا سارا انجام ہی اطمینان پر ہوا۔ اسی لیے فرمایا ہے:

اَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ

اسی واسطے اس کتاب کا نام فرقان حمید یعنی فرق اندے نکالنے والی اُم الکتب ہے اور صادقین اور صالحین کے نقشِ قدم پر چلنے کی مجھے اور آپ کو اللہ توفیق بخشے۔

Marfat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

یہ بسبب اس کے ہے کہ اللہ کارساز ہے ان لوگوں کا جو ایمان

اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝

لائے اور یہ کہ جو کافر ہیں نہیں کارساز واسطے ان کے

اس آیات مبارکہ سے ثابت ہوا جو طالب مولے ہوتے ہیں وہ متوکل بالفرض ہوتے ہیں۔

اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ

شجرہ
اہل قادری
زاہد مشاہدے
سید غلام علی شاہ

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

Marfat.com

۷۸۶ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بحق ذات عالی مُصطفٰےؐ کے
شفیع الاُمت صاحب ھُدا کے

خُداوندا بحق اپنے محبُوب
میرا دل نورُ سے کر نیک اسلوُب

قسم تجھُ کو علی المرُتضیٰؓ کی
مُکرم ذات ھادی پیشوا کی

میرا دل عشق سے معمُور کر دے
زبان کو نام اپنے سے شکر دے

طفیل حضرت شبّیرؓ شہُدا
ابن خاتونؓ جنت کے صُغریٰ

Marfat.com

علی المرتضیٰؓ کے جو رؓ و فرزندؓ
رسولؐ اللہ کے پیارے وہ جگر بندؓ

بزینؓ العابدین عرفان چاہوں
تجھے یا خالق الخلقا سُناؤں

طفیل آن جناب ذات اطہرؒ
محمدؒ حضرت سلطان باقرؒ

طفیل حضرت کاظمؒ شہنشاہ
جو حضرت جعفرؒ و صادقؒ مثل ماہ

طفیل آن علی موسیٰؒ رضا کے
بحق پاک ذات راھنما کے

خداوندا میرا دل شاد کردے
تو اپنے نام سے آباد کردے

Marfat.com

قسم معروفؒ کرخی کی ہے تجھ کو
طفیل اُن کی بخش انوار مجھ کو

طفیل حضرت سقطائیؒ راہبر
میرا دل نوُر سے معموُر تو کر

طفیل خواجہ جنیدؒ اکبر
میرا دل نوُر سے کر دے مُنوّر

طفیل شیخ عبداؒللہ بوُ بکر
بقلب شبلیؒ سے ہیں با نوُر اطہر

جو عبدالواحدؒ وحدت کے دریا
طفیل اُن کی میرا دل کر مُصفیٰ

طفیلِ بوالفراحؒ مردانہ طُوسیؒ
کروں تیرے عشق کی قدم بوسی

Marfat.com

طفیل بُو علیؒ قدسی الٰہی
میرے دل کو عطا کر روشنائی

طفیل بُو سعیدؒ شیخ اکرم
عشق اپنا عطا کر ربِّ اعظم

طفیل حضرت محبوبؓ سُبحان
جناب شیخ حضرتؓ پیر پیران

جو حضرت شیخ عبدالقادرؒ پیر
طفیل اُن کی میرے دل کو ہو تاثیر

طفیل شاہ مجیب الدین الٰہی
میرے دل کو بخش یارب صفائی

طفیل آن شہابؒ الدین ھادی
کرے دل اسم ذاتی کی منادی

Marfat.com

نہ ہو دل اسم ذاتی سے تغافل
بشغل صوم صلوٰتوں نوافل

رہے ہر وقت جاری اسم ذاتی
مجھے ہو اسم ذاتی میں مماتی

طفیل شاہ بہاؤالدین نوری
الٰہی التجا کر میری پوری

یا ابوالفضل صدرالدین معلّا
الٰہی دل میرا کردے مجلّا

یا ابوالفرح رکن الدین عالم
الٰہی ہو مجھے راہ سیدھی معلم

طفیلِ آن جلالُ الدین بخاری
قلب میرا الٰہی کر تو جاری

Marfat.com

بحقِ شاہ قوام الدینؒ عاشق
الٰہی بخش دل کو حُبِّ صادق

طفیل حضرت خواجہ مبارک
خُداوند میرا دل کر تبارک

طفیلِ آن جنابِ شاہ محمُودؒ
خُداوندا میرا دل کر تُو مسعُود

طفیلِ حضرت سلطان قاسمؒ
اسم ذاتی میرا یا رب ہو ہمدم

جو نبی پُر کے محمّدؒ ذاتِ عالی
طفیل اُونکی تو دِہ یا رب کمالی

بحقِّ فیض بخش عبد اللطیفؒ
ہو دل ہر وقت درُود و وظیفے

الٰہی کر عطا عرفان جاوید
عشق سے دل میرا ہو مثلِ خورشید

Marfat.com

طفیلِ آن محمد قائم عالم
خداوندا میرا دل رکھ تو اسلم

محمدؒ جو رفیع الدینؒ زماں ہیں
طفیلِ اُن کی نقش دل پر عیاں ہیں

طفیلِ شاہ محمدؒ جی زماں کے
رفع دل سے ہوں خطرات جہاں کے

طفیل شاہ فخر الدین احمدؒ
نہ ہو دل سے جُدا عشق محمدؐ

بافضالِ محمدؒ خواجہ سلطانؒ
نہ غالب دل پہ ہویں نفس شیطان

طفیلِ یا اللہ ھادیؒ بنی بخشؒ
عشق تیرے میں پُوبا ہو میرا رخش

Marfat.com

طفیلِ سیّد قطب عالم شاہ نوری
خداوندا حاجت ہر دو عالم کی ہو پوری

ہیں جو اولادِ پیر پیران
ولایت اُن کی ہے شاہِ گیلان

نسل جو ہیں عبدالقادر پیر
طفیل اُن کی میرے دل کو ہو دھیر

طفیل سیّد غلام علی ذوالقرنین اعظم نور
طفیل اُن کی نہ ہو کسی دل میں کبر و غرور

میں ھادی سے اپنے خدا مانگتا ہوں
اُسی کے اِسم کی غذا مانگتا ہوں

نہ حوروں نہ غلموں کی خواہش ہے مجھ کو
تیرے اسم کا ہی لقا مانگتا ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

Marfat.com

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَوْلَادِ مُحَمَّدٍ
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْهِ

شَجَرُہ

نَقْشْبَنْدی شریف

اَبُوبَکْرصِدِّیق رضی اللہ

نبی اکرم کا پہلا یار

Marfat.com

قَوْلُہٗ تَعَالیٰ :۔ ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا

پ ۱۰ ۱۲

اور جب حضور غارِ ثور پر پہنچے تو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے یہ عرض کی کہ قبلہ ذرا آپ اِسی جگہ ٹھہریں میں غار کو صاف کروں گا تو حضرت ابو بکر صدیقؓ نے غار میں جا کر اُس کے تمام سوراخ بند کر دیئے اور ایک سوراخ رہا جو کہ ایڑی کے برابر تھا۔ غار کو خوب صاف کر دیا دردِ دل سے اور دل دلبر کا مقام ہے جس دل میں دلبر نہیں وہ گل ہے اور جب صدیق اکبرؓ نے غار صاف کر دی تو اپنا قلبی اطمینان ہوا اور آپ غار سے باہر نکلے اور حضور محمد مصطفیٰ کی آگے دست بستہ کھڑے ہو کر عرض کی کہ قبلہ میں نے غار صاف کر دی ہے تو مہربان نبی سرتاج انبیاؑ نے یہ کہا میں نے تمہارا مزار صاف کر دیا ہے تو آج حضور کے پاس آپ کا مقام ہے۔ بات مقطع ہے۔ زیادہ طول نہیں کرنا چاہتا۔ صادق طالب کے واسطے رمز اشارہ ہے کہ غارِ یار کے واسطے صاف کی اور یار کو غار میں لے گئے اور آپ نے اپنی ٹانگوں کو طولائی نقشہ میں اپنے پٹ کا سرہانہ بنا دیا اور سرکار دو عالم آپ کے ٹانگ پر سیس مبارک رکھ کر سو گئے۔ کچھ دیر کی بعد وہ سانپ نکلا جن کو حضورؐ کے آنے کی خوشخبری کا پیغام تین سو سال پہلے مل چکا تھا۔ سانپ نے ذاتِ کبریا کے آگے یہ عرض کی کہ میں نے تیرے محبوب اور خاتم النبیین کی زیارت کرنی ہے۔ اگر منظور ہو جائے تو ذاتِ وحدہٗ نے اس کی عرض

Marfat.com

وہ سانپ اُس غار میں ڈیرہ جما کر بیٹھا تھا اور وہ جس وقت اس غار میں
یار داخل ہوئے تو اس کے اندر محبت کی بجلی نے کرنٹ مارا تو جس راستہ میں جائے
وہی بند جب اس راستہ پر آیا جس پر حضرت صدیق نے اپنی ایڑی مبارک رکھی تھی ۹۵
تو اس نے نرم جگہ معلوم کی تو اس نے یار غار رفیق دلدار کی ایڑی پر ڈنگ مار دیا۔
تو صدیق اکبر کی اس ٹانگ کو درد شروع ہو گئی اور چند منٹ بعد زہر اُس مقام پر پہنچ
گیا۔ جہاں حضور نے اپنا سیس مبارک رکھا تھا تو حضرت صدیقؓ درد سے مجبور ہو گئے
نہ تو سرکار کو نیند سے بیدار کرنا چاہتے تھے جب کہ درد اُن کی برداشت سے زیادہ
تھا۔ آپؓ درد محبت سے رونے لگے تو حبیبؐ کبریا کے رُخسار مبارک پر آنسو گرے
تو آقائے نامدار نیند سے بیدار ہو گئے تو حضور نے صدیقؓ سے پُوچھا۔ کیا بات ہے؟
صدیقؓ نے عرض کی حضور میری ایڑی پر کسی چیز نے ڈنگ مار دیا ہے تو صاحب لولاکؐ
نے فرمایا اُس کا راستہ کھولو۔ اور جب رفیق یار نے ایڑی ہٹائی تو فوراً وہ سانپ نکلا
اور حضور کے قدموں پر سجدۂ تعظیم کیا اور سرکار نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور صدیقؓ کی
ایڑی کی طرف اشارہ کیا اور اس نے ڈنگ زدہ جگہ پر مُنہ رکھ تمام زہر چُوس لیا اور صدیقؓ
اکبر کو فوراً آرام آگیا اور چین سے بیٹھے اور سانپ اُس غار کے دروازہ پر جا بیٹھا اور
دو پہریدار آگئے تھے۔ تیسرا سانپ دوسری کبوتری پہلا ڈور۔

یہ تین خام اور چوتھا صدیق اکبر تھا اور اسی رمز سے نقشبندی لقب مل گیا اور
فعل حسنیہ ہیں جو صدیقؓ نے کیے سو جسم کی غار بناؤ۔ صاف کر کے یار کو ساتھ لے جاؤ
یعنی نحن اقرب کی رمز پر دھیان کرو اور ہادی راہنما کو قلب میں لے جاؤ آگے شجرہ ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بخشش کرنیوالا نہایت مہربان ہے

طفیلِ نور حضرت مصطفےٰؐ کے
طفیلِ ذات احمدؐ مجتبےٰ کے

میرا دل کر منوّر مثل ماہتاب
عشق اپنے سے روشن رب ارباب

طفیلِ حضرت صدیقؓ اصحاب
طفیلِ شاہ سلیمان احباب

ابو قاسم محمدؓ جو ولید ہیں
شریف اور صاحب عرفان رشید ہیں

طفیلِ حضرت جعفرؓ و صادقؓ خداوند
میرا دل عشق سے کر دے تو پیوند

Marfat.com

طفیلِ بایزیدؒ اور بُوالحسنؒ کے
بحقِ خواجہؒ قاسمؒ چمن کے

طفیلِ بُو علیؒ سردار یُوسفؒ
بحقِ آن جناب خواجہؒ عارفؒ

بحقِ خواجہؒ محمودؒ ہوشیار
علیؒ حضرت جناب پاک ابرار

خداوندا میرا دل پاک کردے
تو اپنے نام کا مشتاق کردے

طفیلِ خواجہؒ سماسیؒ جی فرخند
طفیلِ حضرتِ خواجہؒ نقشبندؒ

الٰہی دل میرے کو کر محبوب
طفیلِ آن امیر خواجہؒ یعقوبؒ

Marfat.com

طفیل خواجہ احرار درویشؒ
مجھے کر عشق اپنے سے تو دل ریش

طفیلِ امکنگیؒ خواجہ بللہ
باستقرار کر دل شاد اللہ

طفیلِ آن مجدّد الفؒ ثانی
بحقِ خواجۂ احمدؒ سروانی

طفیلِ خواجہ معصومؒ صاحب
عطا کر عشق اپنا رب واہب

بحقِ شیخ سیفؒ الدّین سعادت
میرے دل میں رہے تیری عبادت

طفیلِ حضرت خواجہ نور محمّدؒ
مجھے رکھ یا اللہ بر دین احمدؐ

Marfat.com

طفیلِ آں نعیم الدین حضوریؒ
طفیلِ خیر ولیؒ صاحب صبوری

مرادؒ اللہ ہیں خواجۂ صاحب پیر
طفیلِ اُن کی خدایا بخش تقصیر

طفیلِ شیخ معظّم بوالحسنؒ کے
دیکھوں یارب میں گل عرفان چمن کے

با برکت شاہ فرّخؒ جی علیؒ کے
طفیلِ شاہ محمّدؒ جی ولی کے

بحقِ شاہ فخرؒ الدین سیّد
الٰہی ذکر میں رکھ دل مقیّد

الٰہی عشق سے دل میرا کر چاک
ذکر تیرا رہے کرتی میری خاک

Marfat.com

طفیلِ آں محمدؒ خواجہ سُلطان
سلامت رکھ میرا یا رب تو ایمان

بحقِ ھادیِ سر چشمۂ نور
نبی بخشؒ ہیں گرامی قدر منظور

طفیلِ سیّد قطبؒ عالم شاہِ نوری
خُداوندا حاجت ہر دو عالم کی ہو پُوری

ہیں جو اُولادِ پیرِ پیران
ولایت اُن کی ہے شاہِ گیلان

نسل جو ہیں عبد القادرؒ پیر
طفیلِ اُن کی میرے دل کو ہو دھیر

طفیلِ پیر غلام علیؒ ہے غلامانِ غلام
برکت اُن کی سے یا اللہ کرو پورا کلام

Marfat.com

میں ھادی سے اپنے ھُدا مانگتا ہوں
اسی کے اسم کی غذا مانگتا ہوں

نہ حُوروں نہ غلمونکی خواہش ہے مُجھ کو
تیرے اسم کا ہی بقا مانگتا ہوں

ہر ایک طالب کے واسطے یہ درُود شریف یاد ہو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اَوْلَادِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

Marfat.com

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَیْہِ ط

از فرمودات ذات وحدہٗ لاشریک نے فرمایا :-

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ

الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ○

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ

اَمْشَاجٍ ۖۗ نَّبْتَلِیْهِ فَجَعَلْنٰهُ

سَمِیْعًۢا بَصِیْرًا ○

جملہ کائنات میں اور ذات کبریائی نے ہر شان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں نبی اور ولی غوث قطب ابدال اور سکار جو مست ہیں تو رب العالمین نے فرمایا تھا۔ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ کا مقصد تمام خوبیوں میں پورا کیا۔ اگر کوئی

Marfat.com

کمی ہوتی تو سلیمان علیہ السلام کے دربار عالیہ میں ہزاروں جن تھے اور کسی کو یہ طاقت ہی نہ تھی کہ فرمان نبی سے تخت شاہزادی بلقیس کا لائے اور جب آدم کی جنس کی طرف اشارہ ہوا تو ولی اللہ نے دو حرفی سوال پر کیا۔ بن عاصم نے کیا جناب نبیؐ کے آگے سب کچھری آنکھ بند کرے تو ولی کی کرامت ہے کہ اس جگہ سے مرد بیٹھے ہی کہا جناب آنکھ کھولدو یہ تخت ہے تو تمام ناریوں کے سر میں پانی ڈال دیا اور شرف اولاد آدمؑ کو بخش دیا۔

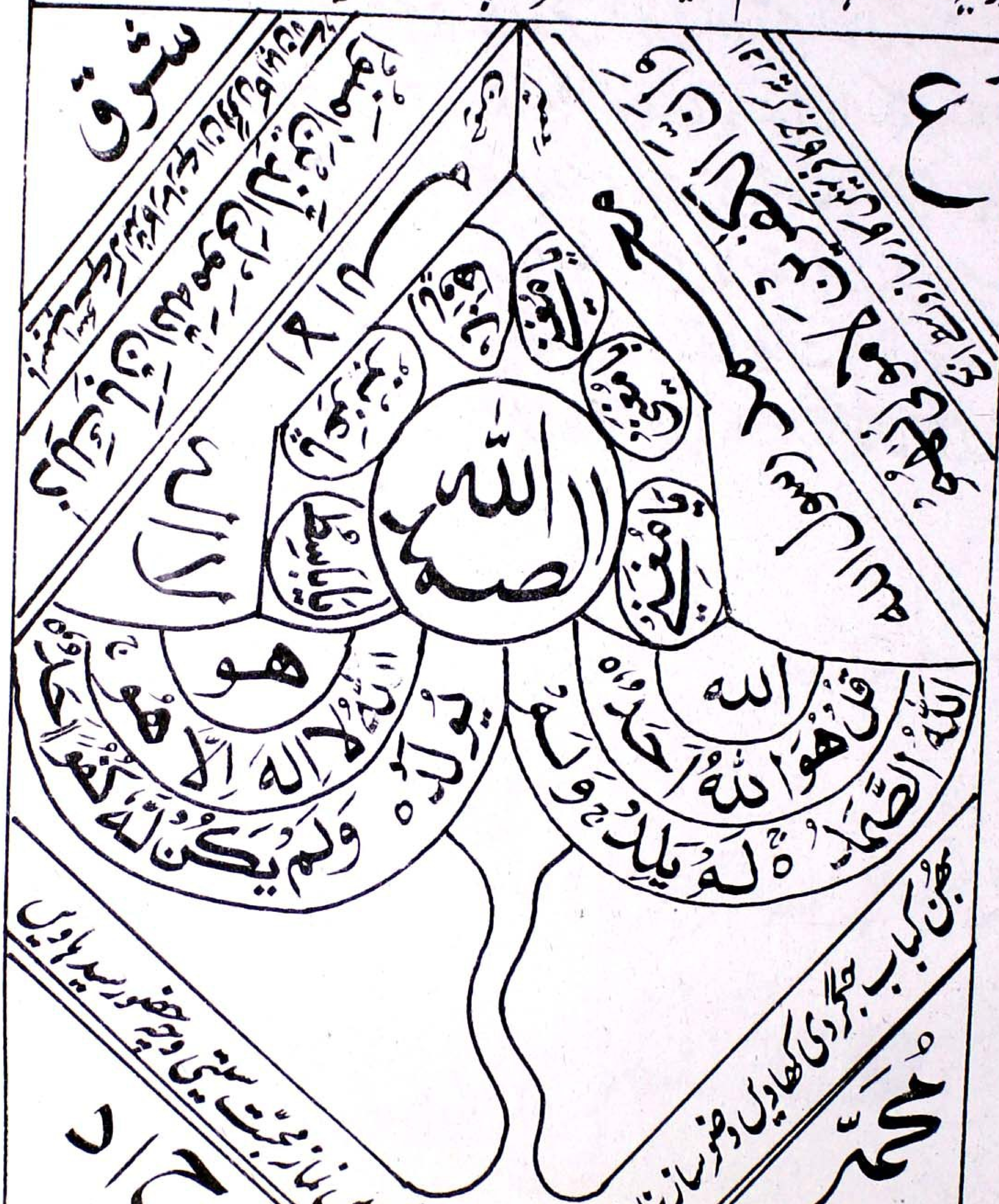

ذاتِ قدوس نے یہ کتاب جس کا نام قرآن مجید اور فرقان حمید ہے جملہ کائنات کی جسمانی اور رُوحانی بیماریوں کا مکمل علاج بنا کر اور اپنے محبُوب محمد مُصطفیٰ کو جملہ امراض کا خاذق اور شافی بنا کر اس اُمّت کی راہنمائی اور پشت پناہی اور حوصلہ افزائی اور جملہ مقصود ہر قسم کے لاجواب اور بے حساب ہے۔ جس کی شان میں یہ کلمہ فرما دیا لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ یعنی کچھ بھی نہ ہوتا اگر محمد مُصطفیٰ کی ذاتِ مقدس نہ ہوتی اور تمام انسانی جسم میں تین ہزار مرض ہوتی جس میں تمام طبیب سرجن ۵۸۵ مرض کا علاج کرتے ہیں اور اس کے علاوہ نوری کلام اور رحمتی افراد جس کے قدم میں رحمت اور دست میں رحمت اور نظر میں کیمیائی مجرچلتا ہے تو اس شخص کے واسطے ہے کہ ذات کبریاء نے جس کا مقدر کھول دیا۔ جیسا کہ حضورؐ پر کوڑا پھینکنے والی کوڑی پر رحمت چھا گئی تھی اور آگے طریقت استعمال یہ ہے کہ بے مرشد نہ ہوے جس کے گلے میں مرشد کا پٹہ ہو سورۃ فاتحہ تین بار سورۃ اخلاص بھی تین بار بعد میں یہ آیات مبارک شفا والی پڑھے۔

Marfat.com

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿﴾ لا ع ١٨

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾ لا پ١١ ١١

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ

مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ

لِّلنَّاسِ ﴿ط﴾ پ١٤ ١٥

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿لا﴾ پ١٥ ٩

Marfat.com

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ پ۵
فَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ پ۱۹ ۹
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط پ۲۴ ۱۹
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ط پ۲۴ ۲

Marfat.com

قولہٗ تعالیٰ جب تک کسی کی اطاعت، نہ ہو اور کسی کا نہیں ہوتا اس کا بھی کوئی نہیں ہوتا۔

جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو
طالب صادق بن کے وچ رضا کھلو

اور ہر ماننے والے کی ہر مشکل کے واسطے فتح نامہ ہے کسی راہنما کے امر اجازت اور بغیر (طریقت راہنما مرشد کچھ نہ ہوتا)

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط رَبَّنَا افْتَحْ

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ○ پ ۹

Marfat.com

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

وَرِضْوَانًا پ٢٦ ١٢

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ پ٢٨ ١٠

Marfat.com

چہارم فتح نامہ مکۃ معظمہ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ لا

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ

دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ لا فَسَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ

Marfat.com

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً إِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ پ۳ ع۹
رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيْهِ ط إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيْعَادُ ۝ پ۳ ع۹ يا الٰهی با برکتِ حضرت
اٰدمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ با بَرَكَتِ
حضرت نُوحُ عليهِ السَّلَامِ با بركتِ

Marfat.com

حضرت ابراہیم خلیل اور حضرت اسمٰعیل اور شاہِ دو جہاں محمد مصطفیٰ کہ جن سے کُنتُ کنزاً مخفیاً کا راز کھلا اور جملہ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیؑ ہوئے۔ سب کے امام اور سرتاج اور ہادی راہنما ہیں اور اہل بیعت اطہر شہیدین صابرین اور صادقین و عاشقین و عارفین ولی اور غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانیؒ کی زیر قدم کی غلامی کے بغیر کچھ بھی نہ حاصل ہوا اور جملہ فقرا پر حضور کا قدم مبارک ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا ہے

وَ کُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ عَلٰی قَدَمِ نَبِیْ بَدْرِ الْکَمَالِیْ

جس کے نصیب میں ہے حضور کے میخانے سے خمر کا پیالہ ملا تو ہزار بار شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم کو اپنے محبوب کی اُمّت میں پیدا کیا اور حضور کے اہلبیعت کی محبت نصیب کرے اور حضور کے صادق عاشق جو ہیں اُن کی غلامی میں ذات قدّوس منظور فرمائی اور غلامی میں ہی خاتم المَوت ہو اور دُعا خیر مقدم اور ماخر نسلوں کے آنے کی دُعا مغفرت کرتے ہیں اور جملہ فقرا، قادر ۹ ہیں ۵ چشتیا، سہروردی عمر فاروق اعظمؓ تھیں یئی نو قادر ۵ چشتی جناب مشکل کشا علی المرتضیٰؓ سی ۱۴ خاندان جاری ہیں اور نقشبند طریق ابوبکر صدیقؓ اور حضرت بلالؓ سے فیض عاشق رسُول جاری ہے۔ اور حضرت عثمان غنیؓ کاتب وحی ہیں اور اویسی طریقہ خواجہ اویس قرنیؓ سے حضور کے باطنی یار ہیں جن کو آخری جُبّہ مبارک سرکار مدینہ احمد مجتبیٰؐ نے اپنے یاروں کے ہاتھ بھیجا تھا اور وہ جُبّہ مبارک اور دستار مبارک خواجہ اویسؓ قرنی رحمتہ اللہ علیہ نے جناب علی المرتضیٰؓ صاحب کو عطا کر دیئے اور یاد رہے تو آباد رہے جو غافل ہو وہ برباد رہے اور ہادیٔ کامل عزیز حکیم خلق عظیم نے ساغر رحمت سے کوئی بھی پیاسا نہیں رہا۔ اور کوئی غلام بھی طلب کرے تو اب بھی میخانہ شراب جاری ہے۔ یہ ختم ہونے والی کان ہی نہیں ہے اور دائمی طلب صادق

Marfat.com

اور عین الیقین سے جیسا کہ حضرت مجنوں صاحب نے فرمایا لیلیٰ لاشریک ہے۔ رب میرا مینوں نہ مغالطہ پاء کھاں اوے کوئی لیلیٰ توں رب جی وکھرا ہیں اوس نوں کھوہ وچہ پا کھاں اوئے۔

یہ دوئی کا جو نقطہ ہے اس کو کٹ جانا عشق کی بجلی کا فعل حسنہ ہے جس کے شان میں یہ فرمایا ہے۔ اَلْعِشْقُ نَارٌ یُحْرِقُ مَا سِوَا اللّٰہُ لِیَھْرُقُ تمام غیر جلا کر واحد ہی رہا تو مقتی ہو گئی۔

چھتی کھولیا ساقی نے میخانہ ساقی بیٹھا ہے جام پلان اُوتے
کوئی کمی نہیں بحر عمیق اندر سخی مرد ہے نور عرفان اُوتے

تو یہ صداقت عجز و صابر نفس مطمئن کی بات ہے۔

رکھ یاد جے انت فناہ ہونا مر یار دے امر اشارے تے
غیر دہڑیو کڈھ کے وکھ ہو جا بہہ جا یار دے خاص دوارے تے۔

با برکت والد صاحب والدین اور با برکت استاذ صاحبؒ اور سید ذوالقرنین کی نظر شفقت و رحمت سے اس بحر میں ترنا آسانی کی بات نہیں ہے تو ذات کبریاء کی رحمت اور فضل کے حال شامل ہونے سے ہے۔ اس بحر میں ہمارے مجرمانہ فعل اور ناقص گداگر کی کیا مجال ہے۔

Marfat.com

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

رب میرے کر مجھ کو قائم رکھنے والا نماز کا اور اولاد

ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا

میری سے اے رب میرے اور قبول کر دعا میری اے رب ہمارے

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

بخش مجھ کو اور ماں باپ میرے کو اور سب ایمان والوں کو

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

جس دن قائم ہووے حساب

ذات وحدہٗ نے فرمایا ہے۔ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ھی لا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِ اللّٰهِ

طفیل نبیوں، ولیوں، غوثوں اور قطباں شہیدوں فقیروں کی گداگر عاجزی قبول کی جاوے۔

صَلَّى اللّٰهُ تعالیٰ علٰی رسولہٖ خیر خلقہٖ محمدٍ وَّ علٰی اٰلہٖ وصحبہٖ

Marfat.com

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

پروردگار عزت والے کی اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور سلامتی ہے اوپر پیغمبروں کے اور سب تعریف واسطے اللہ کے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

جو پروردگار عالموں کے اے اللہ میں مانگتا ہوں

بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ

بطفیل اس نماز کی یہ عزت دی مجھے ساتھ دیدار

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِي الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ

محمدؐ خاتم النبیینؐ کے خواب میں اور یہ بخشے تو

لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاُسْتَاذِيْ وَلِجَمِيْعِ

میرے ماں باپ اور استاذ میرے اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

مومن مردوں اور عورتوں اور مسلمان مردوں

Marfat.com

وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان سے

وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِيْرُنِيْ مِنْ عَذَابِكَ

یا مردہ اور بچا مجھے اپنے

وَتُوْجِبْ لِيْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ

عذاب سے اور واجب کر میرے لئے رضامندی

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝

اور سلام سلامتی بہت بہت

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم والے نہایت رحم والے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اٰمِيْنَ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

Marfat.com

متشابہات ابن الکتب کا علم ہر طریق میں اختلاف ہے لیکن جب تک نفس
کو قید نہ لگائے تو یہ مطمئن نہیں ہوتا۔ اسی کا نام جہاد اکبر ہے۔ مار کھانے کے بعد

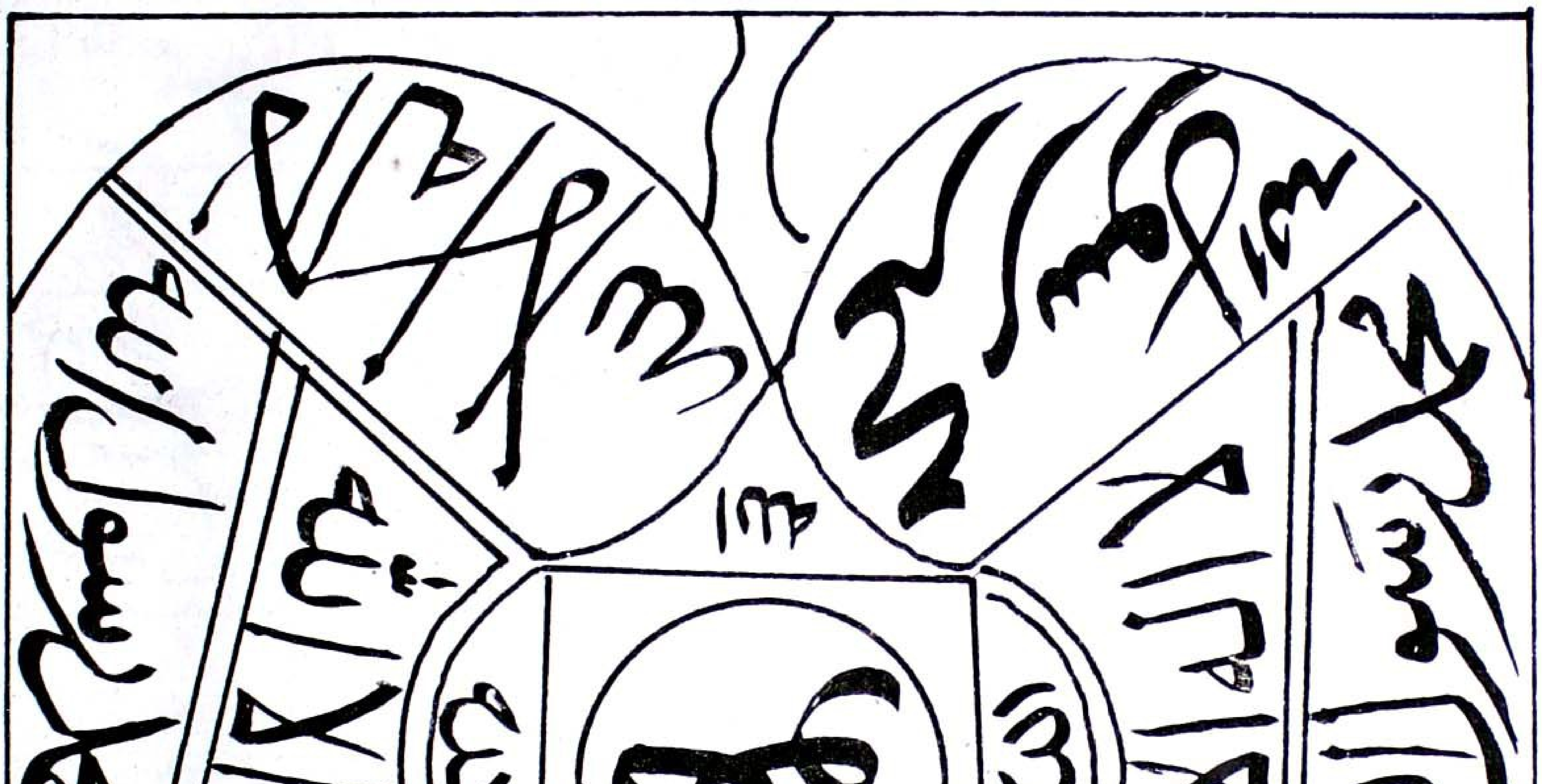

بھی اس پر فتح طالب صادقین ہی کو واصل حق ہوتا ہے۔ باطل پر نفی کا کا
ہونا ضرور اکسیر ہے۔ باشرط فرمان ہادی کامل یہ بات بہت محال ہے۔

Marfat.com

جو دلبر دا عشق کماون دنیا وچوں وکھ ہو جاون
دائمی یار دے واصل ہوندے کدی نہ اوہ غم کھاون

ذات کی عقل تشکل نے ہر افراد
بخت علیحدہ علیحدہ

اپنی عزیز حکمت میں کوئی خامی نہیں رکھی اگر کوئی خامی
کسی میں قدرت کاملہ نے رکھی ہے تو اس کو جملہ
کائنات میں کسی کو یہ طاقت نہیں کہ وہ پوری کرے۔

Marfat.com

آنکھ کھولدو یہ تخت ہے تو تمام ناریوں کے سر میں پانی ڈال دیا
اور شرف آدمؑ کو بخش دیا۔

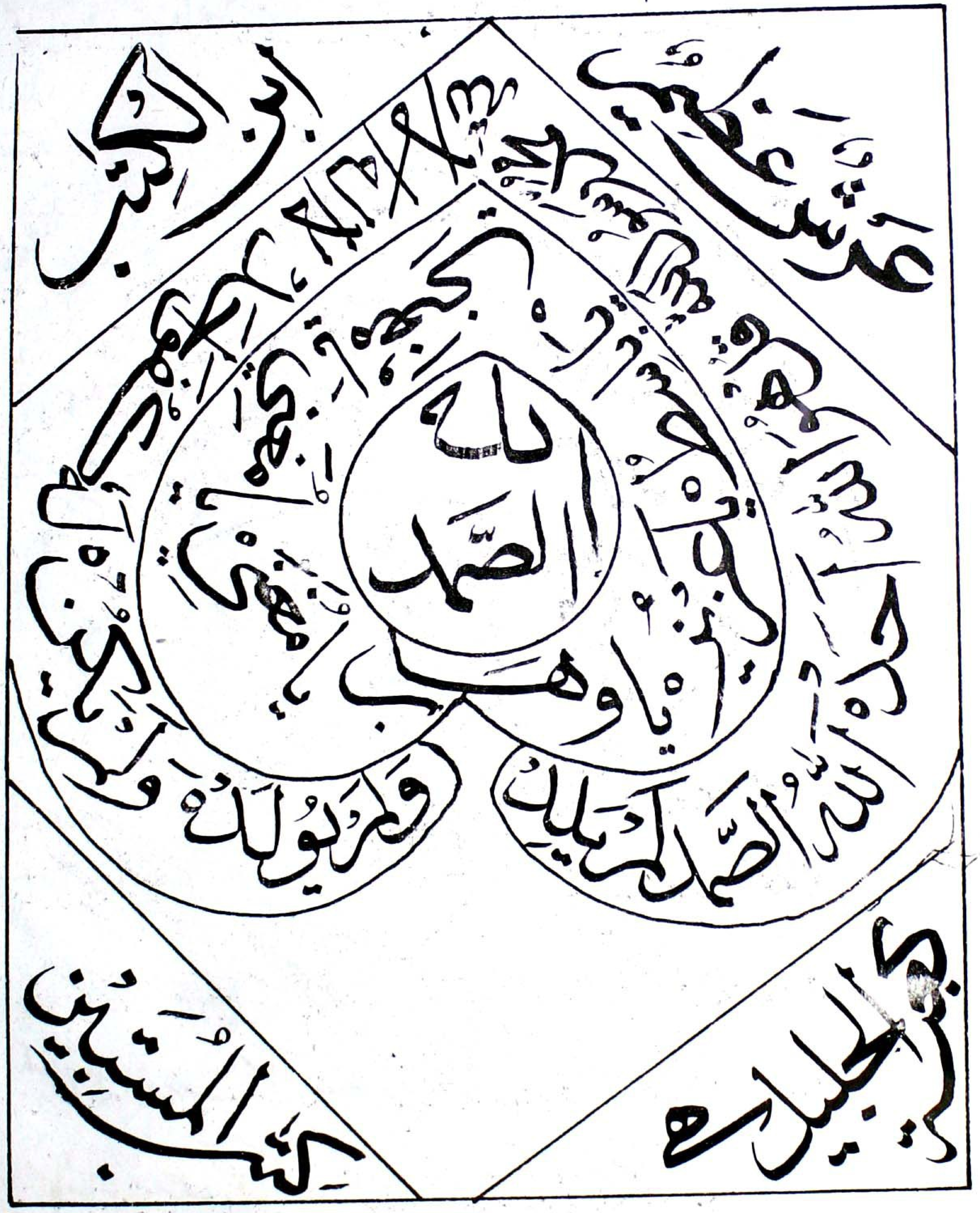

Marfat.com

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ

اور یاد کر پروردگار اپنے کو بیچ سانس کے عاجزی سے اور ڈر سے

خِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

اور کم آواز سے بات سے صبح کو اور شام کو

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ

اور مت ہو غافلوں سے تحقیق جو لوگ

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

نزدیک رب تیرے ہیں۔ نہیں تکبر کرتے بندگی اس کی اور تسبیح کرتے ہیں

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ

واسطے اس کے اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

یہ عام کے واسطے حکم آیا ہے اور اس امر کو عارف و عاشق لوگ جو اس امر پر پوری عملی تعمیر کرتے ہیں یہ طالب صادقین کا نسخہ اکسیر اعظم اور جملہ باطل امراض کی جملہ شفا ہے جس میں طبیب کی کوئی ضرورت ہی نہیں۔

Marfat.com

کتاب کے خاتمہ کے بعد پھر اسی حسرت قلبی نے جوش مارا کہ میں دوبارہ اس راز کو ناقص عقل سے یہ عامی بانقشہ سمجھاؤں مسکین کی خطا کا یہ فرض ہے۔

یہ نقشہ دماغ
نہ رہیں کہ
فِی نَفْسِكَ بیچ سانس کے
وَخِيفَةً ڈر سے
مِنَ الْقَوْلِ بات سے

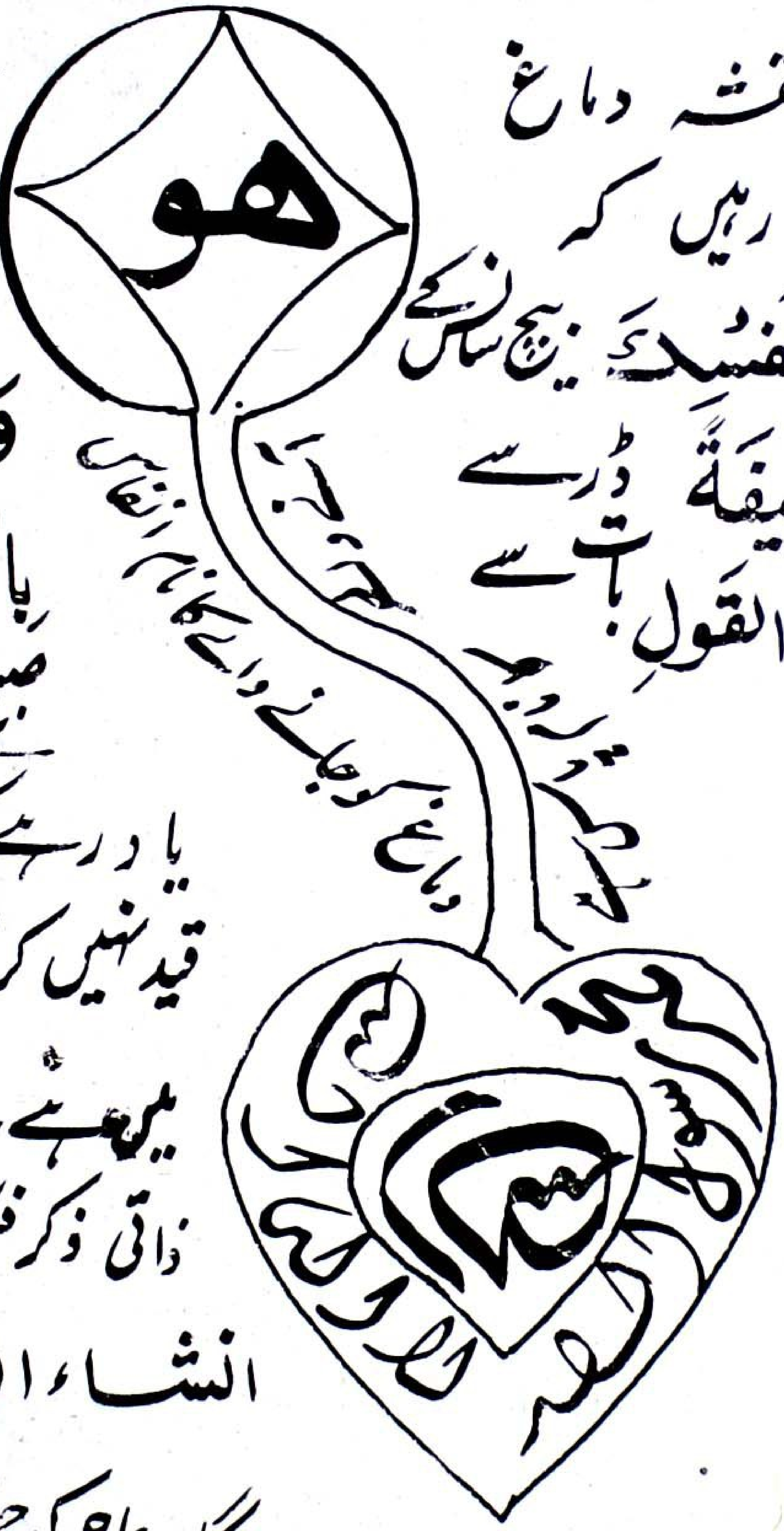

ہے اور اس سے بے خبر
یہ انسانیت نہیں
تَضَرُّعًا عاجزی سے
وَدُونَ الْجَهْرِ
بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ
صبح کو شام کو

یاد رہے کہ جب تک کسی دشمن کو قید نہیں کرتا تو اس کی زندگی خطرے میں ہے۔ تو اسی وجہ سے دم بند کر ذاتی ذکر فکر سے کرے تو انشاء اللہ العزیز کامیاب ہوگا۔ عاجز کی جملہ کے واسطے دعا ہے

Marfat.com

ذاتِ وحدہٗ بادشاہ خالق اور مالک نے اس کتاب کے مقدم ب سے شروع
ہوتی ہے اور س پر ختم ہوتی ہے اور "بے" اور "سین" کو ملانے سے "بس" بنتا ہے۔
بس بمعنے ختم کے ہیں کہ اس کے بعد نہ کوئی نبی آنے والا ہے۔ نہ کوئی کتاب آنیوالی
ہے اور اس کتاب فرقان حمید میں تمام سابقہ کتابوں کا مضمون جو پہلی اُمتوں کے ساتھ
گزرا ہے وہ بھی ثابت ہے۔ اب یُوصِیکُمُ اللہُ فِیٓ اَولَادِکُمْ اور یہ ثابت
اسی آیات کریمہ سے ہوا۔ ہر نبی کو کتاب نصیحت دیکر بھیجا اور ہر نبی کو مُعجزہ دے کر
اس قوم کو راہ نمائی اور نجات بخشی اور ماننے والوں کو اور ڈرانا اللہ کے غضب اور
قہروانی سے ڈر کر ایمان لاویں۔ اس بات حق کی اور توحید الاہی پر دائمی اعلان فرماتے
رہے اور خدا کا حکم اور نبی کی زبان سے ذاتِ اقدس کی شان کو سمجھا۔ نہ یہ راہنما کا فرض
پیر کا فرض ہے مرید کو نصیحت کرنا اور استاذ کا فرض ہے شاگرد کو نصیحت کرنا۔ ماں باپ
کا فرض ہے اولاد کو نصیحت کرنا اس کی حدود نہیں مقرر فرمائی کہ یہ علم ہے کہ شاید کس وقت
ایمان کے دائرے میں آجائے۔ یہ کوئی مشکل نہیں اُس اکبر واحد کی شان میں اور حق اور
باطل کاذب اور صادق ماحر اور مجرم خاص اور عام اور آج بھی اس زمانے میں مثال ہے کہ
معتبر آدمی کی بات کرے تو مسخرہ کرتے ہیں اور کاذت کی بات غور سے سُنتے ہیں جب
نتائج پر آتا ہے تو مشکل پڑجاتی ہے۔ افسوس ہے اس بات پر کہ خوار ہونے کے بعد بھی
راہ راست پر آنے پر تیار نہیں پھر اسی گُراہ پر جائے گا تو سوال یہ کہ سچ ماننے والا
یہ زمانہ نہیں جھوٹ فوری مانا جاتا ہے۔ اب جملہ کائنات کے واسطے مسکین کی دعا ہے
اللہ کی ذات طفیل حضور محمد مصطفیٰ اپنی رحمت افضل سے نوازے۔ آمین۔

Marfat.com

تمّت بالخیر

کتاب گلشن عارفین فضل و کرم رحمت سے
بروز پیر بوقت ۱۰ بجے دن ہجری سنہ ۱۴۱۲ ربیع الثانی
۷ تاریخ۔ دیسی اسوج ۲۰ تاریخ

Marfat.com

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ إِسْرَافَنَا فِىْٓ أَمْرِنَا

وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكٰفِرِيْنَ ۝ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنْفُسَنَا

وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ

وَزِيْنَةِ فَرْشِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰىٓ اٰلِهٖ وَ

أَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اَلصّلوٰۃ والسّلام علیک سیّدی

یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلّم علیک یا حبیب اللہ

نفیس دار الکتب
اردو بازار لاہور

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

إن الله وملائكته يصلون على النبي يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما

الصلوٰة والسلام علیک سیدی

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وسلم علیک یا حبیب اللہ

ملنے کا پتہ نفیس دارالکتب
ہمدانی مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com